مصائب و آلام، پریشانیوں اور مشکلات کے حل کیلئے مجرب عملیات
مُصیبت کے بعد راحت
مع
قرآنی عملیات
تصنیف لطیف
قادری رضوی کُتب خانہ ۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَولَایَ صَلِّ وَسَلِّمْ دَائِمًا اَبَدًا — عَلٰی حَبِیبِکَ خَیرِ الخَلقِ کُلِّهِمِ

هُوَ الحَبِیبُ الَّذِی تُرجٰی شَفَاعَتُهٗ — لِکُلِّ هَولٍ مِّنَ الاَهوَالِ مُقتَحِمِ

مُحَمَّدٌ سَیِّدُ الکَونَینِ وَالثَّقَلَینِ — وَالفَرِیقَینِ مِن عُرُبٍ وَّمِن عَجَمِ

فَاِنَّ مِن جُودِکَ الدُّنیَا وَضَرَّتَهَا — وَمِن عُلُومِکَ عِلمَ اللَّوحِ وَالقَلَمِ

مکتبہ حنفیہ | قادری رضوی کتب خانہ لاہور

مصائب و آلام پریشانیوں اور مشکلات کے حل کیلئے مجرب عملیات

امام ابوبکر عبداللہ بن محمد ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۸۲ھ

امام عبداللہ بن اسعد الشافعی یمنی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۷۶۸ھ

ترتیب نو

مولانا حافظ محمد عبدالاحد قادری

گنج بخش روڈ لاہور 042-7213575

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

98377

نام کتاب	______	مصیبت کے بعد راحت مع قرآنی عملیات
مصنف	______	امام ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۸۲ھ
		امام عبداللہ یافعی یمنی رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۷۶۸ھ
ترتیب وتدوین	______	حافظ محمد عبدالاحد قادری
اشاعت بار اول	______	1431ھ/2010ء
صفحات	______	248
کمپوزنگ	______	غلام یٰسین خان
زیر نگرانی	______	چوہدری محمد خلیل قادری
تحریک	______	چوہدری محمد ممتاز احمد قادری
ناشر	______	چوہدری عبدالمجید قادری
تعداد	______	1100
قیمت	______	165 روپے

ملنے کے پتے

مکتبہ حنفیہ گنج بخش روڈ لاہور

قادری رضوی کتب خانہ، گنج بخش روڈ لاہور

Hello: 042-7213575, 0333-4383766

حسن فہرست

مقدمہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِيْ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِيْ كِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ○ ﴿سورة حديد﴾

ترجمہ: نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہے قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ ﴿کنزالایمان﴾

اس فانی دنیا میں ایسے حوادث اور تغیرات آتے رہتے ہیں کہ کسی حال میں کسی کو کوئی قرار نہیں۔ کبھی دن، کبھی رات، کبھی شام، کبھی صبح، کبھی چاندنی راتیں اور کبھی اندھیری راتیں اور کبھی خشکی کا موسم اور کبھی رحمت کی برسات۔ ایک ہی شخص پر اس کی عمر میں جس قدر بڑے بڑے انقلابی دور گزرتے ہیں ان کا بھی احاطہ دشوار ہے۔ ہر شخص پر کوئی نہ کوئی ایسا وقت آتا ہے اس کی خوشی، مسرت و فرحت کی انتہاء نہیں ہوتی اسے اس وقت بھول کر بھی یہ تصور نہیں آتا کہ یہ موجودہ حالت رنج وغم اور مصیبت کے ساتھ بدل سکتی ہے۔ اسی طرح کیسا ہی صاحب کمال اور صاحب مال و دولت ہو اس پر بھی ایک ایسا وقت آجاتا ہے کہ دنیا کی تمام خوشیاں بھول جاتا ہے اور یہ سوچنے لگتا ہے کہ اب اس رنج وغم اور مصیبت کا کوئی علاج نہیں حالانکہ حقیقت وہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بیان کی ہے "فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا"۔ الغرض مصیبت و رنج وغم اور حوادث، ترقی کے انقلابی دور فقط غریب، مسکین یا بے کس یا بے یارومددگار لوگوں کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ دنیا میں آنے والے ہر انسان کو اس سے دوچار ہونا پڑتا ہے جو محض

تقدیر خداوندی کے تابع ہے۔ رنج وغم اور مصیبت کے وقوع سے پہلے اور وقوع کے بعد انسان کو کیا کرنا چاہیے یہ وہ اہم مسئلہ ہے کہ بڑے بڑے صاحب علم وکمال اور عقلاء اس میں حیران ہیں اور اس مشکل کو سلجھانے میں قاصر نظر آتے ہیں لیکن سرکار دو عالم نور مجسم حضرت محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ حسنہ اس مسئلہ میں بھی انسان کو ایسے بلند اور محفوظ مقام پر پہنچا دیتا ہے کہ مصیبت و پریشانی اس کے قریب بھی نہیں آسکتی۔ اور باعتبار آثار کے یہ کہہ سکتے ہیں کہ مصیبت اور حوادث کی وہاں تک رسائی ہی نہیں بلکہ حوادث پریشان کرنے کے اس کے سکون وراحت میں اضافہ کا سبب بن جاتے ہیں۔

آج کل اور ہر جگہ مسلمان ایسے پُرفتن، حوادث وآفات اور مصیبت کے دور سے گزر رہے ہیں خدا کی پناہ جس شخص کو دیکھو کسی نہ کسی مصیبت و پریشانی میں مبتلا ہے اور پھر اپنے خیال و علاج و تدبیر میں مشغول ہے۔ مگر نتیجہ کچھ نہیں نکلتا۔ اس لئے خیال آیا کہ مصائب و آلام اور تمام پریشانیوں کا جو مفید اور مؤثر علاج رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تجویز فرمایا ہے اس کی طرف پریشان مسلمانوں کو توجہ دلائی جائے کہ درحقیقت تمام پریشانیوں کا وہی علاج ہوسکتا ہے۔ اس سلسلہ میں امت محمدیہ کے علماء کرام کی بہت سی مستقل تصانیف ہیں جو کہ عربی زبان میں موجود ہیں لیکن ان کتابوں سے ہر شخص استفادہ حاصل نہیں کرسکتا۔

اس لئے پریشان لوگوں کی پریشانی دور کرنے کے لئے ''الفرج بعد الشدت''، جو کہ ''امام ابوبکر عبداللہ بن محمد ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ المتوفی ۲۸۲ھ'' کا رسالہ ہے اس کا ترجمہ پیش خدمت ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ اس کو تمام مسلمانوں کے نافع بنائے۔

قارئین اس رسالہ کی تکمیل سے فراغت کے بعد ایک نادر و نایاب

کتاب ''الدر النظیم فی خواص القرآن'' کے نام سے دستیاب ہوئی جو کہ لاہور میں ۱۳۳۱ھ میں ترجمہ ہو کر چھپی تھی لیکن مترجم کا نام ٹائیٹل پر نہیں تھا۔ اس کتاب کو گھر لے آیا اور مطالعہ کیا تو مضامین کے لحاظ سے اہم کتاب معلوم ہوئی۔ ترجمہ کافی پرانا تھا تو دل میں خیال آیا اس کو عام فہم اور نئے عنوانات کے ساتھ اس کی تلخیص کر کے رسالہ کے ساتھ شائع کی جائے تاکہ ہر مسلمان اس سے استفادہ حاصل کر سکے۔

مصنف رحمۃ اللہ علیہ کا تذکرہ آگے بیان ہوگا۔ قارئین سے گزارش ہے کہ اپنی دعاؤں میں میرے والدین اور مجھ ناچیز کو ضرور یاد رکھیں اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کی پریشانیوں کو دور فرمائے۔ اور میرے بیٹے محمد حامد، محمد ساجد، محمد نعمان کو اللہ تبارک وتعالیٰ بطفیل سرور کونین صلی اللہ علیہ وسلم اپنے حفظ وامان میں رکھے۔

(آمین ثم آمین)

طالب دعا

محمد عبد الاحد قادری

حال مقیم لاہور، خطیب جامع مسجد میاں محمد دین،
میاں محمد دین کالونی باغبانپورہ
۱۴ ذوالحجہ ۱۴۳۰ھ، دسمبر ۲۰۰۹ء

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

الحمدلله الذی جعل من بعد کل فیق سعة وبعد کل عسرا یسرا وادرك عبادہ بالرحمة والالکان عاقبة امرھم خسرا والصلوٰۃ والسلام علی خیرۃ خلقهٖ وامنة عبادہ و مرشدھم الی النعمتین صبراً شکراً وعلی اله واصحابه الذین ھدوا الی الطیب من القول فی الحال لتین عرفاً و نکراً

امــــا بــعــد!

زوالِ مصیبت کا انتظار عبادت ہے:

امام ابوبکر ابن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ اپنی سند کے ساتھ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ (مصیبت کے وقت) اللہ تعالیٰ کی رحمت سے زوال مصیبت کا انتظار ایک عبادت ہے اور جو شخص تھوڑے رزق پر راضی ہو جائے گا اللہ تعالیٰ اس کے تھوڑے عمل پر راضی ہو جائے گا۔

فائدہ:

امام ابوبکر بن ابی الدنیا رحمۃ اللہ علیہ نے اس رسالہ میں تمام روایاتِ حدیث کو اپنی مستقل سند کے ساتھ نقل کیا ہے لیکن عام حضرات کے لئے سند لکھنے کی ضرورت نہیں ہے اس لئے بخوف طوالت سند کو ترک کر دیا ہے سند دیکھنا مقصود ہو تو اصل رسالہ کا مطالعہ کریں۔ (از مترجم)

فضل کی دعا مانگو:

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ سے اس کے فضل کی دعا مانگو کہ اللہ تعالیٰ اس کو پسند فرماتا ہے اور افضل عبادت (بعد فرائض کے) یہ ہے کہ آدمی (مصیبت کے وقت)

زوالِ مصیبت وفراخیِ عیش کا منتظر رہے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ صبر سے زیادہ بہتر اور وسیع نعمت کوئی نہیں جو کسی انسان کو دی گئی ہو۔

فائدہ:

کیونکہ صبر ہی ایسی چیز ہے کہ اس کے ذریعہ مصیبت بھی راحت بن جاتی ہے جس کو صبر کی ہمت وتوفیق عطا ہو جائے وہ آخرت میں تو درجات اُخروی سے مالا مال ہوگا ہی اور دنیا میں بھی کبھی پریشان نہ ہوگا۔ (از مترجم)

اللہ کی شان:

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ سے آیت کریمہ ”كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِيْ شَأْنٍ“ کا مطلب دریافت کیا گیا تو آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی شان مختلفہ یہ ہے کہ (جب چاہے) گناہ معاف فرما دے۔ اور مصیبت کو دور فرما دے ایک قوم کو سربلند اور دوسری کو پست کر دے۔

اللہ سے مدد مانگو:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں سواری پر حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ردیف تھا۔ اچانک آپ نے ارشاد فرمایا: ”جب مدد مانگو تو اللہ تعالیٰ سے مانگو یہ چیز لکھی جا چکی ہے اور دفتر طے کر دیا گیا ہے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہٴ قدرت میں میری جان ہے کہ اگر ساری مخلوق مل کر یہ چاہے کہ تمہیں کوئی ایسا نفع پہنچائے جو اللہ تعالیٰ نے تمہارے نصیب میں نہیں لکھا تو ہرگز ان کو قدرت نہ ہوگی اور اگر ساری مخلوق مل کر یہ ارادہ کرے کہ تم کو ایسا نقصان پہنچائے جو تمہارے لئے مقدر نہیں تو ہرگز نہیں پہنچا سکے گی۔

مصیبت کے وقت اللہ کو یاد کرو:

حضرت سہیل بن سعد ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

''اے عبداللہ تم چاہتے ہو کہ میں تمہیں چند ایسے کلمات بتاؤں جو تمہیں (ہر حال میں) نفع دیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمائیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم اللہ تعالیٰ (کے احکام) کی حفاظت کرو، اللہ تعالیٰ تمہاری حفاظت فرمائے گا۔ تم اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو تو اس کو ہر مصیبت کے وقت اپنے سامنے پاؤ گے (یعنی اس کی مدد تمہارے شاملِ حال ہو گی) جب کوئی سوال کرو تو اللہ تعالیٰ مدد سے کرو۔ جب مدد مانگو تو اللہ سے مانگو جو کچھ انسان پر (راحت یا مصیبت) آنے والی ہے وہ لکھی جا چکی ہے (اس کے خلاف نہیں ہو سکتا) اگر ساری مخلوق تمہیں وہ نفع پہنچانا چاہے جو تمہارے لیے مقدر نہیں تو وہ ہرگز اس پر قادر نہ ہوں گے۔

پس اگر تم یہ کر سکتے ہو کہ صدق و اخلاص کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں مشغول رہو تو اطاعت کرو۔ اور اگر یہ نہیں کر سکتے تو سمجھ لو کہ مکروہات اور خلافِ طبع چیزوں پر صبر کرنے میں بڑی خیر ہے اور سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ کی مدد صبر کے ساتھ ہے اور راحت، مصیبت کے ساتھ اور فراخی تنگی کے ساتھ (یہ جملہ دو مرتبہ ارشاد فرمایا)۔

ہر غم و تنگی کا علاج:

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جو شخص استغفار کی کثرت کرے گا۔ اللہ تعالیٰ اس کو ہر غم سے نجات اور ہر تنگی سے کشادگی اور بے گمان رزق عطا فرمائے گا۔

کثرت رزق کے لئے وظیفہ:

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم یہ آیت کریمہ تلاوت فرماتے تھے۔

وَمَنْ يَتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ○ ﴿سورۃ طلاق﴾

ترجمہ: اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لئے نجات کی راہ نکال دے گا اور اسے وہاں سے روزی دے گا جہاں اس کا گمان نہ ہو اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔ ﴿کنز الایمان﴾

اور پھر فرماتے تھے کہ اے ابوذر! اگر تمام لوگ اس آیت پر عمل کر لیتے تو سب کو یہی کافی ہوتی۔

مشکل میں اللہ کی طرف رجوع کرو:

حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص سرکارِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فلاں قبیلہ نے مجھ کو لوٹ لیا ہے اور میرے سب اونٹ اور ایک لڑکے کو بھی لے گئے ہیں۔

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے تمام اہل بیت میں تو اس وقت ایک مسدر تقریباً آدھ سیر، کھانا بھی نہیں ہے۔ تم اپنی حاجت اللہ تعالیٰ سے مانگو۔ یہ شخص گھر واپس آیا تو بیوی نے پوچھا کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا جواب دیا۔ اس نے واقعہ بیان کیا تو بیوی نے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت اچھی تعلیم فرمائی۔ (انہوں نے تعلیم نبوی کے موافق دعا کی) تھوڑے ہی عرصے میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس کے اونٹ اور لڑکا واپس مل گیا۔ تو وہ شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کی اطلاع دی۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا جس میں فرمایا کہ ہر مشکل کے وقت انسان کو اللہ تعالیٰ ہی کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ اسی سے

ہر حاجت کا سوال کرنا چاہیے۔ اس کے بعد آپ نے یہ آیت تلاوت فرمائی۔
"وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ"۔

غم وفکر کا وظیفہ:

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ "لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ" ،ننانوے بیماریوں کا علاج ہے جن میں سب سے کم غم وفکر ہے۔

فائدہ:

اس کا پڑھنا غم وفکر کو دور کرتا ہے اور اس کے علاوہ اور اٹھانوے بڑی بڑی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ (از مترجم)

مصیبت گناہوں کا کفارہ ہے:

حضرت حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مصیبت کی گھڑیاں معصیت (گناہ) کی گھڑیوں کا کفارہ ہو جاتی ہیں۔

حضرت ابومجلز رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ میں نہیں جانتا کہ جس حال پر میں نے صبح کی ہے وہ اچھا ہے یا بُرا۔ کیونکہ مجھے کچھ خبر نہیں کہ جس حالت کو میں پسند کرتا ہوں میرے لئے وہ بہتر ہے یا جس کو مکروہ ومبغوض سمجھتا ہوں وہ میرے لئے بہتر ہے۔

فائدہ:

اس روایت میں آیت قرآنیہ کی طرف اشارہ ہے جس کا مضمون یہ ہے کہ بسا اوقات انسان کسی چیز کو پسند کرتا ہے اور اس کی تمنا کرتا ہے مگر درحقیقت وہ چیز اس کے لئے بُری اور تباہ کن ثابت ہوتی ہے۔ اسی طرح بعض اوقات انسان کسی چیز کو اپنے لئے مصیبت سمجھتا ہے مگر اس میں اس کی بھلائی ہوتی ہے۔

حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہماری مکروہ و ناپسندیدہ چیزوں میں اگر ہماری بھلائی نہیں تو پسندیدہ میں بھی بھلائی نہیں ہوسکتی۔

حضرت عارف رومی رحمۃ اللہ علیہ نے اسی مضمون کو ان اشعار میں ارشاد فرمایا ہے۔

بس رہین وسوسہ باشی ولا ۔۔۔ گر طرب را باز دانی از بلا

گر مرادت را مذاق شکر است ۔۔۔ نامرادی نے مراد دلبر است

آنے والی مصیبت ازل سے لکھی ہوئی ہے:

منصور بن عبدالرحمن فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضرت حسن رضی اللہ عنہ کی خدمت میں بیٹھا تھا ایک شخص نے مجھ سے کہا کہ میں آپ سے اس آیت کریمہ کی تفسیر دریافت کرنا چاہتا ہوں اور میں نے یہ آیت پڑھی۔

مَا اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتَابٍ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا○ ﴿سورة حديد﴾

ترجمہ: نہیں پہنچتی کوئی مصیبت زمین میں اور نہ تمہاری جانوں میں مگر وہ ایک کتاب میں ہے قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ ﴿کنزالایمان﴾

آپ نے فرمایا سبحان اللہ کیا اس میں بھی کسی کو شبہ ہوسکتا ہے کہ آسمان و زمین میں جو مصیبت کسی انسان کو پہنچتی ہے وہ سب اس کے پیدا ہونے سے پہلے ہی (ازلی دفتروں میں) لکھی ہوئی ہے۔

اپنے نفس کو دنیاوی فکرات میں داخل کرو:

حضرت حسن رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ اپنے نفس کو دنیاوی فکرات میں داخل کرو اور پھر صبر کے ذریعہ نکال لو اور چاہیے کہ جو عیوب تم اپنے نفس میں خود دیکھتے ہو وہ تمہیں لوگوں کی بدگوئی و عیب جوئی سے روک دیں۔

فائدہ:

انسان کا کمال یہ ہے کہ باوجود دنیاوی فکروں میں مبتلا ہونے کے پھر تقویٰ پر بذریعہ صبر قائم رہے اور جب کوئی عیب اپنے اندر دیکھتا ہے تو کم از کم اس عیب میں دوسروں کی بدگوئی وعیب جوئی میں مبتلا نہ ہو لیکن اس کے یہ معنی نہیں کہ اگر کوئی عیب خود کرتا ہے تو دوسروں کو از روئے خیر خواہی اس کا عیب ہونا بھی نہ بتلا دے۔ (از مترجم)

"لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ" کی برکات:

ابوالخیر اسحاق عراوی فرماتے ہیں کہ (جب عہد فاروقی میں مسلمانوں نے ایران پر جہاد کیا) تو شہر کرخ کے قریب فارسی سپاہ کا جنرل ازدمہر اسی (۸۰) ہاتھیوں کی فوج لے کر مسلمانوں کے مقابلہ میں آیا۔ ان خونخوار ہاتھیوں کے منظم ہجوم کو دیکھ کر قریب تھا کہ مسلمانوں کے گھوڑے اور لشکر کی تمام صفیں منتشر ہو جائیں۔ مسلمانوں کے امیر لشکر محمد بن قاسم پریشان ہوئے مختلف تدبیریں کیں کوئی کارگر نہ ہوئی۔ بالآخر چند بار آواز سے پڑھا۔ ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ '' اللہ تعالیٰ نے اس کلمہ کو مسلمانوں کے لئے ایک قلعہ بنا دیا کہ ہاتھی جو اسلامی فوج پر چڑھے چلے آرہے تھے فوراً رک گئے اور اللہ تعالیٰ نے ان پر سخت گرمی اور پیاس کو مسلط کر دیا۔ جس کی وجہ سے پریشان ہو کر وہ پانی کی طرف دوڑنے لگے۔ فیل بانوں نے ہر طرح روکنا چاہا مگر وہ ان کے قابو سے باہر تھے۔

اس وقت اسلامی لشکر نے آگے بڑھ کر حملہ کیا میدان مسلمانوں کے ہاتھ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے فتح عطا فرما دی۔

قلعہ کی دیواریں شق ہو گئیں:

بہت سے مشائخ حضرت حبیب ابن مسلم رحمۃ اللہ علیہ سے نقل کرتے ہیں کہ وہ جب کسی دشمن کے مقابلہ پر جاتے تھے تو کلمہ ''لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ'' پڑھنے کو بہت پسند کرتے تھے۔ ایک مرتبہ انہوں نے ایک قلعہ کا محاصرہ کرنا چاہا اور یہ کلمہ شریف پڑھا تو رومی قلعہ چھوڑ کر بھاگ گئے۔ پھر مسلمانوں نے اس کا ورد کیا (یعنی پڑھا) تو قلعہ کی دیواریں شق ہو گئیں اور مسلمانوں کی فوج اندر داخل ہو گئی۔

جو مقدر ہے وہی ملے گا:

حضرت خالد بن رافع رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے ارشاد فرمایا کہ زیادہ فکر میں نہ پڑو۔ جو کچھ مقدر ہے ہو کر رہے گا اور جو تمہارا رزق ہے تمہیں ضرور پہنچے گا۔

ہر حاجت میں برکت ہوتی ہے:

حضرت سفیان بن عینیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ حضرت محمد بن منکد رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرے ان کو مغموم دیکھا اور پوچھا کہ مغموم کیوں ہو۔ ابو حازم نے جواب دیا کہ بارِ قرض کی وجہ سے پریشان ہیں۔ محمد بن علی نے فرمایا کہ یہ ادائے قرض کے لئے دعا بھی کرتے ہیں یا نہیں۔ ابو حازم رحمۃ اللہ علیہ نے عرض کیا کہ کرتے ہیں۔ حضرت محمد بن علی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ بندہ کے لئے ہر اس حاجت میں برکت ہوتی ہے جس میں وہ اپنے رب سے دعا مانگتا ہے۔ خواہ کوئی حاجت ہو۔

ناپسندیدہ حالات دعا کرنے پر آمادہ کرتے ہیں:

حضرت سفیان بن عینیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ بندہ جس چیز کو ناپسند کرتا

ہے وہ اس کے لئے اس حالت سے بہتر ہے جس کو وہ پسند کرتا ہے کیونکہ ناپسندیدہ اور مبغوض حالات اس کو دعا پر آمادہ کر دیتے ہیں اور حسبِ مرضی کام ہو جانا اس کو غفلت میں ڈال دیتا ہے۔

حضرت داؤد علیہ السلام کا وظیفہ:

حضرت داؤد علیہ السلام یہ کلمات بطور وظیفہ پڑھا کرتے تھے۔

سبحان مستخرج الدعاء بالبلاء۔ سبحان مستخرج الشکر بالرخاء۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے جو انسان کو بلا میں مبتلا کر کے اس کی زبان سے دعا نکلواتا ہے اور راحت دے کر اس کی زبان سے شکر نکلواتا ہے۔

اللہ تعالیٰ مقبول بندے کو تکلیف میں مبتلا کرتا ہے:

حضرت کردوس بن عمرو رحمۃ اللہ علیہ جو کتب سابقہ کے عالم تھے فرماتے ہیں کہ بعض کتبِ سابقہ میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ میں بعض اوقات کسی اپنے مقبول بندے کو تکلیف میں مبتلا فرما دیتا ہوں تا کہ وہ تضرع وزاری کرے میں ان کی تضرع وزاری کو سنتا ہوں۔

تقدیر پر ناراض نہ ہو ورنہ اللہ کا غضب ہوگا:

حضرت بشر بن بشار مجاشعی رحمۃ اللہ علیہ (جو زھد وتقویٰ مشہور ومعروف تھے) فرماتے ہیں کہ میں نے ایک عابد سے کہا کہ مجھے وصیت کرو اس نے کہا کہ تقدیر الٰہی تمہیں جس جگہ ڈالے صبر وسکون کے ساتھ اپنے نفس کو وہاں ڈال دو۔ اس کے ذریعہ تمہارا قلب فارغ ہوگا اور تمہارا غم ہلکا ہوگا اور تقدیر پر ناراضی کا اظہار ہرگز نہ کرو۔ ورنہ اللہ تعالیٰ کا غضب اس طرح تم پر نازل ہوگا کہ تمہیں خبر بھی نہ ہوگی۔

اپنی حاجت کو لوگوں کے سامنے پیش نہ کرو ورنہ؟

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

ارشاد فرمایا کہ جس شخص کو کوئی حاجت پیش آئے اور وہ اس کو لوگوں کے سامنے پیش کرے (یعنی اللہ تعالیٰ سے قطع نظر کر کے لوگوں ہی کو حاجت روا قرار دے) تو اس کی حاجت پوری نہ ہوگی۔ لیکن اگر وہ اپنی حاجت اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرے تو اللہ تعالیٰ یا تو اس کی مراد جلد پوری فرما دے گا اور اگر اس کی عمر پوری ہو چکی ہے تو موت (دے کر اس کو راحت) عطا فرمائے گا۔

اللہ عزوجل پر توکل کرو:

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص لوگوں سے قطع نظر کر کے اللہ تعالیٰ پر اعتماد و توکل کرے۔ اللہ تعالیٰ اس کی ہر حاجت کا کفیل بن جاتا ہے اور بے گمان رزق دیتا ہے اور جو شخص (اللہ تعالیٰ کی رحمت سے قطع نظر کر کے) محض لوگوں پر بھروسہ کرے اور ان سے اپنی حاجت طلب کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو اسی کے حوالے کر دیتا ہے۔

اللہ عزوجل سے بھلائی کی دعا کرو:

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے بھلائی کی دعا کرتے رہو اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کی برکات سے مستفیض ہونے کی کوشش میں لگے رہو۔ کیونکہ اس کی رحمت کے بہت سے نفحات ہوتے ہیں جس کو اللہ تعالیٰ چاہتا ہے ان سے فیضیاب فرما دیتا ہے اور اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کرو کہ تمہاری عیب پوشی فرمائے اور خوف و خطرہ سے نجات دے۔

مصیبت کے بعد راحت اور راحت کے بعد مصیبت آتی رہتی ہے:

حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ علیہ اپنے مرضِ وفات میں بوقت وصال یہ فرما رہے تھے کہ مصائب کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی نعمتیں کس قدر قریب ہیں کہ مصیبت کے بعد راحت اور راحت کے بعد مصیبت آتی رہتی ہے اور قریب ہی زمانہ میں

راحت و مصیبت کی دونوں حالتیں زائل ہو جاتی ہیں۔

مصیبت کے بعد فراخی ہے:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ تنگی و مصیبت اگر کسی بل کے اندر بھی گھس جائے تو ضروری ہے کہ راحت و فراخی بھی اس کے ساتھ اُسی بل کے اندر پہنچ جائے گی۔ پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا ○ ﴿سورۃ نشرح﴾

ترجمہ: تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے۔ ﴿کنز الایمان﴾

حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کے نام خط:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے حضرت ابو عبیدہ رضی اللہ عنہ کو خط لکھا کہ جب انسان پر کوئی شدت و تکلیف آ جاتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے بعد اس کو فراخیِ عیش نصیب فرماتا ہے اور بیشک ایک تنگی دو فرحتوں پر غالب نہیں آ سکتی اور یہ کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

یٰاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ۔ ﴿سورۃ آل عمران﴾

ترجمہ: اے ایمان والو صبر کرو اور صبر میں دشمنوں سے آگے رہو اور سرحد پر اسلامی ملک کی نگہبانی کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو اس امید پر کہ کامیاب ہو۔ ﴿کنز الایمان﴾

مچھلی کے پیٹ میں حضرت یونس علیہ السلام کا وظیفہ:

حضرت یزید رقاشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس ابن مالک رضی اللہ عنہ سے سنا ہے کہ جہاں تک میرا علم ہے حضرت انس رضی اللہ عنہ نے اس کو حضور

نبی کریم ﷺ سے سنا ہے ارشاد فرمایا کہ حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں محبوس تھے اور ارادہ کیا کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں تو یہ کلمات کہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ۔ ﴿سورۃ الانبیاء﴾

ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بے شک مجھ سے بے جا ہوا۔

﴿کنز الایمان﴾

یہ دعا سیدھی عرش پر پہنچی۔ ملائکہ نے عرض کیا یا اللہ یہ ایک ضعیف آواز ہے اور پہچانی ہوئی ہے (یعنی) ہم پہلے بھی یہ آواز سنا کرتے تھے اور تعجب یہ ہے کہ یہ آواز بلاد غریبہ دور دراز ملک سے آ رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ کیا تم ان کو پہچانتے نہیں ملائکہ نے عرض کیا اے ہمارے مالک یہ کون ہیں۔ فرمایا کہ یہ ہمارا بندہ یونس (علیہ السلام) ہے۔ ملائکہ نے عرض کیا اے پروردگار حضرت یونس علیہ السلام تیرے نبی اور بندے ہیں کہ ہمیشہ ان کے اعمال مقبولہ اور مقبول دعائیں تیری بارگاہ قدس میں آتی رہتی تھیں۔ پھر فرشتوں نے عرض کیا یا رب وہ راحت و تندرستی کے وقت تیری اطاعت و ذکر میں رہتے تھے۔ اب سختی و مصیبت کے وقت تو ان پر رحم فرما۔ اور مصیبت سے نجات عطا فرما اللہ تعالیٰ نے مچھلی کو حکم دے دیا اس نے آپ علیہ السلام کو ایک کھلے میدان میں ڈال دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسی میدان میں ایک کدو کی بیل ان کے لئے اُگا دی۔ کیونکہ ضعیف کے لئے یہ بہترین غذا ہے اور ایک پہاڑی بکری کو اس کے لئے تیار کر دیا کہ صبح شام آپ کے پاس آ کر کھڑی ہو جاتی آپ اس کا دودھ پی لیتے۔ اس سے اللہ تعالیٰ نے ان کو قوت عطا فرما دی۔

ہر مصیبت و تکلیف دور ہونے کا وظیفہ:

حضرت سعد ابن ابی وقاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہم ایک روز حضور

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بیٹھے ہوئے تھے۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ کیا تمہیں ایسی چیز بتلادوں جس کے پڑھنے سے ہر مصیبت و تکلیف جو کسی انسان پر پڑ گئی ہو دور ہوجائے۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ضرور ارشاد فرمائیں۔

آپ نے فرمایا کہ حضرت ذوالنون (حضرت یونس علیہ السلام) کی دعا یعنی آیت کریمہ ''لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ''

﴿سورۃ الانبیاء﴾

عجیب حکایت:

حضرت یونس بن میسرہ بن جلیس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت یونس علیہ السلام جب مچھلی کے پیٹ میں دریا کے تاریک قعر کے اندر تھے تو قارون جس کی ناشکری کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے زمین میں دھنسا دیا تھا، آپ سے ملا اور کہا اے یونس (علیہ السلام) اگر آپ توبہ کرلیں تو اللہ تعالیٰ کو اپنی توبہ کے پہلے قدم پر پائیں گے۔ حضرت یونس علیہ السلام نے فرمایا کہ (اے کمبخت) جب تو یہ جانتا ہے اور اعتقاد رکھتا ہے تو تُو نے خود توبہ کیوں نہ کرلی۔ اس نے کہا کہ میری توبہ میرے چچازاد بھائی یعنی حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام کے سپرد کر دی گئی وہ میری توبہ قبول نہیں کرتے۔

مصیبت میں بھی نماز پڑھی:

حضرت سعید بن حسن رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت یونس علیہ السلام کو جب مچھلی نے نگل لیا تو وہ سمجھے کہ میری موت آ گئی۔ لیکن پھر پاؤں کو حرکت دی تو معلوم ہوا کہ اعضا میں حیات باقی ہے یہ دیکھ کر فوراً اپنی عادت کے موافق نماز پڑھنے کے لئے کھڑے ہوگئے اور اپنی دعا میں یہ بھی عرض کیا کہ یااللہ میں نے تیری عبادت کے لئے ایسی جگہ مسجد بنائی جہاں کسی نے نہیں بنائی تھی۔ حضرت سعید بن جبیر رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ آیت ''لَوْلَا اَنَّهٗ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِیْنَ'' میں

''مُسَبِّحِیۡنَ'' سے ''مصلین'' ہی مراد ہے جس سے اس واقعہ کی تصدیق ہوتی ہے۔

تین اندھیروں میں تسبیح:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت یونس علیہ السلام کو مچھلی نے نگل لیا اور قعر دریا میں لے گئی تو آپ علیہ السلام نے سمندر کی تہہ میں کنکریوں کو تسبیح پڑھتے ہوئے سنا۔ اس وقت آپ تین اندھیریوں کے اندر گھرے ہوئے تھے۔ ایک مچھلی کے پیٹ کی تاریکی، دوسری رات کی تاریکی تیسرا قعر دریا کی تاریکی۔ اس وقت آپ نے یہ دعا کی۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ○

اس کی برکت سے اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو دریا کے کنارے پر ڈال دیا۔ مگر مچھلی کے پیٹ کی گرمی سے یہ حال ہو گیا تھا کہ جیسے پرندے کا بچہ جس کے تمام بال و پر نوچ لیے گئے ہوں۔

حضرت یعقوب علیہ السلام کی دعا:

حضرت یحییٰ بن سالم رحمۃ اللہ علیہ روایت کرتے ہیں کہ ایک روز ملک الموت نے اللہ تعالیٰ سے اجازت طلب کی کہ وہ حضرت یعقوب علیہ السلام سے ملیں۔ اجازت مل گئی تو وہ ان کے پاس گئے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ میں اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے تمہیں پیدا کیا ہے یہ بتلاؤ کہ تم نے حضرت یوسف علیہ السلام کی روح قبض کی ہے یا نہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ نہیں۔ ملک الموت نے عرض کی کہ میں آپ کو ایسے کلمات بتلاتا ہوں کہ ان کی برکت سے آپ جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگیں گے آپ کو عطا ہو گا۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے فرمایا کہ ضرور بتلائیے۔ فرمایا یہ کلمات پڑھ کر دعا کیجئے:

یَاذَا الْمَعْرُوْفِ الَّذِیْ لَا یَنْقَطِعُ اَبَدًا وَّلَا یُحْصِیْهِ غَیْرُهٗ○

ترجمہ: اے وہ پاک ذات جس کا احسان کسی وقت منقطع نہیں ہوتا اور اس کے

سوا کوئی اس کے احسانات کو شمار بھی نہیں کر سکتا۔

راوی کا بیان ہے کہ حضرت یعقوب علیہ السلام نے یہ کلمات پڑھ کر دعا کی تو صبح طلوع نہ ہونے پائی تھی کہ حضرت یوسف علیہ السلام کا قمیص لے کر قاصد آ گیا۔

حضرت یوسف علیہ السلام کی قید خانہ میں دعا:

اہل کوفہ میں سے ایک شخص نے روایت کیا ہے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام قید خانہ میں حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس تشریف لے گئے۔ حضرت یوسف علیہ السلام نے فرمایا کہ اے حکیم آپ یہاں کیسے تشریف لائے۔ فرمایا کہ آپ ہی میرے آنے کا سبب ہیں۔ آپ یہ کلمات پڑھ کر دعا کریں اللہ تعالیٰ آپ کو تکلیف سے رہائی عطا فرمائے گا وہ کلمات یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ یَا شَاھِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَّیَا قَرِیْبًا غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ اِجْعَلْ لِّیْ مِنْ اَمْرِیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّارْزُقْنِیْ مِنْ حَیْثُ لَا اَحْتَسِبُ○

ترجمہ: اے اللہ اے ہمیشہ ہر جگہ حاضر رہنے والے کہیں غائب نہ ہونے والے اور اے ہر جگہ قریب رہنے والے کہیں دور نہ ہونے والے اور اے ہمیشہ غالب رہنے والے کبھی مغلوب نہ ہونے والے مجھے میرے معاملہ سے رہائی اور فراخی عطا فرما اور مجھے ایسی جگہ سے رزق دے جہاں گمان نہ ہو۔

(تو اس دعا کے پڑھنے پر قید کی مصیبت سے رہائی مل گئی)

رنج و مصیبت دور ہونے کا وظیفہ:

ابراہیم بن خلاداز دی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک روز حضرت جبرئیل علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس تشریف لائے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام نے اپنے رنج و مصیبت کی آپ سے شکایت کی۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرمایا کہ میں آپ کو ایسی دعا بتلاتا ہوں جس کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ آپ کی مصیبت کو دور فرما دے گا۔ فرمایا کہ یہ کلمہ پڑھا کرو:

يَا مَنْ لَّا يَعْلَمُ كَيْفَ هُوَ اِلَّا هُوَ وَيَا مَنْ لَّا يَبْلُغُ قُدْرَتَهٗ غَيْرُهٗ فَرِّجْ عَنِّيْ۔

ترجمہ: اے وہ ذات جس کی حقیقت کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور اے وہ ذات کہ اس کی قدرت کو بجز اس کے کوئی نہیں پہنچ سکتا۔ میری مصیبت کو دور فرما۔

یہ دعا کرنا تھی کہ مصر سے خوشخبری لے کر قاصد پہنچ گیا۔

تمام مصائب وغم دور ہونے کا عمل:

حضرت معتمر بن سلیمان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت یعقوب علیہ السلام سے ایک شخص ملا اور پوچھا کہ یہ کیا بات ہے کہ میں آپ کو آپ کی قدیم عادت کے موافق (خوش خرم) نہیں پاتا۔ فرمایا (اس کا سبب) طول عمر اور کثرتِ احزان (یعنی غم) ہے۔ پھر ایک ملنے والے نے آپ کو یہ کلمات بتلائے (جن کی برکت سے تمام مصائب وغم دور ہو جاتے ہیں)۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِّيْ مِنْ كُلِّ مَآ اَهَمَّنِيْ وَكَرَبَنِيْ مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَاٰخِرَتِيْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا وَّاغْفِرْلِيْ ذُنُوْبِيْ وَثَبِّتْ رَجَاءَكَ فِيْ قَلْبِيْ وَاقْطَعْهُ عَمَّنْ سِوَاكَ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لِيْ رَجَاءٌ اِلَّا اِيَّاكَ ○

ترجمہ: اے اللہ میرے لئے ہر فکر و مصیبت سے خواہ وہ دنیا کے متعلق ہو یا آخرت کے، خلاصی وکشادگی عطا فرما اور مجھے بخش دے اور اپنی رجاء (امید) کو میرے دل میں ثابت فرما دے اور اپنے غیر سے میری توقع وامید قطع فرما دے یہاں تک کہ میری تمنا تیرے سوا کوئی نہ رہے۔

دنیا میں مصائب وآلام سے کوئی محفوظ نہیں:

حضرت حسن رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر بلا و مصیبت سے دنیا میں کوئی محفوظ رہتا تو حضرت یعقوب علیہ السلام کا خاندان اس کا سب سے زیادہ مستحق تھا مگر ان پر اسی برس تک مصائب وآفات کا سلسلہ لگا رہا۔

قید سے رہائی کی دعا:

حضرت غالب ابن قطان رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب حضرت یوسف علیہ السلام کی قید خانہ میں مدت طویل ہوگئی اور آپ کی تکلیف بڑھنے لگی۔ کپڑے میلے ہوگئے اور بال غبار آلود ہوگئے اور جیل خانہ والوں نے آپ کے ساتھ معاملہ خراب کیا تو آپ نے اللہ تعالیٰ سے یہ دعا فرمائی:

اَللّٰھُمَّ اَشْکُوْ اِلَیْكَ مَا لَقِیْتُ مِنْ وُدِّیْ وَعَدُوِّیْ اَمَّا وُدِّیْ فَبَاعُوْنِیْ وَاَخَذُوْا ثَمَنِیْ وَاَمَّا عَدُوِّیْ فَسَجَنَنِیْ۔ اَللّٰھُمَّ فَاجْعَلْ لِّیْ فَرَجًا وَّ مَخْرَجًا ○

اللہ تعالیٰ نے آپ کو فوراً رہائی عطا فرمائی۔

بارگاہ خداوندی میں تضرع وزاری (عظیم وظیفہ):

حضرت جبریل علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام کے پاس تشریف لائے اور فرمایا کہ اے حضرت یعقوب علیہ السلام اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں تضرع وزاری کیجئے۔ آپ نے پوچھا کہ کس طرح۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے یہ کلمات تلقین فرمائے:

یَا کَثِیْرَ الْخَیْرِ وَیَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ ○

ان کلمات کے پڑھنے کے بعد وحی آئی کہ اے یعقوب تو نے مجھے ایسے کلمات کے ساتھ پکارا ہے کہ اگر تیرے دونوں بیٹے انتقال بھی کر گئے ہوتے تو میں انہیں دوبارہ زندہ کر دیتا۔

مصائب سے نجات دلانے کا وظیفہ:

(بسند صحیح) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مصائب سے نجات دلانے والے کلمات یہ ہیں:

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمُ ○

غم و پریشانی میں رسول اللہ ﷺ کا وظیفہ:

قاسم بن عبدالرحمٰن، حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جب کوئی رنج و غم یا فکر و تکلیف پیش آتی تھی تو آپ ﷺ یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ ○

مصیبت کے وقت کی دعا:

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا مصیبت زدہ کی دعا یہ ہونی چاہیے۔

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَّاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ شَانَ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ فِيْ عَفْوٍ مِّنْكَ وَعَافِيَةٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ میں تیری ہی رحمت کی توقع رکھتا ہوں۔ تو مجھے ایک لمحہ بھر میرے نفس کے سپرد نہ فرما اور میرے سب کام درست فرما دنیا اور آخرت کے اپنے عفو و عافیت کے ساتھ تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

مصیبت پیش آنے پر دعا:

حضرت علی کرم اللہ وجہہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے تعلیم فرمایا ہے کہ جب کوئی مصیبت پیش آئے تو یہ دعا پڑھا کرو:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ○

رنج و غم کی دعا:

حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ فرماتے تھے کہ جس شخص کو کوئی رنج و غم یا مصیبت اور تنگی پیش آئے

وہ یہ کلمات پڑھے تو اللہ تعالیٰ ضرور اس کی تکلیف رفع فرما دیتا ہے۔

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا شَرِیْکَ لَہٗ۔

غم وفکر دور ہونے کی دعا:

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس مسلمان کو کوئی فکر وغم پیش آئے اور وہ یہ کلمات پڑھ لے تو اللہ تعالیٰ اس کے فکر وغم کو دور فرما دیتا ہے۔ کلمات یہ ہیں:

اللھم انی عبدك وابن عبدك وابن امتك ناصیتی فی یدك ماض فی حکمك عدل فی قضاء ك اسئالك بکل اسمِ ھولك سمیت به نفسك او انزلته فی کتابك او علمته احد من خلقك او استاثرت به فی علم الغیب عندك ان تجعل القران العظیم ربیع قلبی وجلاء خزنی وذھاب ھمّی۔

غیبی طور پر قید سے رہائی:

ایک شخص کو حجاج بن یوسف نے گرفتار کر کے قید کر دیا تھا اور یہ کہا تھا کہ کل ہمارے سامنے پیش کیا جائے۔ یہ شخص کہتا ہے کہ میں غم و رنج میں اوندھے منہ پڑا ہوا تھا کہ مکان کے ایک گوشہ سے کسی کہنے والے نے میرا نام لے کر کہا۔ اے فلاں! میں نے کہا تم کون ہو۔ کیا کہتے ہو۔ اس نے جواب دیا کہ ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگو۔

یا من لا یعلم کیف ھو الاھو یا من لا یعرف قدرته الاھو فرج عنی ما انا فیه۔

میں نے یہ کلمات کہے تو ختم کرنے نہ پایا تھا کہ دفعۃً تمام ہتھکڑیاں اور بیڑیاں میرے ہاتھوں پیروں سے کھل کر گر گئی اور دیکھا کہ سب دروازے کھلے ہوئے ہیں میں گھر کے صحن میں آیا تو دیکھا کہ بڑا دروازہ بھی کھلا ہوا ہے اور سب سپاہی اور نگہبان سوئے ہوئے ہیں میں وہاں سے نکلا تو اپنے آپ کو شہر واسط کی

مسجد میں جس جگہ میں پہلے تھا، وہیں پایا۔

اللہ جس کو امتحان کے قابل سمجھتا ہے اس کو آزماتا ہے:

حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ جب حجاج بن یوسف کے جیل خانہ میں داخل ہوئے تو ایک جماعت کو دیکھا کہ سب کے سب ایک ہی زنجیر میں جکڑے ہوئے ہیں۔ اٹھتے ہیں تو ساتھ اٹھتے ہیں اور بیٹھتے ہیں تو ساتھ بیٹھتے ہیں۔ حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ اے وہ قوم جو نعمت کے وقت بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان میں تھی اور بلا ومصیبت کے وقت بھی نعمت میں ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تم لوگوں کو امتحان کے قابل سمجھا اس لیے تمہارا امتحان لیا۔ تم بھی اس کو اُسی کا مالک سمجھو اور صبر کرو۔ ان لوگوں نے کہا کہ آپ کون ہیں۔ حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ میں وہ شخص ہوں کہ مجھے بھی اسی عذاب میں مبتلا ہونے کا قوی خطرہ ہے جس میں تم مبتلا ہو۔ قیدیوں نے حضرت ابرہیم رحمۃ اللہ علیہ کی یہ نصیحت سن کر کہا کہ اب ہم صبر ہی کریں گے۔ اب ہمیں قید سے رہائی پسند نہیں۔

حجاج کی قید سے رہائی:

ابو سعید بقال کہتے ہیں کہ میں حجاج بن یوسف کے جیل خانہ میں جو ایک نہایت تنگ و تاریک تہہ خانہ میں تھا اسی لئے اس کو دیماس کہا جاتا تھا۔ قید تھا اور ہمارے ساتھ حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ بھی تھے۔ میں نے ان سے پوچھا کہ آپ کس جرم میں گرفتار ہوئے۔ آپ نے فرمایا کہ کچھ نہیں بجز اس کے کہ میں نماز، روزہ کی کثرت کرتا ہوں مجھ پر یہ تہمت لگا دی گئی کہ یہ خوارج کے مذہب پر ہے۔ پھر ہم شام تک آپس میں باتیں کرتے رہے۔ شام کے وقت ایک اور شخص اس قید خانہ میں داخل ہوئے۔ ہم نے ان سے گرفتاری کا سبب اور ان کا قصہ دریافت کیا تو کہا واللہ مجھے کچھ خبر نہیں کس جرم میں گرفتار کیا گیا ہوں شاید مجھ پر یہ تہمت لگائی گئی ہے کہ مذہب خوارج پر ہوں۔ حالانکہ نہ میں مذہب خوارج کو جانتا ہوں

نہ پسند کرتا ہوں اور نہ اس مذہب والوں کو پسند کرتا ہوں۔ اس کے بعد اس شخص نے کہا کہ اے اللہ کے بندے میرے لیے کہیں سے وضو کے لیے پانی منگا دو پانی لایا گیا تو وضو کر کے اس نے چار رکعت نماز نفل پڑھی۔ پھر یہ دعا کی:

اللهم انك تعلم انی علی اساء تی وظلمی واسرافی انی لم اجعل لك ولداً ولا نداً ولا صاحبة ولا كفواً فان تعذب فعبدك وان تغفر فانك انت العزيز الحكيم اللهم انی اسئلك يا من لا يغلطه المسائل ويامن لا يشغله سمع عن سمع ويا من لا يبرمه الحاج المصلحين ان تجعل لی فی ساعتی هٰذهٖ فرجاً و مخرجاً من حيث احتسب ومن حيث لا احتسب ومن حيث اعلم ومن حيث لا اعلم ومن حيث ارجو ومن حيث لا ارجو وخذلی بقلب عبدك الحجاج وسمعه وبصره ولسانه ويده ورجله حتی تخرجنی فی ساعتی هذهٖ فان قلبه وناصية فی يدك ای رب ای رب ای رب۔

راوی کہتا ہے کہ وہ یہی دعا بار بار کرتا رہا یہاں تک کہ دفعتہً ایک شخص نے جیل خانہ کے دروازہ پر دستک دی اور اس شخص کا نام لے کر پکارا کہ فلاں شخص کہاں ہے۔ یہ شخص فوراً کھڑا ہو گیا اور قید خانہ سے جاتے وقت ہم سے کہا کہ اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے عافیت عطا فرمائی تو میں یہی دعا تمہارے لیے بھی کرتا رہوں گا اور اگر کوئی دوسری صورت ہوئی (یعنی میں قتل کر دیا گیا) تو اللہ تعالیٰ مجھے اور تم سب کو اپنی رحمت میں جمع فرمانے والا ہے۔ اگلے روز ہمیں خبر ملی وہ صاحب اسی وقت رہا کر دیئے گئے تھے۔

مصیبت میں اجر ملتا ہے:

حضرت ابراہیم تیمی رحمۃ اللہ علیہ جب حجاج کی قید میں تھے بعض لوگوں نے کہا کہ آپ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا کیوں نہیں کرتے کہ آپ کو اس قید سے رہائی ہو جائے۔ فرمایا کہ مجھے حیا آتی ہے کہ ایسی چیز کے زوال کی دعا کروں جس میں

مجھے اجرِ عظیم کے استحضار نے مصیبت کو لذیذ بنا دیا تھا۔

رنج راحت شد چو مطلب شد بزرگ گردِ گلہ توتیائے چشمِ گرگ

اور اسی حالت میں کسی نے کہا ہے:

غم چہ استادۂ تو برورما اندر آیا رِ ما برادر ما

ورنہ اصل یہ ہے کہ مصیبت سے عافیت کی دعا کرنا مسنون ہے۔

ظالم کے ظلم سے نجات کا وظیفہ:

ایک شخص کو کسی ظالم نے ایک گڑھے میں قید کر کے اوپر سے پتھر رکھ دیا تھا۔ اسی حال میں اس کو منجانب اللہ یہ دعا تلقین کی گئی۔ اس نے پڑھی تو خود بخود گڑھے سے باہر نکل آیا، دعا یہ ہے:

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ۔

قید سے غیبی نجات:

خلیفۃ المسلمین، سلیمان بن عبدالمالک کے پاس روم کے ایک نصرانی عالم کو لایا گیا سلیمان نے اس کو قید کر دینے کا حکم کیا۔ جیل خانہ کا داروغہ ایک روز حسبِ معمول رات کو اندر سے قفل لگا کر باہر آ گیا۔ صبح کو پہنچا تو دیکھا کہ یہ نصرانی عالم غائب ہے پھر کئی ماہ کے بعد سرحد کے عامل نے خلیفہ کو خط لکھا کہ فلاں نصرانی عالم جو آپ کی قید میں تھا یہاں ہمارے مکان کے قریب پڑا ہوا پایا گیا ہے۔ سلیمان بن عبدالملک نے داروغہ جیل کو بلا کر واقعہ دریافت کیا۔ اس نے عرض کیا کہ امیر المومنین میری جان بخشی ہو تو میں صحیح صحیح واقعہ عرض کر دوں۔ امیر المومنین نے اقرار کیا تو اس نے واقعہ عرض کر دیا۔ امیر المومنین نے دریافت کیا کہ وہ کیا عمل کرتا تھا اور کیا پڑھتا تھا۔ اس نے عرض کیا کہ یہ دعا پڑھا کرتا تھا:

يَا مَنْ يَكْتَفِيْ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا وَلَا يَكْتَفِيْ مِنْهُ اَحَدٌ مِنْ خَلْقِهٖ يَا اَحَدَ مَنْ لَا اَحَدَ لَهٗ اِنْقَطَعَ الرَّجَاءُ اِلَّا مِنْكَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ۔

ترجمہ: اے وہ ذات جو تمام مخلوق کے بدلہ میں کافی ہے اور اس کے عوض میں کوئی مخلوق کافی نہیں اے بے کسوں کے مددگار تیرے سوا سب سے امیدیں منقطع ہو گئیں تو ہی مجھے پناہ دے تو ہی مجھے پناہ دے۔

سلیمان بن عبدالملک نے کہا کہ انہیں کلمات کی وجہ سے اس کو نجات ملی ہے۔

قتل سے بچ گیا:

حجاج بن یوسف نے ایک شخص کے گرفتار کرنے کے لئے سپاہی بھیجے اور یہ قسم کھائی کہ اگر وہ ہاتھ آ گیا تو اسے قتل کروں گا۔ وہ گرفتار ہو کر آیا، سامنے لایا گیا تو اس نے کچھ کلمات پڑھے دفعتاً حجاج نے اسے آزاد کر دیا۔ لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تو نے کیا پڑھا تھا۔ اس نے کہا یہ دعا پڑھی تھی:

يَاعَزِيْزُ يَاحَمِيْدُ يَاذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدُ اِصْرِفْ عَنِّيْ شَرَّكُلِّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ○

ظالم کے ظلم سے بچنے کا بہترین وظیفہ:

عمر بن ابو السرایا کہتے ہیں کہ میں تن تنہا بلاد روم پر حملہ کرتا تھا۔ ایک روز میں سو رہا تھا کہ اچانک ایک رومی میرے سرہانے پہنچا اور ٹھوکر مار کر مجھے حرکت دی۔ میں بیدار ہو گیا۔ اس نے کہا اے عربی (آؤ مقابلہ کے لئے تیار ہو جاؤ) اور یہ تمہیں اختیار ہے کہ نیزہ بازی کرو یا تلوار سے لڑو یا کشتی کرو۔ میں نے کہا کہ نیزہ بازی اور تلوار بازی تو کچھ دیر تک ٹھیر نہیں سکتی جس سے زور آزمائی ہو سکے۔ ہاں آؤ کشتی لڑیں۔ وہ سنتے ہی مجھ ٹوٹ پڑا اور دفعتہ مجھے بچھاڑ دیا اور میرے سینے پر بیٹھ گیا اور کہا کہ اب بتاؤ کہ تمہیں کس طرح قتل کروں۔ مجھے اس وقت اللہ تعالیٰ یاد آیا۔ میں نے کہا کہ:

اشهد ان كل معبود دون عرشك الى قرار الارضين باطل غير

وجهك الكريم قد ترى ما انا فيه فرج عني۔

ترجمہ: اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے عرش سے لے کر زمین کی گہرائیوں تک جتنے معبود تیرے سوا ہیں سب باطل ہیں۔تو میری مصیبت کو دیکھ رہا ہے مجھے اس سے نجات عطا فرما۔

اسی حالت میں مجھ پر بیہوشی طاری ہوگئی۔ پھر ہوش میں آیا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رومی میرے پہلو میں مقتول پڑا ہے۔

حضرت اسحاق بن بنت داؤد فرماتے ہیں کہ میں نے اس دعا کا تجربہ کیا اور لوگوں کو بتلایا بہت نافع ثابت ہوئی اور یہ دعا گویا مکمل اخلاص ہے۔

تکلیف کے وقت رسول اللہ ﷺ کی دعا:

حضرت اسمٰعیل بن ابی فدیک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب مجھے کوئی تکلیف آتی ہے تو حضرت جبرائیل علیہ السلام تشریف لاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ دعا پڑھیے:

تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِيْ لَايَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا۔

ترجمہ: میں نے اس ذات پر بھروسہ کر لیا جس کو موت نہیں اور حمد ہے اللہ کی جس نے کسی کو اولاد نہیں بنایا، اور نہ کوئی اس کے ملک کا شریک ہے اور نہ بوجہ عجز کے اس کو کسی مددگار کی ضرورت ہے اور اس کی بہت بڑائی بیان کرو۔

رسول اللہ ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو بوقت مصیبت یہ دعا تعلیم فرمائی:

حضرت محمد بن علی فرماتے ہیں حضور نبی کریم ﷺ نے حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ایک دعا بتلائی تھی جس کو وہ پریشانی اور تکلیف کے وقت پڑھا کرتے تھے اور پھر حضرت علی رضی اللہ عنہ نے یہ دعا اپنی اولاد کو سکھائی وہ دعا یہ ہے:

يَا كَائِنُ قَبْلَ كُلِّ شَيْئٍ وَيَكُوْنُ قَبْلَ كُلِّ شَيْئٍ وَكَائِنُ بَعْدَ كُلِّ

شَئْیٍ اِفْعَلْ لِیْ کَذَا وَکَذَا۔

ترجمہ: اے ہر شے سے پہلے ہونے والے اور ہر شے کے پیدا کرنے والے اور ہر شے کے بعد باقی رہنے والے میری فلاں فلاں مراد پوری کر دے۔

(اس جگہ اپنی مراد کا ذکر کرے)

پریشانی رنج وغم کے وقت حضرت علی رضی اللہ عنہ کی دعا:

حضرت سیدنا امام حسن بن علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہم کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور درخواست کی کہ اپنے والد ماجد حضرت علی رضی اللہ عنہ سے (کسی حاجت میں) میری سفارش کر دو۔ حضرت سیدنا امام حسن رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ اس وقت ایک ایسے مکان میں ہیں جس میں وہ اسی وقت بیٹھتے ہیں جب کوئی پریشانی اور رنج وغم ہو۔

اس نے عرض کیا کہ اچھا مجھے اس مکان کے قریب پہنچا دو تاکہ میں ان کا کلام سن سکوں۔ وہ شخص قریب پہنچا تو اس نے آپ کو یہ کلمات کہتے ہوئے سنا:

کٓھٰیٰعٓصٓ یا نور یا قدوس یا حی یا رحمن۔

یہ کلمات تین مرتبہ کہے، پھر کہا:

اغفرلی الذنوب اللتی تجل النقم واغفرلی الذنوب اللتی تغیر النعم
واغفرلی الذنوب اللتی تورث الندم واغفرلی الذنوب اللتی تحبس القسم
واغفرلی الذنوب اللتی تهتك العصم واغفرلی الذنوب اللتی تنزل البلاء
واغفرلی الذنوب اللتی تعجل الفناء واغفرلی الذنوب اللتی تديل الاعداء
واغفرلی الذنوب اللتی تقطع الرجاء واغفرلی الذنوب اللتی ترد الدعاء
واغفرلی الذنوب اللتی تمسك غيث السماء واغفرلی الذنوب اللتی تظلم الهواء
واغفرلی الذنوب اللتی تكشف الغطاء

ترجمہ: میرے وہ گناہ معاف کرے جو مصیبت ڈالتے ہیں۔ اور وہ گناہ بخش

دے جو نعمتوں کو مصیبت سے بدل دیتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو ندامت پیدا کرتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو قسمتوں کو روک دیتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو عصمت کو توڑ دیتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو بلاء نازل کرتے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو جلدی فنا کرنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو دشمنوں کو غلبہ دینے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو امیدیں قطع کرنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو دعا کو رد کرنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو بارش کو روکنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو ہوا کو تاریک کرنے والے ہیں اور وہ گناہ بخش دے جو رسوا کرنے والے ہیں

کلمات خلاص:

خلیفہ ولید بن عبدالمالک نے عثمان بن حبان مزنی کو خط لکھا کہ حضرت حسن بن حضرت حسن رضی اللہ عنہم کو تلاش کرو اور سو کوڑے لگاؤ اور ایک دن ان کو لوگوں کے سامنے کھڑا کرو اور میرا خیال یہ ہے کہ کسی دن وہ میرے ہاتھ سے قتل ہوں گے۔ عثمان بن حبان نے ان کو بلوایا سامنے لائے گئے تو دشمنوں کا ہجوم تھا۔ حضرت علی بن حسین رضی اللہ عنہ کھڑے ہوئے اور ان سے کہا کہ آپ یہ خلاص کے کلمات پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بری فرمائے گا۔ وہ کلمات یہ ہیں:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○

حضرت حسن نے یہ کلمات پڑھے۔ اس وقت عثمان کی نظر ان پر پڑی جو دیکھ کر کہا کہ یہ چہرہ تو بے گناہ آدمی کا معلوم ہوتا ہے۔ اس پر کسی نے بہتان باندھا ہے ان کو چھوڑ دیا جائے۔ میں سلطان کو خط میں ان کا عذر لکھوں گا کیونکہ حاضران حالات کو دیکھتا ہے جن کو غائب نہیں دیکھتا۔

حضرت سیدنا علی بن حسین رضی اللہ عنہم کی دعا:

حضرت طاؤس رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں ایک روز حطیم بیت اللہ میں تھا کہ حضرت سیدنا علی بن حسین رضی اللہ عنہ داخل ہوئے۔ میں نے دل میں کہا کہ (بڑی نعمت ملی) ایک مرد صالح خاندان نبوت سے ہیں میں ان کی دعا کو سنوں گا۔ آپ نے نماز پڑھنا شروع کی اور سجدہ میں گئے۔ میں نے کان لگایا تو آپ یہ کلمات کہہ رہے تھے:

عُبَيْدُكَ بِفَنَاءِكَ مِسْكِينُكَ بِفَنَاءِكَ فَقِيرُكَ بِفَنَاءِكَ سَائِلُكَ بِفَنَاءِكَ ○

ترجمہ: تیرا بندہ حقیر تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔ تیرا مسکین تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔ تیرا محتاج تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔ تیرا سائل تیری بارگاہ میں حاضر ہے۔

بوقت مصیبت انبیاء علیہم السلام کی دعا:

حضرت موسیٰ علیہ السلام جب فرعون کی طرف تشریف لے گئے تو یہ دعا کی اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوۂ حنین میں یہی دعا کی اور ہر مصیبت زدہ کی یہ دعا ہے:

كنت وتكون وانت حي لا تموت تنام العيون وتنكدر النجوم وانت حي قيوم ولا تاخذك سنة ولا نوم يا حي يا قيوم۔

ترجمہ: تو ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اور تو زندہ ہے جس کو موت نہیں سب آنکھیں سو جاتی ہیں اور ستارے بے نور ہو جاتے ہیں اور تو زندہ قائم رہنے والا ہے۔ نہ تجھ کو اونگھ آتی ہے نہ نیند اے زندہ رہنے والے اور عالم کو قائم رکھنے والے۔

ہر مصیبت و پریشانی سے نجات کی دعا:

ایک شخص نے بیان کیا کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی اولاد میں سے ایک صاحب ہمارے مہمان ہوئے۔ جب رخصت ہونے لگے تو مجھے کچھ ہدیہ دینا چاہا۔ میں نے انکار کر دیا تو فرمایا کہ اچھا ہم تمہیں ایک دعا بتلاتے ہیں جو ہمارے

جد امجد حضرت انس رضی اللہ عنہ کی دعا ہے اور میں نے جب کبھی یہ دعا کی اللہ تعالیٰ نے ہر مصیبت و پریشانی سے نجات عطا فرمائی۔ وہ دعا یہ ہے:

اللهم ان ذنوبی لم تبق لی الا رجه عفوك وقد قدامت الة الحرمان بین یدی ۔ فان اسئالك بما لا استحقه و ادعوك بمالا استوجبه واتضرع الیك بمالا استاهله فلق یخفی علیك حالی وان خفی علی الناس کنه معرفة امری اللهم ان کان رزقی من السماء فاهبطه وان کان بعید افقربه و ان کان قریبا فیسرهٗ وان کان قلیلا فکثره وبارك لی فیه۔

ترجمہ: اے اللہ میرے گناہوں نے بجز تیری معافی کے اور کوئی امید باقی نہیں چھوڑی اور میں نے محرومی کا سامان اپنے آگے بھیجا ہے۔ میں تجھ سے ایسی چیز مانگتا ہوں جس کا مستحق نہیں اور ایسی دعا کرتا ہوں جس کا میں سزاوار نہیں اور ایسی چیز سے تیری طرف تضرع و زاری کرتا ہوں جس کا میں اہل نہیں، تجھ پر میرا کوئی حال مخفی نہیں اگرچہ لوگوں پر میرے معاملات کی حقیقت ظاہر نہ ہو۔ اے اللہ اگر میرا رزق آسمان میں ہے تو اس کو اتار دے اور زمین میں ہے تو اس کو ظاہر کر دے اور اگر دور ہے تو اس کو قریب کر دے اور اگر قریب ہے تو اس کو آسان کر دے اور اگر کم ہے تو اس کو زیادہ کر دے اور اس میں برکت عطا فرما۔

قتل سے بچ گیا:

امام شعبی رحمۃ اللہ علیہ ایک روز زیاد کے پاس بیٹھے تھے کہ ایک شخص گرفتار کیا ہوا اس کے سامنے لایا گیا۔ ظاہر حال سے معلوم ہوتا تھا کہ اس کو قتل کیا جائے گا۔ مگر اس شخص نے آہستہ کچھ کلمات پڑھے تھے اس نے کہا یہ دعا تھی۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَاِسْمٰعِیْلَ وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَرَبَّ جِبْرَائِیْلَ وَ مِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَ مُنَزِّلَ التَّوْرَاۃَ وَالْاِنْجِیْلَ وَالزَّبُوْرَ وَ الْقُرْاٰنَ الْعَظِیْمَ اَدْرَاْعَنِیْ شَرَّ زِیَادٍ ○

غیبی تحریر سے قید سے رہائی:

ابوجعفر اسمٰعیل بن امیہ جب گرفتار ہوئے تو ان کو قید کرنے کا حکم کر دیا گیا۔ راستہ میں ایک دیوار پر گزر ہوا جس پر یہ کلمات لکھے تھے۔

یَاوَلِیَّ نِعْمَتِیْ وَ یَاصَاحِبِیْ فِی : وَحَدَتِیْ وَعَدَّتِیْ فِی کَرَبَتِیْ۔

ابوجعفر نے یہ کلمات یاد کر لیے اور برابر ان کو پڑھتے رہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے رہائی عطا فرمائی اور پھر اس دیوار پر گزرے تو دیکھا وہاں کچھ نہ تھا۔ (معلوم ہوا کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو سکھانے کے لئے یہ غیبی تحریر ظاہر کی تھی)

حضرت جعفر بن محمد رضی اللہ عنہ قتل ہونے سے کیسے بچے:

فضل بن ربیع اپنے والد ربیع سے نقل کرتے ہیں کہ خلیفہ ابوجعفر منصور نے ۱۴۷ھ میں حج کیا پھر مدینہ طیبہ حاضر ہوئے تو مجھے حکم دیا کہ جعفر بن محمد کے پاس چند سپاہی بھیجوں جو انہیں گرفتار کر کے لائے۔ اللہ تعالیٰ مجھے ہلاک کرے اگر میں اس کو قتل نہ کر دوں۔ ربیع (وزیر منصور) کہتے ہیں کہ میں نے اس کو اس غرض سے منع کیا کہ شاید بھول جائیں۔ لیکن خلیفہ نے دوبارہ یاد دلایا اور پھر تیسری مرتبہ مجھ پر خفا ہوئے تو میں نے عرض کیا کہ حضرت جعفر بن محمد دروازہ پر حاضر ہیں۔ فرمایا کہ اندر بلاؤ میں نے اندر بلایا۔ حضرت جعفر بن محمد سامنے آئے تو کہا: السلام علیکم یا امیر المومنین ورحمتہ اللہ وبرکاتہٗ۔

امیر المومنین نے جواب میں کہا:

لاسلم الله عليك يا عدوا الله تلحد فی سلطانی و تبغينی الغوائل فی ملکی قتلنی الله ان لم اقتلك۔

ترجمہ: اے خدا کے دشمن تجھے حق تعالیٰ سلامت نہ رکھے تو میری سلطنت میں رہ کر الحاد (بے دینی) کرتا ہے اور میرے ملک میں فتنے پیدا کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ مجھے ہلاک کرے اگر میں تجھے قتل نہ کروں۔

حضرت جعفر نے فرمایا اے امیر المومنین حضرت سلیمان علیہ السلام کو ملک عطا ہوا تو انہوں نے شکر ادا کیا اور حضرت ایوب علیہ السلام مصیبت میں مبتلا ہوئے انہوں نے صبر کیا اور حضرت یوسف علیہ السلام پر غلبہ کیا گیا۔ انہوں نے معاف کر دیا اور آپ اے امیر المومنین ان حالات سے علیحدہ نہیں۔

امیر المومنین یہ سن کر دیر تک سر جھکائے بیٹھے رہے۔ پھر سر اُٹھایا اور کہا کہ میرے پاس آؤ اور اب تم میرے نزدیک بَری اور قابل اعتماد، بے ضرر ہو، اے ہمارے عزیز اللہ تعالیٰ آپ کو ذوی الارحام میں بہترین جزا دے پھر حضرت جعفر کا ہاتھ پکڑ کر اپنے برابر بٹھا لیا۔ پھر غلام کو حکم دیا کہ عطر کی شیشی لاؤ شیشی حاضر کی گئی تو اپنے ہاتھ سے ان کو عطر لگایا۔ یہاں تک کہ ان کی داڑھی کو تر کر دیا۔

پھر کہا جاؤ خدا حافظ اور ربیع کو حکم دیا کہ ان کو خلعت و انعام دے کر ان کے گھر پہنچا دو۔ یہ واپس ہوئے تو میں ان کے پیچھے گیا اور کہا کہ میں نے اس واقعہ سے پہلے امیر المومنین کا ایسا غصہ دیکھا جو اس سے پہلے کبھی نہیں دیکھا گیا اور تمہارے آنے کے بعد وہ عجیب معاملہ دیکھا جو تمہارے سامنے آیا اور میں تمہارے لبوں کی حرکت کو دیکھ رہا تھا۔ اب بتلاؤ کہ آپ نے کیا پڑھا۔ حضرت جعفر بن محمد نے کہا کہ تم تو ہمارے رشتہ دار اور مہربان ہو۔ میں نے یہ دعا پڑھی تھی۔

اللھم اخرجنی بعینك التی لا تنام وبر کنك الذی لایرام واغفرلی بقد رتك علی فلا اهلك وانت رجائی۔ وبکم من نعمة انعمت بها علی قل لك عندها شکری وکم من بیتة ابتلیتنی بها قد عندها صبری فیامن قل عند نعمته شکری فلم یحرمنی ریا من قد عند بلائه صبری فلم یخدلنی ویامن رانی علی الخطایا فلم یفضحنی۔ یا ذالمعروف الذی لا ینقضی ابدا ویا ذا لنعم اللتی لا تحصی ابداً اسئالك ان تصلی علی محمد وعلی آل محمد ابداً وبك ادرأنی نحره واعوذبك من شره اللھم اعنی علی

دینی بالدنیا وعلی اخرتی بالتقوی واحفظنی فیما غیت عنه ولا تکلنی الی نفسي فیما حضرته یا من لاتضره الذنوب ولا تنقصه المغفرة اغفرلی مالا یضرك واعطنی مالا ینقصك انك انت الوهاب اسئالك فرجاً قریباً وبصراً جمیلاً و رزقاً واسعاً والعافیة من جمیع البلاء وشکر العافیه۔

ترجمہ: اے اللہ میری حفاظت فرما اپنی آنکھ سے جو کبھی نہیں سوتی اور اپنی حمایت سے جس کا مقابلہ نہیں کیا جا سکتا اور میری مغفرت فرما۔ بطفیل اس قدرت کے جو تجھ کو مجھ پر ہے اور جب کہ تجھ سے میری امید وابستہ ہے تو میں ہلاک نہ ہوں گا۔ اے میرے مالک تیری کتنی ہی نعمتیں مجھ پر ہوئیں جن کا میں نے کچھ شکر ادا نہ کیا اور کتنی ہی بلائیں (بغرض امتحان) آئیں جن پر میں نے صبر نہ کیا۔ پس اے وہ ذات قدوس جس کی نعمتوں پر میں نے شکر بہت کم کیا مگر اس پر بھی تو نے میری مدد نہیں چھوڑی اور اے وہ ذاتِ قدوس جس نے مجھے خطاؤں پر دیکھا پھر بھی رسوا نہ کیا اور اے احسان کرنے والے جس کے احسانات کبھی ختم نہیں ہوتے اور اے نعمتوں والے جس کی نعمتوں کی شمار نہیں ہوسکتی۔ میں تجھ سے درخواست کرتا ہوں کہ (ہمارے رسول) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی اولاد پر درود و رحمت نازل فرما۔ اور میں اس ظالم کا مقابلہ تیری ہی کی مدد سے کرسکتا ہوں اور تجھ اس کے شر سے پناہ لیتا ہوں۔ یااللہ میری دنیا کو میرے دین کی مددگار بنا دے اور آخرت کے لئے تقویٰ کے ساتھ میری مدد فرما اور جن چیزوں سے میں غائب ہوں میرے لئے ان کی حفاظت فرما اور جن چیزوں سے میں غائب ہوں میرے لیے ان کی حفاظت فرما اور جن چیزوں کے پاس میں حاضر ہوں ان کی حفاظت بھی میرے بھروسہ پر نہ چھوڑ (بلکہ تو ہی ان کی حفاظت فرما) اے وہ ذات جس کو گناہ کچھ تکلیف نہیں پہنچاتے اور معافی سے اس کے خزانے میں کچھ نقصان نہیں آتا تو ایسی چیزوں کو جن سے تجھ کو ضرر نہیں پہنچتا (یعنی گناہ) معاف فرمادے اور جس

چیز سے تیرے خزانے میں کمی نہیں آتی وہ مجھے دیدے۔ (یعنی معافی) بیشک تو ہی بہت دینے والا ہے۔ میں تجھ سے فوری خلاصی اور صبر جمیل اور رزق واسع اور تمام بلاؤں سے عافیت طلب کرتا ہوں اور پھر عافیت میں ان کا شکر ادا کرنا بھی تجھ ہی سے مانگتا ہوں (کہ اس کی توفیق دے)

اللہ عزوجل کی بارگاہ میں آہ وزاری کرنے سے قتل سے بچ گئے:

وضاح بن خثیمہ فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ نے حکم فرمایا کہ قید خانہ میں جس قدر قیدی ہیں سب کو آزاد کر دو۔ میں نے اور تو سب کو آزاد کر دیا مگر یزید بن ابی مسلم کو قید سے نہ چھوڑا۔ پھر جب وہ قید سے آزاد ہوا تو اس نے قسم کھائی کہ مجھے قتل کرے گا۔ اس کے بعد میں افریقہ (اپنی کسی ضرورت سے) پہنچ گیا۔ مجھے دفعتہً خبر ملی کہ یزید بن ابی مسلمہ یہاں آیا ہے۔ میں اس کے خوف سے بھاگ نکلا مگر اس نے میری تلاش میں آدمی دوڑائے۔ میں گرفتار کر لیا گیا۔ جب اس کے سامنے پہنچا تو اس نے کہا کہ کیا وضاح ہے میں نے کہا وضاح ہی ہوں۔ یزید بن مسلم نے کہا کہ بخدا میں نے اللہ تعالیٰ سے بہت دعائیں مانگی ہیں کہ مجھے تیرے شہر سے پناہ دے۔ یزید بن مسلم نے کہا کہ بخدا اللہ تعالیٰ نے تجھے پناہ نہیں دی اور میں تجھے ضرور قتل کروں گا اور بخدا میں تجھے ضرور قتل کروں گا اور واللہ میں تجھے ضرور قتل کروں گا اگر ملک الموت بھی میرے ساتھ مسابقت کرنے لگیں تو میں تیری روح قبض کرنے سے پہلے تجھے قتل کر ڈالوں گا۔ پھر کہا کہ میری تلوار اور وہ فرش لاؤ جس پر مجرم کو قتل کیا جاتا ہے۔ چنانچہ یہ فرش بچھا دیا گیا اور میرے ہاتھ پاؤں باندھ دیئے گئے اور جلاد میرے سر پر تلوار سونت کر کھڑا ہو گیا۔ مگر اسی وقت نماز کی جماعت قائم ہو گئی۔ یزید (مجھے اسی حالت میں چھوڑ کر) نماز کے لئے چلا گیا۔ جب وہ سجدہ میں پہنچا تو لشکر کی تلواروں نے خود اس کا خاتمہ کر دیا اور ایک شخص نے فوراً آ کر

میری قید کھول دی اور کہا کہ جاؤ۔

اسی روایت کے ایک دوسرے طریق میں یہ بھی مذکور ہے کہ میں نے اللہ تعالیٰ سے بہت آہ و زاری کے ساتھ دعا کی کہ میری آنکھ جھپکنے سے پہلے خود اس کو ہلاک کر دے۔ اللہ تعالیٰ نے دعا قبول فرمائی اور چند قاصد اس کے پاس آئے ہوئے تھے انہوں نے فوراً ہی اس کا خاتمہ کر دیا۔

حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ کی ایک شخص کو نصیحت:

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ عنہ کے پاس ایک شخص آیا اور عرض کیا کہ مجھے کچھ وصیت فرمایئے۔ آپ نے فرمایا کہ تم راحت کے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد رکھو وہ تمہیں مصیبت کے وقت یاد رکھے گا اور جب تم مردوں کو یاد کرو تو اپنے آپ کو بھی انہیں میں داخل سمجھو اور جب تمہارا نفس کسی چیز کی حرص کرے تو اس کو یاد کرو کہ اس کا انجام کیا ہوگا (یعنی بالآخر وہ بھی فنا ہو جائے گی)۔

یزید کے ظلم سے محفوظ:

عریاض بن ہثیم کہتے ہیں کہ میرے والد ہثیم کو عبداللہ بن زیاد نے کسی کام کے لئے یزید بن حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کے پاس بھیجا۔ وہاں پہنچے تو دیکھا کہ ایک خارجی شخص یزید کے سامنے ہے۔

خارجی نے اپنی گفتگو میں کہا کہ میں بڑا بدنصیب ہوں۔ یزید نے کہا کہ بیشک واللہ میں تجھے ضرور قتل کروں گا اس کے بعد اس نے آہستہ سے کچھ لب ہلائے یزید نے چپڑاسی سے پوچھا کہ یہ کیا کہتا ہے۔ چپڑاسی نے کہا کہ یہ شعر پڑھتا ہے۔

عسی فوج یاتی به الله انه　　له کل یوم فی خلیقته امر

ترجمہ: کچھ بعید نہیں کہ اللہ تعالیٰ کشادگی ظاہر فرما دے کیونکہ ہر روز اس کا اپنی مخلوق میں نیا امر ہے۔

یزید نے دو جلادوں کو کہا کہ اس کو باہر لے جاؤ اور فوراً قتل کر دو۔ ابھی یہ گفتگو جاری ہی تھی کہ ہثیم پہنچ گئے اور جلادوں سے پوچھا کیا معاملہ ہے۔ انہوں نے واقعہ بتلا دیا تو ہثیم نے کہا کہ ذرا ٹھہر جاؤ۔ ہثیم، یزید کے سامنے پہنچے اور کہا اے امیر المومنین یہ مجرم تو آپ اپنے مہمان کو دے دیجئے۔ یزید نے کہا بہتر آپ کو اختیار ہے جو چاہے کیجئے۔ ہثیم نے خارجی کا ہاتھ پکڑا اور آزاد کر دیا۔ خارجی یہ کہتا ہوا چل دیا کہ اس نے اللہ تعالیٰ پر قسم کھائی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو جھوٹا کر دیا اور وہ اللہ تعالیٰ پر (معاذ اللہ) غالب ہونا چاہتا تھا اللہ تعالیٰ اس پر غالب ہو گیا۔

روپوشی کی مصیبت سے نجات مل گئی:

ابو عمر بن الیلا کہتے ہیں کہ میں حجاج بن یوسف کے مظالم سے تنگ آ کر بھاگ نکلا تھا میں ایک روز یمن میں ایک مکان کی چھت پر تھا۔ ایک شخص کو یہ شعر پڑھتے ہوئے سنا:

ربما تکرہ النفوس من الامر له فرحۃ کحل العقال

ترجمہ: بسا اوقات لوگ کسی امر کو سخت مصیبت سمجھتے ہیں مگر اس سے خلاصی ایسی آسان ہو جاتی ہے جیسے کوئی رسی کھول دے۔

اس کے بعد میں گھر سے نکلا تو لوگوں کو یہ کہتے ہوئے پایا کہ حجاج مر گیا۔ میں نہیں کہہ سکتا کہ مجھے اس وقت اس کی خوشی زیادہ ہوئی کہ میں قید اور روپوشی کی تکلیف سے آزاد ہو گیا یا حجاج کے مرنے کی۔

حضرت دانیال علیہ السلام بخت نصر کے ظلم سے کیسے نجات پائی:

عبداللہ بن ابی ہزیل کہتے ہیں کہ بخت نصر (بادشاہ) نے اول دو شیروں کو آپس میں لڑایا اور پھر انہیں ایک گڑھے میں ڈلوا دیا۔ اس کے بعد حضرت دانیال علیہ السلام کو بلوا کر ان کے اوپر ڈال دیا۔ مگر (اللہ تعالیٰ کی قدرت کہ) شیروں نے حضرت دانیال علیہ السلام کی طرف منہ بھی نہ کیا اس کے بعد حضرت دانیال علیہ السلام

کو کھانے پینے کی ضرورت ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ارمیا علیہ السلام کو ملک شام میں یہ وحی فرمائی کہ دانیال (علیہ السلام) کے لئے کھانے پینے کا سامان تیار کرو۔ انہوں نے عرض کیا اے ہمارے مالک میں تو ارضِ شام میں ہوں اور حضرت دانیال علیہ السلام ارض بابل میں ہیں جو ملکِ عراق کا ایک شہر ہے (یہ کھانا ان کو کیسے پہنچاؤں) اللہ تعالیٰ نے وحی فرمائی جس چیز کا ہم نے حکم دیا ہے۔ آپ وہ تیار کرلیں۔ ہم آپ کے پاس ایسی چیز بھیجیں گے جو آپ کو اور اس کھانے کو اٹھا کر دانیال علیہ السلام کے پاس لے جائے گی۔ حضرت ارمیا علیہ السلام نے کھانا وغیرہ تیار کیا تو اللہ تعالیٰ نے (حسبِ وعدہ) وہ چیز بھیج دی جس نے ان کو اس گڑھے پر جا کھڑا کیا۔ جس میں حضرت دانیال علیہ السلام تھے۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے کہا کہ آپ کون ہیں؟ فرمایا کہ میں حضرت ارمیا (علیہ السلام) ہوں۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے پوچھا کہ آپ یہاں کس طرح پہنچے۔ فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہاں بھیجا ہے۔

حضرت دانیال علیہ السلام نے (فرطِ مسرت سے) پوچھا کہ اللہ تعالیٰ نے میرا ذکر فرمایا۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا کہ ہاں۔ حضرت دانیال علیہ السلام نے فرمایا شکر ہے اللہ تعالیٰ جو اپنے یاد کرنے والوں کو کبھی نہیں بھولتا۔ حمد ہے اللہ تعالیٰ کی جو اپنے امیدواروں کو محروم نہیں کرتا۔ حمد ہے اللہ تعالیٰ کی جو اپنے اوپر بھروسہ کرنے والوں کو دوسروں کے سپرد نہیں فرماتا۔ حمد ہے اللہ تعالیٰ کی جو احسان کے بدلہ میں احسان فرماتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی جو صبر کا بدلہ نجات سے دیتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی جو ہماری بے چینی کے بعد ہماری مصیبت کو دور کر دیتا ہے۔ حمد ہے اللہ کی جو اس وقت بھی ہماری امید ہے جبکہ ہماری ساری تدبیریں ختم ہو جائیں۔

موت کو کثرت سے یاد کرنے کا فائدہ:

حضرت عنبسہ بن سعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک روز میں حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ (جلیل القدر تابعی) کی خدمت میں ان کو (کسی سفر کے

لئے) رخصت کرنے کے لیے حاضر ہوا۔ جب رخصت کر کے واپس چلا تو مجھے آواز دی ''اے عنبسہ''، ''اے عنبسہ'' میں واپس حاضرِ خدمت ہوا تو فرمایا کہ موت کو بہت یاد کیا کرو۔ کیونکہ ذکرِ موت کا یہ فائدہ ہے کہ اگر تم کتنی دنیوی وسعت و راحت میں ہو۔ موت کی یاد اس کو تم پر تنگ کر دے گی (یعنی عیش و راحت میں اللہ تعالیٰ سے غافل ہو جانے کا خطرہ تھا وہ پیش نہ آئے گا کہ یہ تکلیف چند روز کے بعد ختم ہو کر راحت اور درجاتِ آخرت کا سبب بنے گی تو تکلیف بھی راحت معلوم ہونے لگے گی۔

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کی بیٹے کو نصیحت:

حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمۃ اللہ علیہ کے صاحبزادے عبدالعزیز فرماتے ہیں کہ ہمارے والد ماجد فرمایا کرتے تھے کہ جب تمہیں دنیا کی کوئی تکلیف پیش آئے تو موت کو یاد کر لو وہ تم پر اس تکلیف کو آسان کر دے گی۔

یوم آخرت بے خوف شخص:

حضرت عینیہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ مسلم بن عبدالمالک فرمایا کرتے تھے کہ ''آخرت میں سب سے کم فکر والا وہ شخص ہوگا جو دنیا میں سب سے کم فکر والا''

فائدہ:

مراد یہ ہے کہ جو شخص دنیا کی حرص اور ترفہ و تنعم کے لئے اپنے اختیار سے اپنے ذمہ افکار لگا لے گا وہ آخرت میں خطرہ میں رہے گا لیکن اگر کسی شخص پر غیر اختیاری طور سے افکار و ہموم لاحق ہو جائیں تو آخرت میں اس کے لئے کوئی خرابی نہیں بلکہ احادیث صحیحہ میں اس کے لئے درجات آخرت اور بے فکری و بے غمی کا وعدہ ہے۔ (از مترجم)

آخرت سلامت ہوتو دنیا کا غم کچھ نہیں:

حضرت عازم بن فضل رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے زہیر بابی سے پوچھا کہ آپ کا کیا حال ہے کہا کہ اے ابوالفضل جب سے تم گئے ہو میں آخرت کی طرف سفر اور دنیا کے سرد و گرم اور رنج و راحت سے منتقل ہونے میں مشغول ہوں۔ ابوالحسن کہتے ہیں زہیر بابی بہت سے امراض میں مبتلا تھے۔ فتق کا مرض بھی تھا اور دمہ کا بھی اور بینائی بھی جاتی رہی تھی مگر سب پر صبر کر کے فرمایا کرتے تھے کہ یہ دنیا ہی کی تکلیف تو ہے (ہمیں اس کی زیادتی کی پرواہ نہیں) جو اس کا جی چاہے کرے جب کہ آخرت سلامت ہو تو دنیا کا کچھ غم نہیں۔

دنیا کی مصیبت یوم آخرت نجات کا ذریعہ ہے:

حضرت سعید بن ثوبان رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جب حضرت زہیر بابی رحمۃ اللہ علیہ کی بینائی جاتی رہی تو میں ایک روز ان کی عیادت کے لئے گیا اور ان سے اپنی دردمندی کا اظہار کیا۔ انہوں نے فرمایا کہ تم غمگین نہ ہو۔ مجھے تو آنکھوں کا واپس آجانا دو پیسے کے برابر بھی نہیں (کیونکہ دنیا کی مصیبت آخرت کے لئے ذریعہ نجات ہے اور حدیث میں ہے اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں جس شخص کی آنکھیں لیتا ہوں اس کے بدلہ میں اس کو جنت دیتا ہوں)۔

تنگی کے بعد فراخی کے امیدوار بنو:

حضرت محمد بن حسین رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک مجنوں کو دیکھا کہ لڑکوں نے اس کو پریشان کیا تو وہ ایک مسجد میں گھس گیا اور ایک گوشہ میں بیٹھ گیا۔ جب سب متفرق ہو گئے تو کھڑا ہوا اور بار بار پڑھنے لگا:

اذا تضایق امر فانتظر فرجا
فاصعب الامرادہ الی الفرج

ترجمہ: جب کوئی معاملہ تنگ ہو جائے تو تم فراخی کے امیدوار ہو جاؤ کیونکہ کام جتنا زیادہ دشوار ہوا اتنا ہی کاربراری کے قریب تر ہوتا ہے۔

اللہ عزوجل سے نیک گمان رکھو:

حسین بن عبدالرحمٰن کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ وزیر سلطنت ان پر ناراض ہوئے ان کو شہر بدر کر دیا۔ حسین کو اس کا سخت رنج و ملال ہوا۔ اسی عرصہ میں ایک رات ایک رفیقِ سفر نے یہ اشعار سنائے۔

احسن الظن برب عودك
حسناً بالامس سویٰ أو دك
ان وبا كان يكفيك الذى
كان .بالا مس سيكفيك غدك

ترجمہ: اپنے اس مالک سے نیک گمان رکھو جس نے تمہیں انعامات کا عادی بنا رکھا ہے اور کل تک تمہاری کجی کو درست کیا ہے۔

جو مالک کل تک تیرے تمام مقاصد کی کفالت کرتا تھا وہ آئندہ کل بھی کرے گا۔

حسین بن عبدالرحمٰن نے جب یہ اشعار سنے تو ان کا غم گویا مٹ گیا اور اس شخص کو دس ہزار درہم انعام دیا۔

شعر پڑھنے پر غم جاتا رہا:

محمد بن ابی رجار مولی بنی ہاشم کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ مجھے ایک معاملہ میں سخت رنج و غم پہنچا۔ اتفاقاً میں نے اپنے بیٹے کا گدا اُٹھایا۔ تو اس کے نیچے سے ایک رقعہ ملا جس میں یہ شعر لکھا ہوا تھا۔

يا صاحب اللهم ان اللهم منقطع
لاتياسن كان قد فرج الله

ترجمہ: اے غمگین بیشک غم ختم ہونے والا ہے۔ تم مایوس نہ ہو گویا کہ اللہ تعالیٰ نے مصیبت دور فرما دی۔

یہ شعر دیکھتے ہی میرا غم جاتا رہا اور جس تکلیف میں گرفتار تھا چند روز کے بعد وہ بھی جاتی رہی۔

مصائب کو صبر سے دور کرو:

ایک شخص کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ مجھے سخت فکر لاحق ہو گیا جس کی وجہ سے میں بہت تنگ دل رہتا تھا۔ ایک رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ کوئی کہنے والا کہتا ہے۔

کن للمکارہ بالعزاء مقطعاً

فلقل یوم لاتری مایکرہ

ولربما ابتسم الوقور من الاذیٰ

وضمیرہ من حرہ یتأ وہ

ترجمہ: مصائب کو صبر سے دفع کرنے والا بن جا کیونکہ کوئی دن ایسا نہیں آ سکتا جس سے کوئی ناگوار چیز نہ دیکھو۔

اور بسا اوقات باوقار آدمی تکلیف و مصیبت پر تبسم کرتا ہے حالانکہ اس کا دل مصیبت کی حرارت سے کراہ رہا ہے۔

میں نے یہ اشعار یاد کر لئے۔ میں بیدار ہوا تو یہی اشعار میری زبان پر تھے اس کے بعد کچھ زیادہ عرصہ نہ گزرا کہ اللہ تعالیٰ نے میری مصیبت زائل فرما دی۔

قید سے رہائی:

عمرو بن ہبیر، یزید بن عبدالملک کی طرف سے عراق کے والی (گورنر) تھے جب یزید کی وفات ہوئی اور اس کی جگہ ہشام والی ملک ہوا تو عمرو بن ہبیرہ

نے کہا کہ اب ہشام (مجھے والی عراق نہیں رکھے گا) بلکہ میری جگہ دو شخصوں میں سے کسی کو والی بنائے گا۔ ایک سعید جرشی دوسرے خالد بن عبداللہ قسری۔ اگر خالد کو امیر بنا دیا تو وہ ایک مستقل بلا ہے۔ اتفاقاً واقعہ اسی طرح ہوا کہ ہشام نے خالد کو امیرِ عراق بنا کر بھیجا۔ عمرو بن ہبیرہ ایک نماز کے لئے وضو کر کے اپنا عمامہ درست کر رہے تھے کہ کسی نے خبر دی کہ خالد بن عبداللہ یہاں امیر ہو کر آ گیا ہے۔ خالد نے آتے ہی عمرو بن ہبیرہ کو گرفتار کیا اور ان کو موٹا لباس پہنا کر قید کر دیا۔ عمرو بن ہبیرہ نے قید و بند کے اندر یہ وظیفہ بنا لیا کہ آیت کریمہ:

لا الہ انت سبحانك انی کنت من الظالمین○

پڑھتے تھے۔ حاضرین نے ان کا یہ وظیفہ سنتے ہی کہا کہ اب عمرو بن ہبیرہ کی رہائی کا وقت آ گیا ہے چنانچہ عمرو بن ہبیرہ کے اقرباء واسط میں پہنچے اور جیل خانہ کے قریب ایک مکان کرایہ پر لیا۔ پھر اس مکان کے اندر سے جیل خانہ تک ایک سرنگ کھودی اور دوسری سرنگ اس مکان سے شہر پناہ سے باہر تک کھودی۔ جب دونوں سرنگ تیار ہو گئیں تو رات کو جیل خانہ کی سرنگ آر پار کر کے عمرو بن ہبیرہ کے پاس پہنچے۔ اور ان کو وہاں سے نکال کر اول اپنے مکان میں لائے پھر وہاں سے دوسری سرنگ کے راستہ سے شہر کے باہر پہنچا دیا۔ اس جگہ پہلے سے تیز رفتار گھوڑوں کا انتظام کر رکھا تھا ان پر سوار ہو کر فوراً چل دیئے۔

خالد کو اس واقعہ کی اطلاع صبح کو ہوئی تو فوراً سعید جرشی کو ان کے تعاقب میں بھیجا۔ سعید نے عمرو بن ہبیرہ کو اس وقت پایا جبکہ فرات سے پار ہو چکے تھے مجبور ہو کر چھوڑ دیا اور عمرو بن ہبیرہ اس وظیفہ کی برکت سے صحیح سلامت گھر پہنچ گئے۔

حازم مولی عمرو بن ہبیرہ کہتے ہیں کہ میں بھی اس واقعہ میں عمرو بن ہبیرہ کے ساتھ تھا۔ جب ہم خالد سے چھوٹ کر دمشق پہنچے تو عشا کا وقت تھا۔ اول

مسلمہ بن عبدالملک سے ملاقات ہوئی۔ انہوں نے ہمیں پناہ دی صبح کی نماز مسلمہ نے ہشام بن عبدالملک کے پیچھے پڑھی۔ نماز کے بعد ہشام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہشام نے ان کو دیکھتے ہی کہا کہ مسلمہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ عمرو بن ہبیرہ آج رات میں تمہارے پاس پہنچ گئے ہیں۔ مسلمہ نے عرض کیا کہ امیر المومنین صحیح ہے وہ میرے پاس آگئے ہیں اور میں نے ان کو پناہ دے دی ہے۔ آپ ان کی جان میرے لئے ہبہ کر دیں۔ ہشام نے کہا کہ میں نے ہبہ کیا اب تمہیں اختیار ہے۔

دعا کی برکت سے رہا:

تُوبہ عنبری کہتے ہیں کہ مجھے یوسف بن عمر نے ایک کام پر مجبور کیا جب میں وہاں سے واپس آیا تو مجھے قید کر دیا۔ میں ایک طویل مدت تک قید خانہ میں رہا یہاں تک کہ بوڑھا ہو گیا اور میرے سر میں ایک بال بھی سیاہ باقی نہ رہا۔ ایک روز میں نے خواب میں دیکھا کہ ایک شخص سفید پوش آیا اور کہا کہ اے توبہ تمہاری قید بہت طویل ہو گئی۔ میں نے کہا کہ بیشک اس شخص نے کہا کہ تم یہ دعا کرو:

اَسْأَلَ اللّٰہُ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ وَالْمُعَافَاۃَ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَۃِ۔

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ سے اپنے گناہوں کی معافی اور تکالیف سے عافیت طلب کرتا ہوں۔

پھر خواب ہی میں اس دعا کو میں نے تین بار پڑھا۔ اس کے بعد بیدار ہوا تو میں نے غلام سے کہا کہ دوات قلم اور کاغذ اور چراغ لاؤ۔ اور پھر میں نے یہ دعا لکھ لی۔ اس کے بعد میں نے کچھ نماز پڑھی اور یہی دعا صبح کی نماز تک کرتا رہا۔ جب صبح کی نماز پڑھی تو قید خانہ کا ایک چپڑاسی آیا اور جیل خانہ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ دروازہ کھولا گیا تو کہا توبہ عنبری کہاں ہیں۔ لوگوں نے میری طرف اشارہ کیا۔ پھر چند چپڑاسیوں نے مجھے اسی حالت میں بندھے اور جکڑے ہوئے

یوسف کے سامنے لا کر رکھ دیا۔ یوسف نے کہا کہ اے تُوبہ ہم نے تمہاری قید بہت طویل کر دی۔ میں نے عرض کیا کہ ہاں یا امیر المومنین، پھر کہا کہ ان کی زنجیریں کھول دو اور ان کو آزاد کر دو۔ تُوبہ عنبری کہتے ہیں کہ پھر میں نے یہ دعا ایک دوسرے قیدی کو بتلا دی وہ بھی اس کی برکت سے فوراً رہا ہو گیا۔

تکلیف پر صبر کر:

عبداللہ بن ہشام زماری کہتے ہیں کہ ایک مرتبہ کچھ لوگوں نے ایک قبر کھودی تو اس میں پتھر ملا جس میں یہ دو شعر لکھے ہوئے دیکھے:

اصبر لدھر نال منك   فھکذا مضت الدھور

فوح و حزن مرة   لا الحزن دام ولا اسرود

ترجمہ: زمانہ جو تجھے تکلیف دیتا ہے اس پر صبر کر۔ کیونکہ زمانہ اسی طرح گزر جاتا ہے۔

محمد عبدالاحد قادری
گوگڑاں، تحصیل و ضلع لودھراں
0300-4288176

مصائب و آلام، پریشانیوں اور مشکلات کے حل کیلئے
مجرب عملیات

تصنیف لطیف

امام عبداللہ بن اسعد الشافعی یمنی ؒ
المتوفی ۷۶۸ھ

ترتیب نو
مولانا حافظ محمد عبدالاحد قادری

گنج بخش روڈ لاہور 042-7213575

حُسنِ فہرست

اسم گرامی: عبداللہ بن اسعد بن علی بن عثمان بن فلاح الشافعی، یافعی

لقب: عفیف الدین، امام

کنیت: ابوالسعادۃ وابوالبرکات

پیدائش: ۶۷۸ھ اور بعض روایات کی رو سے ۷۰۰ھ/ ۱۳۰۰ء

وفات: ۷۶۸ھ/ ۱۳۶۹ء (۱۹ جمادی الآخرہ/ ۲۰ فروری)

سرزمین یمن اولیاء اور صلحاء سے معمور ہے۔ اور بقول شیخ فرید الدین عطار رحمۃ اللہ علیہ ''اس پاکیزہ خاک سے اس قدر اولیاء اللہ ابھرتے ہیں جس طرح زمین سے گھاس'' امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ اسی ارضِ پاک پہ پیدا ہوئے۔ حضرت شیخ محمد بن احمد الدہانی البصال رحمۃ اللہ علیہ سے تعلیم پائی...... نیز عدن کے قاضی احمد بن علی الحرازی رحمۃ اللہ علیہ سے بھی علمی استفادہ کیا...... ساتویں اور آٹھویں صدی ہجری تک کا دور اسلام اور ایمان کی فصلِ بہار کا دور تھا۔ مسلم ممالک میں علم و فضل کے چرچے اور اہل اللہ کی عقیدت و محبت کا رجحان عام تھا...... بڑے بڑے صوفیۂ کرام اور درویش باحیات تھے سلوک و معرفت کے لئے خانقاہیں آباد تھیں...... اور سید التابعین خواجہ اُویس قرنی رضی اللہ عنہ کے مولد و مسکن یمن کا تو کہنا ہی کیا...... حق ہو، اِلاَّ اللہ کی سرمستیوں میں سارا ماحول ڈوبا ہوا تھا۔

حصول تعلیم اور حج سعادت:

امام یافعی یمنی رحمۃ اللہ علیہ نے ہوش کی آنکھیں کھولتے ہی سلوک اور تصوف کی چاشنی پائی اور فقر و درویشی، ریاضت و مجاہدہ کا کیف حاصل کیا...... عارفانِ حق کی مجالس کے حاضر باش رہے اور بزرگان دین کے احوال و کوائف کے دلدادہ بن کر اسی راہ میں چل پڑے...... تعلیمی مشاغل سے فارغ ہو کر دس سال متواتر صرف عبادت میں مشغول رہے...... ۷۱۲ھ/ ۱۳۱۳ء میں انہوں نے پہلا حج کیا۔ اور مکہ معظمہ میں عارف باللہ حضرت شیخ علی الطواشی رحمۃ اللہ علیہ کی صحبت اختیار کر لی۔ راہِ تصوف کے اس طالب کو حضرت علی الطواشی رحمۃ اللہ علیہ کی شکل میں ایک خضرِ جہاں دیدہ مل گیا۔

سیاحت:

امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ کی تصانیف کے مطالعہ سے ان کی سیاحانہ طبیعت کا پتہ چلتا ہے اور یوں بھی فقراء اور اولیاء اللہ سیاحت ارض کو مجاہدہ کا ایک حصہ قرار دیتے ہیں۔ پہلے حج کے بعد وہ لوٹ کر اپنے وطن کب گئے...... اور کہاں کہاں کا سفر کر کے دوبارہ سرزمین حرمین میں واپس آئے اس کی تفصیل ہمیں نہیں ملی...... البتہ اتنا ضرور پتہ چلتا ہے کہ پہلا حج کرنے کے چھ سال بعد ۷۱۸ھ میں امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے مکہ معظمہ کی سکونت اختیار کر لی تھی...... اور یہیں نکاح بھی کر لیا تھا...... اور کچھ روز بعد مکہ معظمہ سے مدینہ طیبہ چلے گئے تھے، جہاں انہوں نے چند سال کا زمانہ گزارا۔

دمشق کا سفر اور بزرگانِ دین سے استفادہ:

۷۳۴ھ/۱۳۳۵ء میں انہوں نے بیت المقدس اور دمشق کا سفر کیا...... اور وہاں کے اولیاء اللہ اور صاحبان معرفت سے حصولِ برکات و فیوض کیا۔ اس کے بعد مصر پہنچے اور وہاں کے اولیاء اللہ اور بزرگوں سے استفادہ کیا۔ حضرت شیخ ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کی شخصیت اور ان کی بزرگی کا امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ پر بہت گہرا اثر ہے...... اور وہ ان سے بے حد متاثر نظر آتے ہیں۔ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کے اتنے کثیر واقعات کی فراہمی کے لئے انہیں مصر میں کافی وقت دینا پڑا ہوگا۔ سوانحی ذخائر ہمیں قیامِ مصر کی حتمی مدت نہیں بتاتے۔ البتہ اتنا پتہ چلتا ہے کہ حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ کی خانقاہ میں طویل مدت تک قیام پذیر رہے اور خلوت و تنہائی کو عزیز رکھتے تھے۔ مصر سے واپسی پر مکہ معظمہ اور پھر مدینہ طیبہ گئے اور وہاں جا کر دوبارہ نکاح کیا...... اس عرصہ میں امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ حضرت شیخ طواشی رحمۃ اللہ علیہ سے برابر استفادہ کرتے رہے۔ مدینہ طیبہ میں نکاح کر لینے کے بعد بھی یہ سلسلۂ ارادت قائم رہا۔

امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات:

۷۴۷ھ/ ۱۳۴۶ء کے موسم حج میں حضرت علامہ سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ سے ملاقات کی اور دونوں نے علم تصوف و احوالِ صوفیہ کے سلسلہ میں باہم

تبادلۂ خیال کیے۔ امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے مرأۃ الجنان میں امام سبکی رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں سے استفادہ کیا ہے۔

اخلاق مبارکہ:

امام یافعی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے دور کے متعدد مشائخ کرام سے خرقہ تصوف پایا۔ اور علم تصوف کی دولت نہایت فیاضی سے لوگوں پر تقسیم کی۔ آپ کے اہل ارادت آپ کے خلقِ کریمانہ اور شفقت و مہربانی کے دل سے شیدائی تھے۔ آپ کے علمی تبحر اور بزرگی کا چرچا آپ کی زندگی ہی میں عالم اسلام کے اندر ہو گیا تھا۔ دورانِ سیاحت کبھی حج نہیں چھوڑا۔

مدینہ میں داخلے کی اجازت:

ایک بار مدینۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دروازے پر اس خیال سے ۱۴ روز رُکے رہے کہ حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اجازت دیں گے اس کے بعد شہر میں جاؤں گا۔ بالآخر زیارت سے مشرف ہو کر اجازت پائی اور حاضر ہوئے۔ قائم اللیل، صائم الدہر، فقیر دوست اور علم پرور تھے۔ ساری عمر انہی مشاغل میں بسر فرمائی۔ مکہ معظمہ میں ۷۶۸ھ میں وصال پایا اور امام قاضی عیاض رحمۃ اللہ علیہ کے پہلو میں مدفون ہوئے۔

زیرِ نظر کتاب "الدرالنظیم فی فضائل القرآن والآیات والذکر العظیم" کا ترجمہ اور تلخیص ہے اس سے قبل یہ کتاب لاہور میں ۱۳۳۱ھ میں طبع ہوئی ٹائٹل پر مترجم کا نام موجود نہیں تھا۔ ترجمہ چونکہ ایک سو سال پرانا تھا اس کو عام فہم اور نئے عنوانات کے ساتھ اس کی تلخیص بھی کر دی ہے تاکہ تمام مسلمان اس سے فائدہ حاصل کر سکیں۔

محمد عبدالاحد قادری
گوگڑاں، تحصیل و ضلع لودھراں
0300-4288176

خطبہ از مصنف رحمۃ اللہ علیہ

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

پہلے ہم اس تعریفوں کے مالک خدا کی تعریف کرتے ہیں۔ جس کی معزز وممتاز کتاب کے مطلع سے نور بار ستارے اپنی حیرت ناک درخشانی سے نور فشانی کر رہے ہیں۔ جس نے اپنی لاجواب کتاب میں وہ معجزے اور کرامتیں ودیعت فرمائیں جن کے تعجب انگیز اثروں سے اہل عالم گرویدہ ہو رہے ہیں۔ یہ کتاب اللہ ایسی بحر ذخار ہے جس کے بے شمار فائدوں کے نفیس جواہرات اور بے بہا موتی اپنی دلکش آب و تاب سے اپنے قدر دانوں کے دل کو بے تاب کر رہے ہیں۔ اور اس نے ہم کو اس کتاب کے سمجھنے کے لئے ایسی لیاقت مرحمت فرمائی جس کی حیرت انگیز طاقت سے ہم اس کی روشن آیات کی حقیقت سے آگاہی حاصل کر رہے ہیں۔ اور اللہ پاک ہمارے آقائے نامدار سید الابرار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی آل اطہار اور اصحاب اخیار پر بے شمار درود وسلام نثار فرمائے۔

حمد وصلوۃ کے بعد چونکہ خدائے کریم کی متبرک کتاب قرآن عظیم ہر ایک بیماری سے شفا اور دلوں کے زنگ کو جلا دینے والی ہے۔ لہٰذا میں نے مناسب جان کر امام فقیہ قاضی ابوبکر غسانی کی کتاب ''البرق اللامع والغیث الهامع'' اور امام ابو حامد حجۃ الاسلام میں غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب ''خواص القرآن''، ''فواتح السور'' میں سے انتخاب لے کر ایک کتاب تالیف کی اور اس کا نام ''الدر النظیم فی فضائل القرآن والآیات والذکر العظیم'' رکھا۔

بسم اللہ شریف کے مجرب عملیات

حافظہ کیلئے عجیب تحفہ:

ہشام بن حارث، حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، اے ابن عباس، کیا میں تجھ کو ایسا تحفہ نہ دوں جو مجھ کو حضرت جبرائیل علیہ السلام نے حفظ کے لئے تعلیم فرمایا ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم، فرمایا ایک طشتری میں زعفران سے الحمد شریف آخر تک اور سورت ملک اور سورت حشر اور سورت واقعہ لکھو اور زمزم یا مینہ یا دوسرے صاف اور پاکیزہ پانی سے دھو کر تین مثقال دودھ اور دس مثقال نبات سفید ڈال کر صبح کے وقت منہ نہار پی لو۔ بعد میں دو رکعتیں ادا کرو جن کی ہر ایک رکعت میں سورۃ فاتحہ سو بار اور سورہ اخلاص سو بار پڑھو۔ پھر ایک روزہ رکھو۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اس عمل کو چالیس روز گزرنے نہیں پاتے کہ حافظہ بڑھ جاتا ہے۔ اور یہ عمل ساٹھ برس سے کم عمر والے لوگوں کے لئے ہے۔ اور فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کو آزمایا صحیح نکلا اور حضرت امام زہری رحمۃ اللہ علیہ اس کو لکھ کر اپنی اولاد کو پلایا کرتے تھے۔ حضرت عاصم کہتے ہیں کہ میں نے اس کو خود اپنے لئے لکھا تھا جبکہ میں ۵۵ سال کی عمر میں تھا بس دو مہینے نہیں گزرے تھے کہ میرا حافظہ اس قدر بڑھ گیا کہ بیان نہیں ہو سکتا۔

اسم اعظم:

سیدنا حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے بسم اللہ کی بابت پوچھا:

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے اور اس کے اور اسم اعظم کے درمیان باہم قرب صرف اتنا ہے جتنا کہ آنکھ کی سیاہی اور سفیدی کا باہمی قرب۔ اور فرمایا کہ بسم اللہ خدا کے اسم باطن پر دلالت کرتی ہے اور وہ پوشیدہ اور مخفی اسم ہے جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے اور امام زہری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ:

وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى ○ (۲۶:۴۸)

میں کلمۃ التقویٰ سے مراد بسم اللہ شریف ہے۔

قرآن کو یاد رکھنے کا وظیفہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس کو قرآن شریف کے بھول جانے کا خوف ہو وہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ نَوِّرْ بِكِتَابِكَ بَصَرِيْ وَأَطْلِقْ بِهٖ لِسَانِيْ وَاشْرَحْ بِهٖ صَدْرِيْ وَاسْتَعْمِلْ بِهٖ جَسَدِيْ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ فَإِنَّهٗ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ۔

دوسرا عمل:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں ایک شخص نے قرآن شریف کے بھول جانے کی شکایت کی اور عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسی دعا تعلیم فرمایئے جو مجھے اس کی بجائے کافی ہو جائے۔

فرمایا یہ دعا پڑھا کر۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ○

اس شخص نے ان کو اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے پانچ دفعہ گنا اور انگلیوں کو جوڑتا گیا اس شخص نے عرض کی یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ تو میرے رب کے لئے ہے میرے لیے کیا ہے؟ فرمایا یہ پڑھا کر:

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَعَافِنِیْ وَارْزُقْنِیْ وَاھْدِنِیْ ○

اس شخص نے دوسری مرتبہ ان کو اپنے ہاتھ کی انگلیوں سے پانچ دفعہ گنا اور انگلیوں کو جوڑتا گیا پھر آپ ﷺ نے فرمایا اس شخص نے اپنا ہاتھ نیکی سے بھر لیا ہے۔

بلا دور کرنے کا عمل:

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ○

اللہ تعالیٰ اس سے ستر دروازے بلا کے پھیر لیتا ہے (یعنی بند کر دیتا ہے)۔ ان میں پہلا دروازہ غم اور مصیبت کا ہے۔

بسم اللہ کے اسرار:

ایک بزرگ نے فرمایا کہ 'الف' اور 'لام' اور 'بے' اور 'سین' اور 'میم' اور 'ہے' اور 'حے' اور 'نون' اور 'رے' اور 'یے' بہت شرافت کے حرف ہیں اور یہی بسم اللہ کے حرف ہیں۔ انہی حروف سے قدرت کا ابھار اور خیزش ہے۔ بے اور میم سے ظاہری بادشاہت قائم ہوئی اور بے اور سین سے عالم ملکوت موجود ہوا اور بے اور الف سے ناموں کو وجود ملا اور لام اور ہے سے حالات نے ترتیب پائی۔ اور یے اور حے سے رحمت ظہور میں آئی اور نون اور بے سے قبضتین کا حکم صادر ہوا۔

اب ہم ان لطیف اشارات کی تصریح کرتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ کے فرماں بردار نیک بندوں نے بیان فرمایا ہے۔ مجھے ایک محقق باخبر عارف نے کہا کہ "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ"۔ میں اسم اعظم ہے کیونکہ جب اس کو ربوبیت کی طرف منسوب کیا جائے تو وہ دو قسم کی ہو سکتی ہے۔ ایک قسم وہ ہے جس سے

تعظیم ٹپکتی ہے اور ایک قسم وہ جس سے رفعت شان ظاہر ہوتی ہے اور اس کی دو وجوہات ہیں ایک تو یہ کہ تعظیم خدا تعالیٰ کی وہ چادر ہے جو قائم ہے عالم میں اور پھیلی ہوئی ہے مخلوقات میں۔ کیونکہ وصف مقربین اور وصف اصحاب الیمین کے بعد 'فسبح باسم ربك العظیم' آیا ہے اور 'حق الیقین' کے بعد وصف 'مکذبین الضالین' آیا ہے۔ تو جس شخص کو مقربین اور اصحاب الیمین اور مستقر مکذبین کا راز معلوم ہو گیا اور حق الیقین کا درجہ حاصل ہو گیا اس نے عالم میں اللہ تعالیٰ کی پوری پوری عظمت کا مشاہدہ کر لیا اور خدا کے اسم اعظم کو بخوبی جان لیا دوسری وجہ یہ ہے کہ یہ شکل ہبوطی ہے اوپر سے نیچے کی طرف ہر اس شخص کے لئے جس کا دل خاکی میل اور حجابی کشف سے پاک صاف ہے کیونکہ شکلیں دو قسم کی ہیں ایک شکل ہبوطی اور ایک شکل عروجی اور یہ شکل جس کا ذکر ہوا ہبوطی ہے کیونکہ اسم اعظم دائرہ حسیہ حقیقیہ ترکیبیہ میں شامل ہے اور شکل عروجی اسم کی اضافت ہے ربوبیت کی طرف۔ پس مراتب علویہ تینوں اوضاع شہودی ہیں ارواح قدسیہ میں، اس کے بعد مقربین، اس کے بعد اصحاب یمین ہیں اور مراتب سفلیہ تین یہ ہیں۔

الَّذِیْ خَلَقَ فَسَوّٰی وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰی وَالَّذِیْ اَخْرَجَ الْمَرْعٰی ○

(۸۷: ۲ تا ۴)

تو مراتب علویہ مراتب سفلیہ کا عالم ایجاد میں باطن ہیں اور مراتب سفلیہ ظاہر اور اسم ربوبیت موجودات میں ظہور پذیر ہوتا ہے اور اسم الوہیت حقائق موجودات پر غالب ہے اس لئے کسی متوہم میں وہم باقی نہیں رہ جاتا اور نہ کسی عقلمند میں عقل باقی رہ جاتی ہے اور جب 'اسم اللہ' یعنی 'بسم اللہ' کو مضاف کیا جائے تو رحمانیت ظاہر ہوتی ہے۔ تو عظمت اور علو ربوبیت کی صفت ہے اور رحمانیت الوہیت کی صفت ہے مگر ربوبیت ظاہر ہے اور الوہیت باطن ہے اور یہ نسبت 'فسبح' کی سی نسبت ہے اور اسم کی نسبت 'اسم اللہ' کی سی نسبت اور 'ربك'

کی نسبت 'رحمن' کی سی نسبت اور 'عظیم' کی نسبت 'رحیم' کی سی نسبت ہے اور 'فسبح' کی نسبت 'بسم' کی سی نسبت اور 'اسم' کی نسبت 'اسم اللہ' کی سی نسبت اور 'ربك' کی نسبت 'رحمان' کی سی نسبت اور 'اعلیٰ' کی نسبت 'رحیم' کی سی نسبت ہے اور 'اقراء' کی نسبت 'بسم' کی سی نسبت اور 'اسم' کی نسبت اللہ کی سی نسبت اور 'ربك' کی نسبت 'رحمن' کی سی نسبت اور 'الذی خلق' کی نسبت 'رحیم' کی سی نسبت ہے۔ مگر یہ تین نسبتیں نیچے سے اوپر ترقی کرتی ہیں اور دو تین اوپر سے نیچے کو آتی ہیں اور سفلیات کی کنجیاں علویات کے بعد ہیں۔

تو 'سبح باسم ربك' غیبت ہے اور 'سبح باسم ربك الاعلیٰ' دوسری غیبت ہے اور 'اقراء باسم ربك الذی خلق' تیسری غیبت ہے اور 'بسم اللہ الرحمن الرحیم' غیبت اور حضور دونوں ہے کیونکہ 'بسم اللہ' حضور ہے اور 'الرحمن الرحیم' غیبت ہے اور ایسا ہی قرآن شریف میں سب سمجھنا چاہیے اور جاننا چاہیے کہ 'بسم اللہ الرحمن الرحیم' تین عالم پر مشتمل ہے۔ عالم الملک، عالم الخلق، عالم الامر چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ۝ (۷:۵۴)

اور وہ تمام عالموں سے فائدہ پہنچاتی ہے اور اس میں ابتدا اور انتہا کا بھید ہے اور اس میں مراتب توحید ہیں کیونکہ 'بسم اللہ' مقابل ہے۔ 'شهد اللہ' کے اور 'رحمن' مقابل ہے 'والملائکۃ' کے اور 'الرحیم' مقابل ہے 'واولوا العلم' کے۔ پس 'بسم اللہ' کا اول اس کے آخر اور اس کا ظاہر اس کے باطن کی طرح ہے اور اللہ تعالیٰ نے اسی سے درختِ موجودات پیدا کیا اور اسی سے امور مخفیہ کے راز ظاہر فرمائے۔ اسی لیے جو شخص اس کا بہت ورد کرے وہ مخلوقات علویہ اور سفلیہ کے نزدیک باہیبت ہو جاتا ہے اور جو شخص اس کے وہ راز جو خدا نے اس میں رکھے ہیں جان لے اور ان کو کسی شے پر لکھ دے تو وہ شے آگ میں نہ جلے گی اور

اس میں اللہ کے اسم اعظم کا بھید ہے۔

حاجت براری کا عمل:

حضرت عبداللہ بن عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص صاحب حاجت بدھ اور جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن اچھی طرح صاف ستھرا ہو کر جمعہ کی نماز کو جاتا ہوا راستہ میں روٹی یا دو تین روٹیاں خیرات کر دے اور نماز جمعہ سے فارغ ہو کر یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ وَأَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اَلَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ اَلَّذِیْ لَا تَأْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ اَلَّذِیْ مَلَأَتْ عَظَمَتُهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَأَسْأَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ اَلَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَضَعَتْ لَهُ الرِّقَابُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَبْصَارُ وَجِلَتْ مِنْهُ الْقُلُوْبُ وَ ذَرَفَتْ مِنْهُ الْعُيُوْنُ أَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ أَنْ تُعْطِيَنِیْ حَاجَتِیْ وَهِیَ كَذَا وَ كَذَا ○

تو اس کی حاجت فوراً برآمد ہو گی اور فرمایا کرتے تھے کہ یہ عمل بے وقوفوں، جاہلوں کو مت بتاؤ مبادا کسی کے نقصان کے لئے یہ دعا پڑھیں اور وہ قبول ہو جائے۔

دوسرا عمل:

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو صاحب حاجت عمدہ طور سے وضو کر کے دو رکعت نماز ادا کرے پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور آیت الکرسی اور دوسری میں فاتحہ اور آمن الرسول سے اخیر سورۃ بقرہ تک پڑھے اور تشہد پڑھ کر اور سلام پھیر کر یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ یَا مُوْنِسَ کُلِّ وَحِیْدٍ وَّ یَاصَاحِبَ کُلِّ فَرِیْدٍ وَّ یَا قَرِیْباً غَیْرَ بَعِیْدٍ وَّیَا شَاهِدًا غَیْرَ غَائِبٍ وَّیَا غَالِبًا غَیْرَ مَغْلُوْبٍ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ اَلَّذِیْ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ وَّاَسْئَلُكَ بِاِسْمِكَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ اَلَّذِیْ عَنَتْ لَهُ الْوُجُوْهُ وَخَشَعَتْ لَهُ الْاَصْوَاتُ وَوَجِلَتْ مِنْ خَشْیَتِهِ الْقُلُوْبُ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَّاَنْ تَقْضِیَ لِیْ کَذَا وَ کَذَا ○

بخار کا مجرب تعویذ:

امام حافظ ابو حاتم رازی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں بخاری کے استاد حضرت ابو الیمان حکم بن نافع صنعانی رحمۃ اللہ علیہ کی مسجد میں آیا تو مجھے بخار ہو گیا جب حضرت ابو الیمان مذکور اپنے گھر سے مسجد میں آئے تو میری بابت دریافت کیا لوگوں نے کہا اسے تو بخار ہو گیا ہے۔ یہ سن کر میرے پاس آئے اور کہا کیا حال ہے۔ میں نے کہا مجھے بخار ہو گیا ہے فرمایا تم بخار کا تعویذ کیوں نہیں لکھ لیتے۔ میں نے عرض کیا کونسا تعویذ۔ مجھے تو اس کا علم نہیں ہے۔ انہوں نے ایک کاغذ لے کر یہ شکل لکھ کر دے دی۔ میں نے اس کو اپنے سر کے نیچے رکھ لیا جب وہ اُٹھ کر چلے گئے تو میں نے اس کاغذ کو لے کر دیکھا تو اس میں یہ شکل لکھی ہوئی تھی۔ ابو حاتم رازی نے مجھے کہا کہ میرا بخار فوراً اتر گیا جب وہ میرے پاس دوبارہ آئے اور میرا حال پوچھا تو میں نے کہا اب تو میں تندرست ہوں۔ مجھے فرمانے لگے اس تعویذ کو بحفاظت اپنے پاس رہنے دو اور لوگوں کو بتا دیا کرو کیونکہ یہ بہت ہی مفید ہے انشاء اللہ تعالیٰ۔ اور وہ یہ ہے۔

سخت ترین مشکل حل ہونے کا عمل:

میں (مصنف کتاب رحمۃ اللہ علیہ) نے ایک عارف کی تحریر دیکھی کہ حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ خواہ کیسی ہی سخت حاجت پیش آئے صاحب حاجت ایک کاغذ میں لکھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيْلِ اِلَى الرَّبِّ الْجَلِيْلِ رَبِّ أَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَأَنْتَ أَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ○

پھر اس کاغذ کو چلنے والے پانی میں ڈال دے اور کہے:

اِلٰهِيْ بِمُحَمَّدٍ وَّ آلِهِ الطَّيِّبِيْنَ وَصَحْبِهِ الْمُرْتَضِيْنَ اِقْضِ حَاجَتِيْ يَا اَكْرَمُ الْاَكْرَمِيْنَ○

اور جو حاجت ہو اس کا نام لے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

حاجت براری کا عمل:

میرے (مصنف کتاب رحمۃ اللہ علیہ) دوستوں میں سے ایک نے بیان کیا کہ جو شخص بسم اللہ شریف بارہ ہزار بار پڑھے اور ہر ہزار بار کے بعد دو رکعت ادا کرے اور جو حاجت ہو اللہ تعالیٰ سے مانگے پھر پڑھنا شروع کر دے جب ایک ہزار بار پڑھ چکے دو رکعتیں ادا کرے اور دعا مانگے۔ غرض جب تک بارہ ہزار کی تعداد ختم نہ ہو جائے ایسا ہی کرتا رہے انشاء اللہ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

شیخ ابو محمد المہیمن خضری رضی اللہ عنہ لکھتے ہیں کہ امام ابو یعقوب یوسف شاذلی زیات رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ حضرت ابراہیم بن موسیٰ بن عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ ایک مستجاب الدعوات شخص تھے۔ انہوں نے عیسیٰ بن داؤد فقیہ کے لئے جو کرامات اولیاء کا منکر تھا بد دعا کی کہ پاگل اور مخبوط الحواس ہو جائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ وہ دیوانہ ہو گیا اور اسی دیوانہ پن ہی میں مر گیا۔ اس کے آگے لوگوں نے آخر حاکم کے ظلم کی

شکایت کی تو اس نے بہت سارے لوگ دریا کے کنارے جمع کر کے ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' ہزار بار پڑھا اور ''الحمد للہ'' ہزار بار اور ''لا الہ الا اللہ'' ہزار بار اور درود شریف ہزار بار پڑھ کر حاکم کے بارے میں بددعا ہزار بار کی اور فرمایا کسی شخص کو بھیجو جو تمہارے پاس اس کی خبر لائے۔ اللہ تعالیٰ نے تمہاری دعا قبول فرمائی ہے۔ چنانچہ بہت سے لوگوں نے جا کر دیکھا کہ گرفتار مصائب ہو رہا ہے اور انتظام سلطنت میں خلل پڑا ہوا ہے آخر اسی حالت میں وہ ملک عدم کو چل دیا۔

سورۃ فاتحہ کے عملیات

سورۃ فاتحہ میں اسم اعظم:

جاننا چاہیے کہ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے جس کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے اور کوئی چیز مانگی جائے تو مل جاتی ہے اور علما فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے یہ پانچ نام جس طرح قرآن شریف کی ابتدا میں ہیں اسی طرح لوح محفوظ میں پہلے یہی لکھے ہیں اور یہی نام عرش اور کرسی کے سرے پردہ پر بھی لکھے ہوئے ہیں۔ دوسرا جب ہم ان پانچوں میں فکر اور تامل کریں تو ہمیں معلوم ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے انہی پانچ ناموں پر پانچ نمازوں اور اسلام کے پانچ ارکان کو ترتیب دیا ہے اور دفینہ اور غنیمت کے مال میں پانچواں حصہ مقرر فرمایا اور پانچ اونٹوں میں ایک بکری فرض کی اور لعان میں پانچ شہادتیں قسامت میں پچاس قسمیں مقرر کیں اور پانچ حدیں واجب کیں ہاتھ پاؤں کی انگلیاں پانچ پانچ بنائیں اور جن انبیاء کرام علیہم السلام کا قرآن شریف میں ذکر کیا ہے وہ پچیس ہیں اور سورۂ فاتحہ کے کلمے پچیس ہیں اور ایک سورۂ کے کلمے پندرہ ہیں پانچ کی تقسیم پر۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ:

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص ''الحمد لله رب العالمين'' چار دفعہ کہہ کر پھر پانچویں دفعہ کہتا ہے۔ اس کو اللہ تعالیٰ کی جانب سے ایک فرشتہ جہاں سے آواز سنی جا سکے گی آواز دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی توجہ تیری طرف ہے مانگ اس سے جو تو مانگتا ہے۔

گھر بار میں برکت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص اپنے گھر آ کر سورۃ فاتحہ اور سورۃ اخلاص پڑھے فقر اور افلاس اس گھر سے نکل جاتا ہے اور مال بہت ہو جاتا ہے۔

ہر چیز سے حفاظت:

آپ ﷺ نے فرمایا جب تو سوتے وقت سورۂ فاتحہ اور قل ھو اللہ احد پڑھے تو تو موت کے سوا دوسری سب چیزوں سے محفوظ ہو گیا۔

ہر بیماری کا علاج:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص بارش کے پانی پر سورۂ فاتحہ ستر بار اور آیت الکرسی ستر بار اور قل ھو اللہ احد ستر بار اور معوذتین ستر بار پڑھ کر دم کرے قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آ کر مجھے خبر دی ہے کہ جو شخص اس دم کئے ہوئے پانی کو سات روز تک متواتر یعنی بلاناغہ پیتا رہے گا اور اس کی رگوں اور گوشت اور ہڈیوں سے اور تمام اعضاء سے بیماریوں کو نکال دے گا اور پچھنے کے وقت سورۂ فاتحہ سات دفعہ پڑھی جائے تو بہت ہی فائدہ مند ہے۔

تمام اہل و عیال کی حفاظت کا وظیفہ:

حضرت اسماء بنت ابوبکر رضی اللہ عنہما فرماتی ہیں جو شخص جمعہ کے دن امام کے سلام پھیرنے کے بعد سورۃ فاتحہ اور ”قل ھو اللہ احد“ اور معوذتین سات سات بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے دین اور دنیا اور اس کے عیال و اطفال کی دوسرے جمعہ تک حفاظت کرتا ہے۔

بخار کا دم:

حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۃ فاتحہ چالیس

بار پڑھ کر پانی کے پیالہ پر دم کرے اور جس کو بخار ہو اس کے منہ پر اس پانی کے چھینٹے مار دے بخار اُتر جائے گا۔

آنکھوں کی بیماری سے شفاء:

رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں جس شخص کی آنکھیں آ گئی ہوں یا بینائی میں ضعف آ گیا ہو۔ وہ چاند کی پہلی رات یا دوسری رات چاند کو دیکھ کر اپنا دایاں ہاتھ اپنی دونوں آنکھوں پر پھیر کر سورۃ فاتحہ دس مرتبہ معہ ''بسم اللہ الرحمن الرحیم'' اور آمین کہے اور ''قل ھواللہ احد'' تین مرتبہ اور اس کے بعد ''شفاء من کل داء برحمتك یا ارحم الراحمین'' سات مرتبہ اور ''یا رب'' پانچ مرتبہ پڑھے اللہ تعالیٰ کے حکم سے اس کی آنکھ کی بیماری جاتی رہتی ہے اور بینائی قوی ہو جاتی ہے۔

بیماری دور ہو گی:

اور اگر کوئی بیمار، بیماری کی حالت میں اس سورت کو پڑھے یا کسی برتن میں لکھ کر اور پانی سے دھو کر پئے اور منہ پر چھینٹیں مارے اور اپنے سارے بدن پر تین مرتبہ ملے اور ملتے ہوئے یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِیْ اَللّٰھُمَّ اَکْفِ اَنْتَ الْکَافِیْ اَللّٰھُمَّ اَعْفُ اَنْتَ الْمُعَافِیْ

اگر اس کی موت نہیں آ پہنچی تو بیمار صحت یاب ہو جائے گا۔

سورۃ البقرہ کے عملیات

شیطان کا بتایا ہوا عمل:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابیوں میں سے ایک کو شیطان مل گیا انہوں نے اسے اٹھا کر زمین دے مارا شیطان کہنے لگا مجھے چھوڑ دے میں تجھے ایک ایسی چیز بتاتا ہوں کہ جس کو تو جب گھر میں پڑھے گا شیطان اس گھر سے نکل جائے گا۔ اس نے اس کو چھوڑ دیا جب کہا گیا بتا تو کہنے لگا میں نہیں بتلاتا۔ اس نے پھر اس کو پکڑ کر زمین پر پٹخا۔ شیطان نے کہا اگر اس مرتبہ مجھے چھوڑ دے تو میں ضرور تجھے بتا دوں گا اس نے چھوڑ کر کہا بتا۔ پھر اس نے بتانے سے انکار کیا۔ اس نے پھر تیسری دفعہ اسے پچھاڑا اور اس کی انگلی کو دانتوں میں رکھ کر چوب چبایا اور خدا کی قسم کھا کر کہا کہ جب تک مجھے نہ بتا دے گا تجھے ہرگز نہ چھوڑوں گا۔ تو شیطان کہنے لگا وہ چیز سورۃ البقرہ ہے۔ خدا کی قسم۔ جس گھر میں شیطان ہو اس سورت میں سے کچھ آیات پڑھیں جائیں۔ تو شیطان اس گھر سے گدھے کی طرح پادتا ہوا بھاگ جاتا ہے۔ حضرت ابن مسعود رحمۃ اللہ علیہ سے کسی نے پوچھا وہ شخص کون تھا فرمایا وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ تھے۔

سوتے وقت حفاظت کا عمل:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک صحابی سے فرمایا جب تو سونے لگے آیت الکرسی پڑھا کر کہ اللہ کی طرف سے ایک محافظ تیرے پاس رہے گا اور صبح تک شیطان تیرے پاس نہ پھٹکے گا۔

حروف مقطعات کا بیان:

وہ حروف مقطعات جو سورتوں کے ابتدا میں آئے ہیں۔ ان کے بارے میں علماء کے دو قول ہیں جن میں سے ایک قول یہ ہے کہ حروف مقطعات ان متشابہات میں سے ہیں جن کا علم خدا نے اپنے سوا کسی کو نہیں دیا۔ اس لئے صرف ہم کو ان پر ایمان لانا چاہیے کہ منزل من اللہ ہیں اور ان کے معانی اور تفسیر کو خدا کے سپرد کرنا چاہیے۔ حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ کا بھید وہ حروف ہیں جو سورتوں کے شروع میں آتے ہیں۔

حضرت علی ابن طالب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہر ایک کتاب میں کوئی برگزیدہ اور عمدہ شے ہوتی ہے اور قرآن شریف میں برگزیدہ شے حروف مقطعات ہیں۔

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حروف مقطعات خدا کے نام ہیں اگر آدمی ان کی بوجہ احسن ترکیب دے سکیں تو اللہ کے اسم اعظم کو البتہ معلوم کر لیں۔ چنانچہ 'الر' اور 'حم' اور ن کو باہم ترکیب دیا جائے تو 'الرحمن' بن جاتا ہے۔ علی ہذا القیاس باقی مقطعات کو خیال کر لینا چاہیے۔ مگر ہم ان کو باہم ترکیب نہیں دے سکتے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے جب 'الر' اور 'حم' اور ن کی بابت پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا کہ ان کے جوڑنے سے اسم 'الرحمن' حاصل ہوتا ہے۔

اور امام سدی اور حضرت قلبی اور حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہم نے فرمایا کہ یہ قرآن شریف کے نام ہیں۔

اور بعض نے کہا کہ ان حروف سے اللہ تعالیٰ نے قسم یاد فرمائی ہے۔

اور حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک حرف اللہ تعالیٰ کے ناموں اور اس کی صفات پر دلالت کرتا ہے۔ پس الف میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اول۔ آخر۔ ازلی۔ ابدی ہے اور لام میں

اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ لطیف ہے اور میم میں اشارہ ہے کہ وہ ملک۔ مجید۔ منان۔ محسن ہے اور ''کھیعص'' میں کاف میں اشارہ ہے کہ وہ کافی۔ کبیر۔ کریم اور ھاء میں اشارہ ہے کہ وہ ہادی ہے اور یاء میں اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ زندہ کرتا ہے اور عین میں اشارہ ہے کہ وہ عالم الغیب ہے اور صاد میں اشارہ ہے کہ وہ صادق ہے اور بعض نے یوں کہا کہ ان میں سے بعض حروف اسم ذات پر دلالت کرتے ہیں اور بعض حروف اسم صفات پر دلالت کرتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ 'الم' سے مراد 'انا اللہ اعلم' ہے یعنی (میں ہوں اللہ علم والا) اور 'المص' سے مراد 'انا اللہ افضل' ہے اور 'الر' سے مراد 'انا اللہ رانی' ہے (یعنی میں ہوں اللہ بہت دیکھنے والا)

اور بعض نے یوں کہا کہ ان میں سے ہر ایک حرف صفات افعال پر دلالت کرتا ہے۔ پس الف سے مراد آلاء اللہ یعنی خدا کی نعمتیں اور بخششیں ہیں اور لام سے مراد اس کا لطف اور میم سے مراد اس کا مجد اور طاء سے مراد یہ ہے کہ وہ طیب ذوالطول یعنی پاک صاحب بخشش ہے اور سین سے مراد یہ ہے کہ وہ سلام اور سمیع ہے اور راء سے مراد یہ ہے کہ وہ رب اور رحیم ہے اور حاء سے مراد یہ کہ وہ 'حلیم' 'حی' 'حق' ہے اور 'ن' سے مراد یہ کہ وہ نور نافع ہے اور 'قاف' سے مراد 'قاھر' 'قادر' 'قیوم' 'قوی' ہے اور بعض کا قول یہ ہے کہ ان میں سے بعض حرف اللہ کے اسم اعظم پر دلالت کرتے ہیں۔

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ یہ حرف کل چودہ ہیں سب سے پہلا 'الم' اور سب سے پچھلا 'ن' اور ان میں سے بعض دو بار سہ بار آئے ہیں اور ان کے معنوں میں علماء کا اختلاف ہے۔

بعض تو کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ سے مشتق ہیں جیسا کہ مذکور ہوا۔

قاضی ابوبکر باقلانی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ یہ حروف ہجا کے اٹھائیس حرفوں کے نصف ہیں جو اوائل سور میں بتکرار مذکور ہوئے ہیں۔ ان کے بعد قصے اور احکام ذکر کیے گئے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ان حروف کے ذریعہ قرآن شریف کی زیادتی اور کمی سے حفاظت کی ہے اور آیت:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ○ (۹:۱۵)

میں اس کی طرف اشارہ ہے۔

ایک عارف نے فرمایا کہ جو حروف زبان پر آتے ہیں اٹھائیس ہیں۔ ان میں سے نصف تو حروف نور ہیں اور نصف ظلمت ہیں۔

حروف نور یہ ہیں۔ ا، ح، ص، س، ک، ع، ط، ق، ر، ہ، ن، م، ل، ی اور باقی حروف ظلمت ہیں۔

ایک اور عارف کا مقولہ ہے کہ حروف مقطعات تیس کلمے اور اٹھائیس حرف ہیں اور وہ الم، الم، المص، الر، الر، الر، الر، الر، الر، کھیعص، طه، طسم، طس، طسم، الم، الم، الم، الم، یس، ص، حم، حم، حمعسق، حم، حم، حم، حم، ق، ن ہیں اور اگر ان کی ترکیب کی طرف خیال کیا جائے تو بعض ایک ایک ہیں اور بعض دو دو اور بعض تین تین اور بعض چار چار اور بعض پانچ پانچ حرفوں سے مرکب ہیں جیسا کہ کلام عرب میں دستور ہے۔

حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب کی ایک فصل میں حروف کا بیان کرتے ہوئے فرمایا ہے کہ حرفوں میں سے اشرف حروف نو ہیں جن کے نور سے حروف مقطعات نے حسن و جمال حاصل کیا ہے وہ یہ ہیں۔ ا، ل، م، ص، ح، ق، ک، ن، و۔ اجسام ظاہرہ یعنی ساتوں آسمان اور عرش و کرسی ان کی اشرفیت پر دلالت کر رہے ہیں۔ یہ وہ حروف ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں کنایۃً ان لفظوں سے بیان فرمایا۔ الم۔ المص۔ ق۔ ن۔ حم اور

یہی حروف لوح وقلم کے حرف ہیں اور چودہ حروف نورانیہ یعنی ا، ل، م، ص، ر، ک، ی، ع، ط، س، ح، ق، ن۔ یہ وہ حروف ہیں جن کی اللہ تعالیٰ نے قسم کھائی ہے اور جیسا کہ منازل قمری کل ۲۹ ہیں۔ ان میں چودہ باطن اور باقی ظاہر۔ ایسا ہی حروف مقطعات چودہ باطن ہیں اور باقی ظاہر اور کل انتیس ہیں۔ جیسا کہ بعض چاند کے دن بھی انتیس ہوتے ہیں اس طرح چاند چودہ منزلوں تک قبول نور میں کمال حاصل کرتا ہے اور آفتاب کے نزدیک ہوتا ہے۔ اسی طرح نفس انسانی ان چودہ حروف کی معرفت سے نور عقل حاصل کرنے میں کمال کو پہنچتا ہے۔ فافهم فان فی ذلك لعبرة و آیة۔

ان اسمائے حسنٰی کا بیان جو چودہ حروف نورانی اور دوسرے باقی حروف کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں ان کے ذریعہ دعا مانگنے کی ترکیب

حروف، الف	اس حرف سے وہ نام تعلق رکھتے ہیں جن کے پہلے الف آتا ہے۔ یعنی اللہ۔ احد۔ اول۔ آخر
حرف، ب	بَارِئُ، بَاسِطُ، بَاعِثُ، بَرُّ، بَاقِیُ، بَاطِنُ
حرف، ج	جبار، جلیل، جمیل، جواد، جامع
حرف، د	دائم، دیان
حرف، ھ	هادی
حرف، و	وارث، وهاب
حرف، ز	ذکی، زارع
حرف، ح	حی، حکیم، حلیم، حق، حکم، حفیظ، حسیب، طاهر، طالب، طائق
حرف، ی	اس کے ساتھ وہ اسم اعظم تعلق رکھتا ہے جو عبرانی زبان میں ی، ر، ہ ہے اور بنی اسرائیل اس کی تاویل اب تک نہیں جانتے۔

حرف، ک	کریم ، کفیل ، کبیر
حرف، ل	لطیف
حرف، م	مالك ، مؤمن ، مهیمن ، مصور ، ماجد ، مقتدر ، مؤخر ، معز ، مذل ، مقیت ، مجیب ، متین ، محصی ، مبدی ، معید ، محیی ، ممیت ، متعال ، منتقم ، مالك الملك ، مقسط ، مغنی ، معطی ، مانع ، منزل ، مهلك ، منشی ، مبین
حرف، ن	نور ، نافع
حرف، س	سلام ، سمیع ، سبوح
حرف، ع	عزیز ، علی ، عظیم ، عدل ، عفو
حرف، ف	فرد ، فتاح
حرف، ص	صبور ، صمد ، صادق
حرف، ق	قیوم ، قهار ، قاہر ، قدوس ، قائم علی کل نفس بما کسبت ، قدیر ، قابض ، قریب ، قدیم
حرف، ر	رحمن ، رحیم ، رب رء وف ، رافع ، رقیب ، رزاق ، رشید
حرف، ش	شاهد ، شکور ، شدید العقاب
حرف، ت	تواب
حرف، ث	ثابت الوجود
حرف، خ	خالق ، خبیر ، خافض
حرف، ذ	ذوالجلال والاکرام
حرف، ض	ضار
حرف، ظ	ظاهر
حرف، غ	غنی ، غفار ، غالب

چودہ حروف نورانیہ کے ساتھ دعا کا بہتر طریقہ:

بہتر دعا وہ ہے جو اسمائے حسنیٰ کے ذریعہ معہ چودہ حروف نورانیہ کے مانگی جائے چنانچہ اولالعزم صحابہ کی ایک جماعت مثلاً حضرت علی بن ابی طالب اور حضرت عبداللہ بن عباس اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہم وغیرہ نے اس کی تصریح کی ہے اور انہیں میں اسم اعظم بھی ہے۔ وہ دعا یہ ہے:۔

(ا) يَآ اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا اَوَّلُ يَا آخِرُ يَا لَطِيْفُ (م) يَا مَالِكُ الْمُلْكِ يَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّيْنِ يَا مُحْيِ يَا مُمِيْتُ (ص) يَا صَمَدُ (ر) يَا رَبُّ الْاَرْبَابِ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ (ك) يَا كَرِيْمُ (ھا) يَاهَادِيْ اَنْتَ هُوَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (ی) يوه اهياشر هياهيا دو(ع) يَا عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ (ط) يَا طَالِبُ يَا طَالِبُ يَا طَاهِرُ (س) يَاسَمِيْعُ يَاسُبُّوْحُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ (ن) يَا نُوْرَ السَّمٰوَاتُ وَالْاَرْضُ وَ نُوْرَ الْاَنْوَارِ كُلِّهَا وَ مُنَوِّرَ هَا يَا نَافِعُ اَسْاَلُكَ الْهُدٰى وَ الْعَفَافَ وَالْغِنٰى وَالتُّقٰى وَ اَسْاَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَ اَسْاَلُكَ رِزْقًا دَارًّا وَ عَيْشًا قَارًّا و عَمَلًا بَارًّا وَاِلْحَاقًا بِعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَسْاَلُكَ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَ نَبِيِّكَ وَرَسُوْلِكَ وَعَلٰى سَيِّدِنَا اِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِكَ وَاَنْ تُسَلِّمَ عَلَيْهِمَا وَعَلٰى آلِهِمَا وَعَلَى الْاَنْبِيَاءِ وَ الْمُرْسَلِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَاَنْ تُعْطِيَنِيْ سُؤْلِيْ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَاَنْ تُصْلِحَ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ حَتّٰى اَلْقَاكَ وَاَنْتَ رَاضٍ عَنِّيْ وَ عَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ وَالْمُؤْمِنِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ۝

مال واسباب کی حفاظت کا عمل:

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ ایک عارف سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمٰن بن عوف زُہری رحمۃ اللہ علیہ اپنے مال واسباب اور گھروں اور جاگیروں پر یہ چودہ حرف نورانیہ لکھ دیا کرتے تھے اور وہ سب محفوظ رہتے تھے۔

حضرت عثمان بن عفان اور حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ عنہم بھی ایسا ہی

کرتے تھے اور جب کبھی انہیں کوئی دشمن ملتا تو یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰهُمَّ احْفَظْ اُمَّةَ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بِالنَّصْرِ وَ التَّايِيْدِ بالمص وبكهيعص وبحمعسق و يٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ و ق وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ بنون وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُوْنَ ○

اور ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک لڑائی میں مسلمانوں کے درمیان ایک شعار مقرر کر کے فرمایا کہو، حٰمٓ وَلَايُنْصَرُوْنَ ○

ہر تکلیف سے محفوظ ایک عارف کا عمل:

ایک عارف کا ذکر کرتے ہیں کہ وہ جب دریائے دجلہ میں کشتی پر سوار ہوتے تو وہ چودہ حروف جو سورتوں کے ابتداء میں آتے ہیں پڑھا کرتے تھے۔ کسی نے اس کی بابت دریافت کیا۔ انہوں نے فرمایا جب یہ حروف کسی مقام یا جنگل یا دریا میں لکھے جائیں تو پڑھنے والا اور وہ مقام محفوظ رہتا ہے اور اس کی جان اور مال تلف اور غرق ہونے سے بچا رہتا ہے۔

مالدار ہونے کا عمل:

حجتہ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ایک عارف نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو مبعوث کیا اور ان پر:

كَذٰلِكَ يُوْحِيْ اِلَيْكَ وَاِلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكَ اللّٰهُ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○
(۳:۴۲)

کو نازل فرمایا میں نے یہ معلوم کر کے کہ اس میں کوئی الٰہی راز ہے۔ میں نے اپنی سختیوں اور مصیبت کے وقت اس کو ڈھال بنایا اور اس کے سبب میں ان سے محفوظ رہا اور مالدار ہو گیا۔

حروف مقطعات کی حیرت انگیز برکات:

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے موصل میں ایک عارف کے پاس حروف مقطعات لکھے دیکھے۔ میں نے ان سے اس کا سبب پوچھا انہوں نے فرمایا یہ بہت برکت والی چیز ہے ان کی برکت سے خدا مجھ کو ہر ایک بلا سے محفوظ رکھتا ہے اور مجھ کو رزق دیتا ہے۔ اور جب مجھے کوئی حاجت پیش آتی ہے تو میں ان کے وسیلہ سے اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرتا ہوں۔ فوراً وہ حاجت پوری ہو جاتی ہے اور ان کی برکت سے دشمن سے محفوظ رہتا ہوں اور چور اور سانپ اور بچھو اور درندے اور حشرات الارض مجھ سے بھاگ جاتے ہیں اور جب میں سفر میں انہیں پڑھتا ہوں تو صحیح وسلامت اپنے گھر کو واپس آتا ہوں۔ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس وقت مجھے ان کلمات کی برکات کا علم یقینی ہو گیا۔

مرگی اور ڈاڑھ کا لاجواب دم:

فرماتے ہیں کہ ایک عارف کی لونڈی کو مرگی کا دورہ پڑا اس نے آ کر اس لونڈی کے کان میں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم ، المص ، کھیعص ، یس والقرآن الحکیم ، حمعسق ، ن والقلم وما یسطرون۔

پڑھ کر پھونک دیا فوراً ہوش میں آ گئی اور ہمیشہ کے لئے اس مرض سے محفوظ ہو گئی اور بصرہ میں ایک شخص ڈاڑھ کیلا کرتا تھا مگر بخیل تھا کہ کسی کو کیلنا بتاتا نہیں تھا جب وہ شخص مرنے لگا تو اس نے ایک شخص سے جو اس کے پاس تھا کہا کہ میرے پاس قلم دوات اور کاغذ لا تاکہ میں تجھے ڈاڑھ کیلنا تجھے بتا دوں پس یہ حروف:

المص طسم کھیعص حمعسق اَللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اُسْکُنْ اُسْکُنْ بِالَّذِیْ اِنْ یَّشَاْ یُسْکِنِ الرِّیْحَ فَیَظْلَلْنَ رَوَاکِدَ عَلٰی ظَھْرِہٖ

وَاسْكُنُ بِالَّذِیْ سَكَنَ لَهٗ مَا فِی اللَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○
اسے لکھ کر دیئے اور کہا جسے ڈاڑھ کی درد ہو ان حروف سے کیل دیا کرو۔

کئی حاجات کے لئے ایک بہترین عمل:

تمیمی کہتے ہیں جو شخص چاند کی چودھویں تاریخ جمعہ کی رات کو چاند خواہ کوئی سا ہو نماز عشاء کے بعد ہرن کے چمڑے پر گلاب اور زعفران سے سورۂ بقرہ کی ابتداء المفلحون' تک اور سورۂ آل عمران 'وانزل الفرقان' تک اور 'المص' سے 'وذکریٰ للمومنین' تک اور 'المر' سے 'ولکن اکثر الناس لا یؤمنون' تک اور 'کهیعص' سے 'ذکر یا' تک اور 'طه' سے 'لتشقی' تک اور 'طسم' سے 'تلك آیات الکتاب المبین' اور 'یٰس والقرآن الحکیم' اور 'ص والقرآن ذی الذکر' سے 'شقاق' تک اور 'حم تنزیل الکتاب من الله العزیز العلیم' سے 'مصیر' تک اور 'حمعسق کذلك یوحی حکیم' تک اور 'ق والقرآن المجید' اور 'ن والقلم وما یسطرون' سے 'عظیم' تک لکھ کر چمڑے کی ایک بوری میں ڈال دے اور موم سے بند کر کے ادھوڑے کے ٹکڑے کے درمیان دے کر، سی دے اور داہنے ہاتھ میں اس کو باندھ دے اس کا دل شجاع اور عزم قوی ہو جائے گا اور دشمن اس سے ڈرنے گا اور سب لوگ اس کی عزت کریں گے۔ اگر تنگدست ہو گا غنی ہو جائے گا اگر خوف زدہ ہو گا بے خوف ہو جائے گا اور اگر سحر زدہ یا دیوانہ ہے تو رہائی پائے گا اگر قرض دار ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو قرض سے نجات دے گا اگر غم ناک ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے غم کو دور کرے گا اور اگر مسافر ہے تو صحیح سلامت واپس آئے گا اور بچوں کے گلے میں ڈالا جائے تو وہ ہر خوف وخطرہ سے دور ہو جائیں گے اور اگر بیوہ عورت کے گلے میں ہو تو وہ نکاح کر لے اور اگر کسی دوکان پر لٹکایا جائے تو اس پر گاہکی بکثرت ہو اور اگر صاحب حاجت اپنے پاس رکھے تو اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

علامہ بونی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد:

علامہ بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص ان چودہ نورانی حروف کو چاندی کے ایک گول ٹکڑے پر جب کہ قمر برج ثور میں ہو اور ثور طالع ہو کھدوا کر اپنے پاس رکھے تو وہ شخص کشادہ دست رہے گا اور جو شخص چاندی کی انگوٹھی پر طالع مذکور میں کھدوا کر پہنے اس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور جو شخص انگوٹھی کے تھیوے پر ماہ رجب کی پہلی تاریخ کو بروز جمعرات ان حروف کو کندہ کرا کے پہنے اگر خائف ہو تو بے خوف ہو جائے اور اگر بادشاہ کے پاس جائے تو اس کی ہیبت بادشاہ کے دل پر چھا جائے اور بادشاہ اس کی حاجتوں کو پورا کر دے اور جو شخص ان حروف کو کسی غضبناک آدمی کے سر پر پھیر دے تو وہ راضی ہو جائے اور جو پیاسا شخص ان حرفوں کو منہ میں رکھ کر چوس لے تو سیراب ہو جائے اور جو شخص ان کو بارش کے پانی میں رات بھر ڈالے رکھے اور صبح کے وقت منہ نہار اس پانی کو پی لے تو اس کا حافظہ بہت قوی ہو جائے گا اور اگر کوئی بیکار شخص اس کو پہنے گا وہ کام پر لگ جائے گا اور اگر بیوہ عورت اس کو پہنے تو وہ نکاح میں آئے گی اور اگر مرگی والے پر رکھ دیئے جائیں تو مرض فوراً زائل ہو جائے گی اور اگر یہ نورانی چودہ حروف بے تکرار لکھ کر سبت النور کے دن یعنی اس ہفتہ کے دن چاند کے پہلے نصف میں واقع ہو نگل جائے تو سارا سال اس کی آنکھیں نہیں دُکھیں گی۔

فصل:

جاننا چاہیے کہ میں (مصنف کتاب) نے حروف مقطعات میں سے مکرر حرفوں کو حذف کیا تو باقی یہ چودہ رہ گئے۔ ا، ل، م، ص، ر، ک، ہ، ی، ع، ط، س، ق، ن، ح۔ ان کو بحساب جمل حسب رائے اہل مغرب حساب کیا تو ۹۳ حاصل ہوئے۔ اس وقت میں نے ایک وفق مسدس بتایا جس کے عین وسط میں وفق مخمس ہے اور اس وفق مخمس میں بلا تکرار حروف نورانیہ ہیں جو کہ سورتوں کے

پہلے آئے ہیں جس کی صورت یہ ہے اور یہ قضائے حاجات کے لئے ایک مفید چیز ہے۔

				١٥٠	الم			
			١٤٥	کھی	١٩٨	طس		
		١٤٦	ع ص	١٣٨	حق الم	١٤٩	عص	
	١٠۵	رن حق	کھی	١٣٦	٨٠	د ن	١١١	حی صمد
١٦٠	طس حی	١٣٧	عص و	١٣٨	طس	١٢١	باقی دله	١٣٨
	١١٨	ن حم	١٣٣	حق الم	١٢٧	کنف	١١٧	
		١٢۵	کھی ع ص	١٢٩	وانی دخلت	١٢٨		
			١٢٣	کنف الله	١١٧			
				١١٩				

اس وفق کے بھرنے کا طریقہ یہ ہے کہ نقش مربعہ کھینچ کر اس کو پہلے عدد پر خواہ وہ کوئی سا ہو تقسیم کر کے پھر ہر رکن کو ارکان اربعہ میں سے اس کے نصف پر تقسیم کیا جائے بعد جو اس کے درمیان ہے یعنی جو اس درمیان واقع ہے اس کو تقسیم کیا جائے ایک فاضل کا قول ہے کہ جو حروف مقطعات کو اگر ہر روز مہینہ کے اختتام تک تلاوت کیا جائے تو اس کی بہت ہی خوبیاں اور فضیلتیں ہیں۔

حافظہ کی قوت کے لئے:

جو شخص ''الم ذلك الكتاب لا ريب فيه ۔ المفلحون'' تک کو بروز جمعرات دن کے پہلے پہر کسی پاکیزہ برتن میں مشک و زعفران سے لکھ کر اور شیریں پانی سے دھو کر پی لے اور اس روز کھانا نہ کھائے بلکہ اس رات کو بھی وہ وہی پئے اور دن کو روزہ رکھے۔ تین دن یا پانچ دن ایسا ہی کرے۔ حافظہ قوی اور علم و

معرفت مستحکم ہو جائے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ۔

اور مجھ (مصنف کتاب) کو اکیس آیتیں حضرت ابو العباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ کی لکھی ہوئیں مل گئیں مجھے یہ خبر نہیں کہ انہیں لکھ کر دھو کر پینا چاہیے یا کہ لکھ کر پاس رکھنا چاہیے۔ ایک مہینہ تک ہر روز پڑھنا چاہیے۔ میں ان کو یہاں لکھ دیتا ہوں۔ وہ یہ ہیں۔

وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ (۳:۲)

كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ يٰمَرْيَمُ اَنّٰى لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (۳:۳۷)

وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ○ (۵:۱۱۴)

قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ هُوَ يُطْعِمُ ○ (۶:۱۴)

وَ اَوْرَثْنَا الْقَوْمَ الَّذِيْنَ كَانُوْا يُسْتَضْعَفُوْنَ مَشَارِقَ الْاَرْضِ وَ مَغَارِبَهَا الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا وَ تَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ الْحُسْنٰى عَلٰى بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ بِمَا صَبَرُوْا وَ دَمَّرْنَا مَا كَانَ يَصْنَعُ فِرْعَوْنُ وَ قَوْمُهٗ وَ مَا كَانُوْا يَعْرِشُوْنَ ○ (۷:۱۳۷)

فَاٰوٰىكُمْ وَ اَيَّدَكُمْ بِنَصْرِهٖ وَ رَزَقَكُمْ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ (۸:۲۶)

وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ وَ جَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ○ (۷:۱۰)

رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْئِدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ وَ ارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ○ (۱۴:۳۷)

كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَ هٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ وَ مَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ○ (۱۷:۲۰)

وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ ○ (۲۱:۱۵)

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِی الْاَرْضِ وَ اٰتَیْنٰهُ مِنْ كُلِّ شَیْءٍ سَبَبًا ○ (۸۴:۱۸)

وَ لَهُمْ رِزْقُهُمْ فِیْهَا بُكْرَةً وَّ عَشِیًّا ○ (۶۲:۱۹)

وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰی ○ (۱۳۱:۲۰)

وَ لَقَدْ كَتَبْنَا فِی الزَّبُوْرِ مِنْۢ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ یَرِثُهَا عِبَادِیَ الصّٰلِحُوْنَ ○ (۱۰۵:۲۱)

فَخَرَاجُ رَبِّكَ خَیْرٌ ۖۗ وَّ هُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ○ (۷۲:۲۳)

لِیَجْزِیَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَ یَزِیْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ اللّٰهُ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ (۳۸:۲۴)

قَالَ اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ فَمَاۤ اٰتٰىنِ اللّٰهُ خَیْرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰىكُمْ بَلْ اَنْتُمْ بِهَدِیَّتِكُمْ تَفْرَحُوْنَ ○ (۳۶:۲۷)

اَمَّنْ یَّبْدَؤُا الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُهٗ وَ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ○ (۶۴:۲۷)

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَ یَكْشِفُ السُّوْٓءَ وَ یَجْعَلُكُمْ خُلَفَآءَ الْاَرْضِ ءَاِلٰهٌ مَّعَ اللّٰهِ ○ (۶۲:۲۷)

وَ نُرِیْدُ اَنْ نَّمُنَّ عَلَى الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا فِی الْاَرْضِ وَ نَجْعَلَهُمْ اَىٕمَّةً وَّ نَجْعَلَهُمُ الْوٰرِثِیْنَ ○ (۵:۲۸)

رَبِّ اِنِّیْ لِمَاۤ اَنْزَلْتَ اِلَیَّ مِنْ خَیْرٍ فَقِیْرٌ ○ (۲۴:۲۸)

اَوَ لَمْ نُمَكِّنْ لَّهُمْ حَرَمًا اٰمِنًا یُّجْبٰۤى اِلَیْهِ ثَمَرٰتُ كُلِّ شَیْءٍ رِّزْقًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا یَعْلَمُوْنَ ○ (۵۷:۲۸)

فَابْتَغُوْا عِنْدَ اللّٰهِ الرِّزْقَ وَ اعْبُدُوْهُ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○ (۱۷:۲۹)

وَ كَاَيِّنْ مِّنْ دَآبَّةٍ لَّا تَحْمِلُ رِزْقَهَا اللّٰهُ يَرْزُقُهَا وَ اِيَّاكُمْ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ○ (۲۹:۶۰)

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ اَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّ بَاطِنَةً○ (۳۱:۲۰)

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ قُلِ اللّٰهُ○ (۳۴:۲۴)

كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَاشْكُرُوْا لَهٗ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ○ (۳۴:۱۵)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا○ (۳۵:۲)

وَ مَآ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَهُوَ يُخْلِفُهٗ وَ هُوَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ○ (۳۴:۳۹)

وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعْجِزَهٗ مِنْ شَيْءٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ اِنَّهٗ كَانَ عَلِيْمًا قَدِيْرًا○ (۳۵:۴۴)

اِنَّ هٰذَا لَرِزْقُنَا مَا لَهٗ مِنْ نَّفَادٍ○ (۳۸:۵۴)

هٰذَا عَطَآؤُنَا فَامْنُنْ اَوْ اَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ○ (۳۸:۳۹)

مَا عِنْدَكُمْ يَنْفَدُ وَ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ○ (۱۶:۹۶)

روزی کی فراخی:

جاننا چاہیے کہ اگر کوئی تنگدست آدمی اللہ تعالیٰ کے اسم پاک 'الکریم الوہاب ذوالطول' کا ہمیشہ ورد کرے اللہ تعالیٰ اس پر رزق فراخ کر دیتا ہے۔ چنانچہ میں نے کئی شخصوں کو یہ ورد بتایا تو عجیب برکتیں ان پر نمودار ہوئیں اور جو شخص ان اسماء کا نقش گلے میں ڈال لے اس کے سب مطلب حاصل اور سب کام آسان ہوتے رہیں گے۔

رزق کے دروازے کھل جاتے ہیں:

اور اس کے مناسب ایک اور بھی ہے جس کو حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا اور کہا کہ حدیث میں ہے ایک شخص نے سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی

خدمت میں عرض کیا۔ یارسول اللہ ﷺ! مجھ سے دنیا نے منہ پھیر لیا ہے اور میں تنگدست اور مفلس ہو گیا ہوں۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تو صلوٰۃ الملائکہ اور تسبیح خلائق کیوں نہیں پڑھا کرتا جس کے ساتھ ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ اس نے عرض کیا یارسول اللہ ﷺ وہ کیا ہے فرمایا یہ ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ مَنْ يَمُنُّ وَلَا يُمَنُّ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يُّجِيْرُ وَلَا يُجَارُ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ يَّبْرَأُ مِنَ الْحَوْلِ وَالْقُوَّةِ لِاسْتِفْتَاحِ الرِّزْقِ اِلَيْهِ سُبْحَانَ مِنَ التَّسْبِيْحُ مِنْهُ مِنَّةٌ عَلٰى مَنِ اعْتَمَدَ عَلَيْهِ سُبْحَانَ مَنْ كُلُّ شَيْءٍ يُّسَبِّحُ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَكَ وَ بِحَمْدِكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مَنْ يُّسَبِّحُ لَهُ الْجَمِيْعُ تُدَارِكْنِيْ فَاِنِّيْ جَزُوْعٌ۔

اس کو فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان پڑھ کر سو بار استغفار پڑھا کر

دنیا ذلیل ہو کر آئے گی:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص ہر روز 'لا اله الا الله الملك الحق المبين' سو بار پڑھے اس کے لئے رزق کے دروازے اور جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور قبر کے فتنہ سے محفوظ رہتا ہے اور دنیا اس کے آگے ذلیل و خوار ہو کر آ گرتی ہے اور اللہ تعالیٰ اس کے ہر ایک کلمے سے ایک فرشتہ پیدا کر دیتا ہے جو تسبیح پکارتا رہتا ہے۔

جتنا خرچ کرو ختم نہ ہو:

عارف کامل حضرت سید قوشی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مجھ کو شیخ ابو الربیع سلیمان رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا۔ کیا میں تجھے ایسی چیز بتا دوں جس کو تو حسب ضرورت خرچ کر لیا کرے گا۔ میں نے کہا ہاں۔ فرمایا پڑھا کر:

يَا اَللّٰهُ يَا وَاحِدُ يَا اَحَدُ اِنْفَحِيْ مِنْكَ بِنَفْحَةِ خَيْرٍ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ

قَدِيرٌ ○

مال میں برکت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سو بار استغفار کرے وہ جب تک اپنے مال میں برکت مشاہدہ نہ کرے گا نہ مرے گا اور استغفار یوں کرے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الْعَظِيمَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ وَأَسْأَلُهُ التَّوْبَةَ وَالْمَغْفِرَةَ مِنْ جَمِيْعِ الذُّنُوْبِ۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ سورۃ الجن میں فرماتا ہے۔

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا ○ (۷۱:۱۰،۱۱)

ترجمہ: تو میں نے کہا اپنے رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے تم پر شراٹے کا موسلا دھار مینہ بھیجے گا۔ ﴿کنز الایمان﴾

رد تکلیف:

اولیاء اللہ میں ایک ولی کامل فرماتے ہیں کہ میں ایک دفعہ ایک تکلیف میں مبتلا ہو گیا۔ جس کی شکایت میں نے اپنے ایک بھائی کے آگے بیان کی وہ کہنے لگا کہ ایک کاغذ پر یہ آیات لکھ کر اپنے دائیں بازو میں باندھ لے۔

إِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ (۸:۱۹)

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا (۴۸:۱)

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ (۶۱:۱۳)

وہ شخص فرماتے ہیں میں نے اسی طرح کیا وہ تکلیف مجھ سے جاتی رہی اور میں فراخ دست ہو گیا۔

ہر کام آسان:

حجۃ الاسلام امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اگر کوئی شخص کاغذ پر فتوح قرآن کو لکھ کر اپنے بازو پر باندھے اللہ تعالیٰ اس پر ہر طرح کی خیر کے دروازے کھول دیتا ہے۔ وہ فتوح یہ ہیں۔

فَعَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّاْتِيَ بِالْفَتْحِ اَوْ اَمْرٍ مِّنْ عِنْدِهٖ ○ (۵:۵۲)

وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ ○ (۶:۵۹)

رَبَّنَا افْتَحْ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ قَوْمِنَا بِالْحَقِّ وَ اَنْتَ خَيْرُ الْفٰتِحِيْنَ ○ (۷:۸۹)

وَ لَوْ اَنَّ اَهْلَ الْقُرٰٓى اٰمَنُوْا وَ اتَّقَوْا لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكٰتٍ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ ○ (۷:۹۶)

اِنْ تَسْتَفْتِحُوْا فَقَدْ جَآءَكُمُ الْفَتْحُ ○ (۸:۱۹)

وَ لَمَّا فَتَحُوْا مَتَاعَهُمْ وَ جَدُوْا بِضَاعَتَهُمْ رُدَّتْ اِلَيْهِمْ ○ (۱۲:۶۵)

وَ اسْتَفْتَحُوْا وَ خَابَ كُلُّ جَبَّارٍ عَنِيْدٍ ○ (۱۴:۱۵)

رَبِّ اِنَّ قَوْمِيْ كَذَّبُوْنِ ○ (۲۶:۱۱۷)

فَافْتَحْ بَيْنِيْ وَ بَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّ نَجِّنِيْ وَ مَنْ مَّعِيَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ○ (۲۶:۱۱۸)

مَا يَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا ○ (۳۵:۲)

حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْهَا وَ فُتِحَتْ اَبْوَابُهَا ○ (۳۹:۷۳)

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ○ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَ مَا تَاَخَّرَ وَ يُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَ يَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ○ وَّ يَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ○ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ وَ لِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ○ لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ الْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ يُكَفِّرَ عَنْهُمْ

سَيِّاٰتِهِمْ وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ○ وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ ظَنَّ السَّوْءِ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ○ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ○ اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا
وَّنَذِيْرًا ○ لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ وَتُسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ○
اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ فَمَنْ نَّكَثَ فَاِنَّمَا
يَنْكُثُ عَلٰى نَفْسِهٖ وَمَنْ اَوْفٰى بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ○
سَيَقُوْلُ لَكَ الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا وَاَهْلُوْنَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُوْلُوْنَ
بِاَلْسِنَتِهِمْ مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ قُلْ فَمَنْ يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْئًا اِنْ اَرَادَ بِكُمْ
ضَرًّا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ○ بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ
يَّنْقَلِبَ الرَّسُوْلُ وَالْمُؤْمِنُوْنَ اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا وَّزُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ وَظَنَنْتُمْ
ظَنَّ السَّوْءِ وَكُنْتُمْ قَوْمًا بُوْرًا ○ وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ○ وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ
يَّشَآءُ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ○ سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰى مَغَانِمَ
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا نَتَّبِعْكُمْ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ فَسَيَقُوْلُوْنَ بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا
قَلِيْلًا ○ قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ اِلٰى قَوْمٍ اُولِيْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ
تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ فَاِنْ تُطِيْعُوْا يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا
تَوَلَّيْتُمْ مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ○ لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ وَّلَا عَلَى
الْاَعْرَجِ حَرَجٌ وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا ○ لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ
الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ

عَلَيْهِمْ وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيبًا○ وَّمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيزًا حَكِيمًا○ (۱:۱۱۰)

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ○ (۱۱:۵۴)

نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ○ (۱۳:۶۱)

وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ فَكَانَتْ اَبْوَابًا○ (۱۹:۷۸)

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ○ (۱:۱۱۰)

ادائے قرض کے لئے وظیفہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو قرضدار ہو وہ یہ دعا پڑھے۔

اَللّٰهُمَّ اَغْنِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

حصول دولت کے لئے وظیفہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص تنگدست ہو جائے تو وہ گھر سے نکلتے ہوئے یہ پڑھا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰى مَالِيْ وَ نَفْسِيْ وَ دِيْنِيْ اَللّٰهُمَّ رَضِّنِيْ بِقَضَائِكَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْمَا قَدَّرْتَ لِيْ حَتّٰى لَا اُحِبَّ تَعْجِيْلَ مَا اَخَّرْتَ وَلَا تَاْخِيْرَ مَا عَجَّلْتَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ○

اور جو شخص ان دونوں دعاؤں کو بعد نماز جمعہ پڑھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو دولت مند کر دیتا ہے اور اس کو رزق عطا کرے گا۔

اور یہ دعا بھی انہی دونوں دعاؤں کے ساتھ ملا لے۔

اَللّٰهُمَّ يَا حَمِيْدُ يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا رَحِيْمُ يَا وَدُوْدُ اَكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ بِطَاعَتِكَ عَنْ مَعْصِيَتِكَ وَاَغْنِنِيْ بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ۔

کاروبار کی ترقی کے لئے:

حضرت ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب تو اپنا کاروبار ادھار پر چلانا چاہے تو اللہ تعالیٰ کے بھروسے پر چلا اللہ تعالیٰ تیرا ادھار ادا کر دے گا کیونکہ بعض اوقات اسراف یا ادائے قرض میں دیر یا تقدیم و تاخیر ہو جاتی ہے۔ یا ظلم کیا جاتا ہے یا جھوٹ بولا جاتا ہے تو بجائے نفع کے نقصان ہو جاتا ہے کسی نے ان سے پوچھا کاروبار اللہ تعالیٰ پر چلانا کیوں کر ہوتا ہے۔ فرمایا وہ اس طرح ہے کہ نفس کو دوسرے خیالات سے روکے رکھے اور دل کو بدعادات سے ہٹائے رکھے اور یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ عَلَيْكَ تَدَايَنْتُ بِاِسْمِكَ الَّذِيْ حَمَلْتَنِيْ بِهٖ حَمَلْتُ فَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَاِلَيْكَ اَنَبْتُ وَاَمْرِيْ اِلَيْكَ فَوَّضْتُ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الدُّخُوْلِ فِيْ ذِيْ الْجَهْلِ وَالْفِسْقِ وَفِي الْمِعَادَاةِ وَفِي الشَّرِّ وَالدَّنَسِ وَالرِّجْسِ۔

خواہش نفسانی کا علاج:

اگر کوئی خواہش نفسانی تیرے سامنے آئے تو اللہ تعالیٰ کی طرف اس سے بھاگ جس طرح تو آگ سے بھاگتا ہے کہ مبادا تجھے اس سے کچھ نقصان پہنچے اور کہہ:

اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ وَمِنْ عَمَلِ اَهْلِ النَّارِ فَانْقِذْنِيْ وَاغْفِرْلِيْ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ۔

پس یہ معرفت اور معاملہ کے علوم کے مراتب ہیں تو بھاگ اپنے نفس سے اور اس کا اجر اللہ تعالیٰ سے مانگ۔

ادائے قرض کے لئے عمل:

اگر نماز میں سورہ فاتحہ کے بعد پڑھی جائیں تو ادائے قرض کے لئے

بہت ہی موثر ہیں اور جو شخص ہر فرض نماز کے بعد ایک دفعہ یہ آیات پڑھے ادائے قرض کے لئے مفید ثابت ہوئی ہے۔ (آیات یہ ہیں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُقَدِّمُ اِلَیْكَ بَیْنَ یَدَیْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِیُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا یَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (۲:۲۵۵)

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ وَ اُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًاۢ بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ (۳:۱۸)

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (۳:۲۶)

تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○ (۳:۲۷)

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ ○ (۷:۵۴)

اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ ○ (۷:۵۵)

وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ ○ (۷:۵۶)

ہر خوف اور نقصان سے محفوظ رہنے کا وظیفہ:

سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص دن رات میں تینتیس (۳۳) آیتیں ایک دفعہ پڑھ لیا کرے وہ ہر آفت سے محفوظ رہے گا۔ نہ اسے کوئی درندہ دکھ

دے گا اور نہ کوئی چور اسے نقصان پہنچائے گا اور وہ تینتیس (۳۳) آیتیں یہ ہیں۔ سورۂ بقرہ ''مفلحون'' تک، آیت الکرسی ''خالدون'' تک، ''وللہ ما فی السموات وما فی الارض'' آخر سورت تک اور اعراف کی تین آیات ''ان ربکم اللہ الذی سے محسنین'' تک۔ ''قل ادعوا اللہ'' آخر سورۃ تک اور صافات کی دس آیتیں شروع سے ''لازب'' تک اور سورۂ رحمٰن دو آیتیں ''یا معشر الجن'' سے لے کر ''تنتصران'' تک اور سورۂ حشر کی آیتیں ''لو انزلنا ھذا لقرآن'' سے لے کر آخر تک اور سورۂ جن شروع سے ''شططا'' تک ان آیات کا نام آیات ''الخوف'' اور آیات ''الحرس'' ہے اور یہ آیتیں محفوظ قلعہ ہیں اور ان میں ہر بیماری کی شفاء ہے جن میں سے ایک جذام اور برص ہے۔

علم، مکاشفات اور جن وانس کی تابعداری کا حصول:

وَ اِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَ یَسْفِكُ الدِّمَآءَ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِكَ وَ نُقَدِّسُ لَكَ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَالَا تَعْلَمُوْنَ ○ وَ عَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ○ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ ○ (۲:۳۲ تا ۳۰)

یہ آیات تحصیل علم ومکاشفات کے لئے نہایت نافع ہیں اور جن وانسان مسخر ہو جاتے ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ پاک وصاف ہو کر جس چاند کا پہلا دن جمعرات ہو اس دن روزہ رکھے اور بوقت غروب گڑ، یا کسی دوسری میٹھی چیز مثلاً کھجور سے روزہ افطار کر کے کعبہ کی طرف منہ کر کے تیس بار ان آیات کی تلاوت کرے اور کہے:

اَیُّهَا الْاَرْوَاحُ الْقَاهِرَةُ الْوَاصِلَةُ التَّقْدِیْسَ الْمُوَكَّلُوْنَ بِهٰذِهِ الْاٰیَاتِ الْمُطِیْعُوْنَ لِاَمْرِهَا وَلِسِرِّهَا الْمُوْدَّعِ فِیْهَا اَجِیْبُوا الدَّعْوَةَ وَاَفِیْضُوْا عَلٰی اَنْوَارِ

رُوحَانِیتُکُمْ حَتّٰی اَنْطِقَ بِمَا خِفِیَ وَاُخْبِرَ بِالْکَائِنِ صَادِقًا وَّاَصِلُوْا اِلَیَّ وُجُوْہَ بَنِیْ اٰدَمَ وَبَنَاتِ حَوَّاءَ وَاَلْقُوْا وَاَصِلُوْا فِیْ قُلُوْبِھِمْ رَغْبًا وَّرَھْبًا۔

پھران آیات کوشیشہ کے گلاس یا پیالہ میں گل آس کے پانی اور زعفران سے جو مشک اور گلاب سے حل کیا ہوا ہو لکھ کر گلاب سے دھو کر پی لے اور سو جائے اور پانچ دن یا سات دن اسی طرح کرے اور ساتویں جمعرات کی رات کو ستر بار ان آیات کو کسی تنہا جگہ بیٹھ کر پڑھے اور عود دھکائے اور فراغت کے بعد اپنے انہیں کپڑوں میں سو جائے پس وہ خواب میں اپنا مطلوب حاصل کر لے گا۔

عورت کے حالات معلوم کرنے کا عمل:

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْکُرُوْا نِعْمَتِیَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْکُمْ وَ اَوْفُوْا بِعَھْدِیْٓ اُوْفِ بِعَھْدِکُمْ وَ اِیَّایَ فَارْھَبُوْنِ○ وَ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلْتُ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَکُمْ وَ لَا تَکُوْنُوْٓا اَوَّلَ کَافِرٍ م بِہٖ وَ لَا تَشْتَرُوْا بِاٰیٰتِیْ ثَمَنًا قَلِیْلًا وَ اِیَّایَ فَاتَّقُوْنِ○ وَ لَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ وَ تَکْتُمُوا الْحَقَّ وَ اَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ○ (۲:۴۲ تا ۴۰)

جو شخص کسی کنواری لڑکی کے کپڑے کے ایک ٹکڑے پر شب دوشنبہ (یعنی پیر کی رات) کو جب کہ پانچ گھنٹہ رات کے گزر چکے ہوں ان آیات کو لکھے اور سوئی ہوئی عورت کے سینہ پر اس کو رکھ دے وہ عورت اپنے معلومات سے اس کو خبر دے گی۔

شدت پیاس کا علاج:

وَ اِذِ اسْتَسْقٰی مُوْسٰی لِقَوْمِہٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاکَ الْحَجَرَ فَانْفَجَرَتْ مِنْہُ اثْنَتَا عَشْرَۃَ عَیْنًا قَدْ عَلِمَ کُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَھُمْ کُلُوْا وَ اشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰہِ وَ لَا تَعْثَوْا فِی الْاَرْضِ مُفْسِدِیْنَ○ (۲:۶۰)

جو شخص سفر میں بیمار ہو جائے اور اسے پیاس بہت لگتی ہو مگر پانی پاس نہ ہو تو ان آیات (مندرجہ بالا) کو کسی مٹی کے پاکیزہ چکنے برتن یا شیشہ یا پتھر کے

کسی پیالہ میں لکھ کر موسم بہار کے منہ کے پانی سے دھو کر شیشی میں ڈال لے اور تین روز اس کو اپنے پاس رہنے دے بعد میں اس پانی کو شربت گلاب میں ڈال کر کچھ تھوڑا سا سرخ بکری کا دودھ ملا دے اور آگ پر پکا دے جب پک کر سخت ہو جائے تو اس کو محفوظ رکھ کر حضر اور سفر میں اس کو کام میں لایا کرے جس کو پیاس بہت لگتی ہو وہ اس میں سے بقدر دو درہم علی الصباح تناول کرے اور اتنا ہی بوقت خواب کھا لیا کرے شفاء ہو جائے گی اور پیاس نہ لگے گی۔

عمدہ چیز خریدنے کا عمل:

اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ○

جو شخص کوئی چیز خریدنا چاہے۔ حیوان یا کپڑا یا سامان یا پھل وغیرہ اور چاہے کہ اس میں نقصان نہ پائے اور چیز عمدہ ملے تو خریدتے وقت پڑھے۔

يَا مُخَيِّرُ يَا مُخْتَارُ يَا مَنِ الْخَيْرُ مِنْهُ يَا مَنِ الْخَيْرُ بِيَدِهٖ يَا دَلِيْلَ الْخَيْرِ يَا مُرْشِدُ يَا هَادِیْ○

اور اس چیز کی دیکھ بھال اور الٹ پلٹ کرنے کے وقت یہ آیت پڑھے تو اس کا مقصود حاصل ہوگا اور جب تک خرید نہ چکے پڑھتا رہے اور بعض نے کہا یہ آیت دیکھ بھال سے پہلے سات بار پڑھے۔

دل موم کرنے کا عمل:

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً وَ اِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ وَ اِنَّ مِنْهَا لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ وَ مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ○ (۲:۷۴)

یہ آیت دل کو نرم کرنے کے لئے بہت نافع ہے جس شخص کا دل سخت ہو۔ اپنے محبّ سے محبت نہ کرتا ہو یا وہ پہلے نیک تھا اب بد ہو گیا ہو تو خوشبودار مٹی کی کسی ٹھیکری کوری پر جس پر نجاست نہ لگی ہوئی ہو۔ بلکہ ابھی آوی سے نکلی ہو

ریحان کی لکڑی کی قلم سے اس شخص کا نام جس کا دل سخت ہے یا جس کی نیک حالت بدل کر بدحالت ہوگئی ہے۔ لکھے پھر شراب کے سرکہ اور اس شہد سے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو اس اسم کے گردا گرد اس آیت کو دائرے کی صورت میں لکھے اور اس کنوئیں یا اس مٹکے میں ڈال دے جس میں سے وہ شخص پانی پیتا ہو تو وہ شخص نرم دل ہو جائے گا اور پہلی حالت کی طرف عود کرے گا۔

میاں بیوی کے بغض کا علاج:

اگر خاوند کی اپنی عورت سے دشمنی یا عورت کی اپنے خاوند سے دشمنی ہو تو زرد موم سے ان دونوں صاحب کے دو پتلے بنا کر مرد کے پتلے کے سینہ پر تانبے کی سوئی سے عورت کا نام اور اس کی والدہ کا نام اور عورت کے پتلے کے سینہ پر مرد کا نام اور اس کی والدہ کا نام لکھے پھر ایک کاغذ پر اس آیت (یعنی سورۃ البقرہ کی آیت نمبر ۷۴ جو مندرجہ بالا عمل میں گزر چکی ہے) کو لکھ کر ان دونوں کے درمیان دے کر دونوں کو باہم جوڑ دے اور پھل دار درخت کے نیچے دفن کر دے۔ ان کی باہمی دشمنی زائل ہو جائے گی۔

وقت مقررہ پر جاگنے کا عمل:

وَ اِذْ جَعَلْنَا الْبَیْتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَ اَمْنًاؕ وَ اتَّخِذُوْا مِنْ مَّقَامِ اِبْرٰهٖمَ مُصَلًّىؕ وَ عَهِدْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهٖمَ وَ اِسْمٰعِیْلَ اَنْ طَهِّرَا بَیْتِیَ لِلطَّآىٕفِیْنَ وَ الْعٰكِفِیْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ۝ (۱۲۵:۲)

علمائے عارفین کے ہاتھ کا لکھا ہوا میں نے دیکھا ہے کہ جو شخص اس آیت کو پڑھ کر نیت کر کے سوئے کہ میں فلاں وقت جاگ اُٹھوں تو اسی وقت جاگ اُٹھے گا۔

بواسیر، خون تھوکنے اور ریاح کا علاج:

وَ اِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَ اِسْمٰعِیْلُ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ ﴿سورۃ بقرہ، آیت ۱۲۷﴾

بعض عارفین فرماتے ہیں کہ جو شخص اس آیت کو بلوری گلاس میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر سیاہ انگوروں کے پانی سے دھو کر اس میں قدرے کہربا اور قدرے شکر پسی ہوئی ڈال کر پی لے۔ بواسیر اور نزف الدم یعنی خون تھوکنا زائل ہو جائے گا اور ریح ظاہری اور باطنی کو نفع بخشے گا۔

فالج، قولنج، لقوہ، ردی، ریاح کا علاج:

قَدْ نَرٰى تَقَلُّبَ وَجْهِكَ فِی السَّمَآءِ فَلَنُوَلِّیَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰهَا فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَحَیْثُ مَا كُنْتُمْ فَوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ شَطْرَهٗ وَ اِنَّ الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ لَیَعْلَمُوْنَ اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا یَعْمَلُوْنَ ○

﴿سورۃ بقرہ، آیت ۱۴۴﴾

یہ آیت فالج قولنج اور لقوہ اور ردی ریح کو نافع ہے۔ پس جس کو یہ بیماریاں ہوں وہ اسبادری تانبے کی تھالی کو خوب چمکا کر اس میں اس آیت کو گلاب اور مشک اور قند سیاہ سے لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر اس پانی سے لقوہ والا اپنے منہ کو دھوئے اور ان لکھی ہوئی آیتوں کو تقریباً تین گھنٹہ کے دیکھتا رہے اور تین دن تک اسی طرح کرے صحت یاب ہو جائے گا۔

بھاگنے والے چور کو جلدی بلانے کا عمل:

وَ لِكُلٍّ وِّجْهَةٌ هُوَ مُوَلِّیْهَا فَاسْتَبِقُوا الْخَیْرٰتِ ○ اَیْنَ مَا تَكُوْنُوْا یَاْتِ بِكُمُ اللّٰهُ جَمِیْعًا اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ (۱۴۸:۲)

اس آیت کو اگر کسی نئے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر چور یا بھاگنے والے

شخص کا نام لکھے پھر جس مکان سے اسباب چوری ہو گیا ہے یا بھاگنے والا بھاگا ہے اس کی دیوار پر اس ٹکڑے کو رکھ کر اوپر سے ایک میخ ٹھونک دے تو بھاگنے والا شخص اور چور اسباب لے کر جلدی واپس آئے گا۔

لوگوں کے ستانے سے محفوظ ہوگا:

وَ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ (۲:۱۶۳)

اگر کوئی شخص چاہے کہ کوئی اسے نہ ستائے تو اس آیت کو چاندی کی انگوٹھی پر جب کہ آفتاب برج اسد میں ہو کھدوا کر انگلی میں پہنے رکھے۔ کوئی اس پر غالب نہ آئے گا اور نہ سرکشی کرے گا ان شاء اللہ۔

امراء کے دلوں میں عزت و عظمت پیدا کرنے کا عمل:

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ قرآن شریف کی چار لگاتار سورتوں کی چار آیتیں ایسی ہیں جن میں سے ہر ایک میں دس دس قاف ہیں اور وہ آیات حرب ہیں جو شخص ان آیات کو جھنڈے کے اوپر لکھ کر میدان جنگ میں لے جائے جس لشکر میں وہ جھنڈا ہوگا اس کو کبھی شکست نہ ہوگی بلکہ وہ دشمن پر فتح یاب ہوگا اور جو شخص ان آیات کو کسی پتہ پر لکھ کر اپنے سر پر رکھ لے اور امراء اور رؤسا کے پاس جائے وہ اس کی عزت کریں گے اور ان کے دلوں میں اس کی عظمت اور ہیبت پیدا ہوگی پہلی آیت یہ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الْمَلَاِ مِنْ بَنِيْٓ اِسْرَآئِيْلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى اِذْ قَالُوْا لِنَبِيٍّ لَّهُمُ ابْعَثْ لَنَا مَلِكًا نُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَالَ هَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ اَلَّا تُقَاتِلُوْا قَالُوْا وَ مَا لَنَآ اَلَّا نُقَاتِلَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ قَدْ اُخْرِجْنَا مِنْ دِيَارِنَا وَ اَبْنَآئِنَا فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ تَوَلَّوْا اِلَّا قَلِيْلًا مِّنْهُمْ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ○ (۲:۲۴۶)

دوسری آیت سورۃ آل عمران میں یہ ہے۔

لَقَدْ سَمِعَ اللّٰهُ قَوْلَ الَّذِيْنَ قَالُوْٓا اِنَّ اللّٰهَ فَقِيْرٌ وَّ نَحْنُ اَغْنِيَآءُ سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَقَتْلَهُمُ الْاَنْبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ○ [3:181]

تیسری آیت سورۂ نساء میں یہ ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اٰتُوا الزَّكٰوةَ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ لَوْ لَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ وَ الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى وَ لَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا○ [4:77]

چوتھی آیت سورۂ مائدہ میں یہ ہے۔

وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ ابْنَيْ اٰدَمَ بِالْحَقِّ اِذْ قَرَّبَا قُرْبَانًا فَتُقُبِّلَ مِنْ اَحَدِهِمَا وَ لَمْ يُتَقَبَّلْ مِنَ الْاٰخَرِ قَالَ لَاَقْتُلَنَّكَ قَالَ اِنَّمَا يَتَقَبَّلُ اللّٰهُ مِنَ الْمُتَّقِيْنَ [5:27]

اور اگر ان آیات کے نیچے ۱۵۵ اق عربی خط میں اور ۱۵۵ اق ہندی خط میں لکھ دیئے جائیں تو بہت مفید ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَ مَا خَلْفَهُمْ وَ لَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ لَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا وَ هُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ○ لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَّبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ فَمَنْ يَّكْفُرْ بِالطَّاغُوْتِ وَ يُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدِ اسْتَمْسَكَ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى لَا انْفِصَامَ لَهَا وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ○ اَللّٰهُ وَلِيُّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُخْرِجُهُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَوْلِيٰٓئُهُمُ الطَّاغُوْتُ يُخْرِجُوْنَهُمْ مِّنَ النُّوْرِ اِلَى الظُّلُمٰتِ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ○

(سورۃ البقرہ، ۲۵۵ تا ۲۵۷)

سورۃ آلِ عمران کے عملیات

بچے کی حفاظت کے لئے:

الٓمّٓ ○ اللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ○ نَزَّلَ عَلَیْكَ الْكِتٰبَ بِالْحَقِّ مُصَدِّقًا لِّمَا بَیْنَ یَدَیْہِ وَ اَنْزَلَ التَّوْرٰةَ وَ الْاِنْجِیْلَ ○ مِنْ قَبْلُ ھُدًی لِّلنَّاسِ وَ اَنْزَلَ الْفُرْقَانَ [3:1تا4]

جو شخص ان آیات کو کاغذ پر زعفران اور گلاب اور مشک سے لکھ کر نڑے کی ایک پوری میں ڈال کر موم سے اس کو بند کر کے بچہ کے گلے میں ڈال دے تو وہ شیطان اور ام الصبیان اور جنات کی نظر اور سب آفتوں سے محفوظ رہے گا مگر وہ نڑا قبل طلوع آفتاب کاٹا جائے اور جو شخص اس کو ہرن کی باریک کھال پر باریک قلم کے ساتھ بروز جمعرات دوسری ساعت میں لکھ کر انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے دے کر نیت خالص اور طہارت بدن سے اس کو اپنی انگلی میں پہنے رکھے تو وہ باسعادت ہو جائے گا اور ہر شخص اس کا حکم مانے گا اور ہر ایک شر اور ضرر سے محفوظ رہے گا اور دشمن اس کا اس سے ڈرے گا۔

اسم اعظم کا بیان

اسم اعظم کے بارے میں علماء اختلاف:

حافظ ابو القاسم سہیلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اس مسئلہ میں علماء کا اختلاف ہے بعض کی رائے یہ ہے کہ اللہ کے نام سب یکساں ہیں کسی کو ایک دوسرے پر فضیلت نہیں ہے اور اللہ کا کوئی اسم اعظم نہیں ہے اور اخبار و آثار میں جو اسم اعظم

وارد ہوا ہے تو وہاں اعظم بمعنی عظیم ہے جیسے اکبر بمعنی کبیر اور اہون بمعنی ہین آیا ہے اور اس پر ان کی یہ دلیل ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس اسم کا علم بالجزم نہیں رکھتے تھے اس کو تو آپ کے سوا دوسرے لوگوں نے معلوم کیا ہے کیونکہ اگر آپ کو معلوم ہوتا تو آپ جو اپنی امت کے لئے نہایت کوشش سے دعا فرمایا کرتے تھے کیوں نہ اسم اعظم سے اپنی امت کے لئے دعا مانگتے تا کہ ان کے حق میں وہ دعا قبول ہو جاتی۔ کیونکہ آپ اپنی امت پر نہایت رحیم تھے۔ ان کی تکلیف آپ کو گوارا نہیں تھی اور جب آپ نے ایسا نہیں کیا تو معلوم ہوا کہ اسم اعظم کوئی نہیں اور سب نام یکساں ہیں حکم اور فضیلت میں جب ان میں سے کسی کے ذریعہ دعا مانگی جائے تو چاہے تو قبول فرما لیتا ہے اور چاہے تو نہیں قبول فرماتا اور تسویہ بین الاسماء اس آیت سے بھی مفہوم ہوتا ہے اور وہ آیت یہ ہے:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَيًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ○

[110:17]

ترجمہ: تم فرماؤ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر جو کہہ کر پکارو سب اسی کے اچھے نام ہیں۔ (کنزالایمان)

امام ابو القاسم رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ہم کو یہ دیکھنا چاہیے کہ ان کے انکار کی وجہ کیا ہے آیا یہ عقلاً محال ہے مگر عقلاً تو یہ بات محال نہیں کہ ایک نیک عمل کو دوسرے نیک عمل پر اور ایک نیک کلمہ کو دوسرے نیک کلمہ پر فضیلت کا مرجع ثواب کی بیشی کمی ہے۔ دیکھو فرائض کو نوافل پر بالاتفاق فضیلت ہے اور نماز اور جہاد کو دوسرے اعمال پر فضیلت ہے اور چونکہ دعا اور ذکر بھی ایک عمل ہے تو بعید نہیں کہ بعض دعا یا ذکر بہت جلدی قبول ہو جائے اور آخرت میں اسی کا زیادہ ثواب ملے بے شک اسماء سے مراد ان کا مسمیٰ ہے اور اللہ کا کلام قدیم ہے اور اللہ کا کلام قدیم سب مساوی ہے مگر جب ہم اس کو اپنی زبانوں پر لائیں گے تو وہ ہمارا کلام اور

ہمارا عمل ہوگا جس میں تفصیل جائز ہے اور جب تفصیل بین الاسماء جائز ہوتی تو سورتوں اور آیتوں میں بھی ایک کی دوسرے پر تفصیل جائز ہوگی کیونکہ یہ تفصیل راجع ہوگی تلاوت کی طرف جو کہ ہمارا فعل اور عمل ہے نہ کہ متلو کی طرف جو کہ کلام باری عزاسمہ ہے۔

اور یہ جو منکرین نے کہا تھا کہ اعظم بمعنی عظیم ہے سو اس کا جواب یہ ہے کہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے فرمایا تھا تجھے قرآن شریف میں اعظم آیت کونسی معلوم ہے۔ انہوں نے کہا کہ "الله لا الٰه الا هو الحی القیوم" تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے ابوالمنذر تجھ کو تیرا علم مبارک ہو۔

تو یہ ظاہر ہے کہ سب کا سب قرآن شریف عظیم ہے اور قرآن شریف کی ہر ایک آیت عظیم ہے تو اگر اعظم بمعنی عظیم ہوتا تو کیوں آپ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے یوں فرماتے کیوں کہ سب آیتیں عظیم ہیں۔ تو معلوم ہوا کہ اعظم بمعنی عظیم نہیں ہے۔

سوال:

اگر کوئی کہے کہ آدمی اسم اعظم سے دعا کرتا ہے تو کیوں قبول نہیں ہوتی

جواب:

اول تو یقین ہی نہیں کہ فلاں اسم اعظم ہے صرف ظن ہی ہوتا ہے کیونکہ اس کی تعیین میں اختلاف ہے تو جب داعی کے نزدیک اسم اعظم متعین ہی نہیں تو وہ کیونکر کہہ سکتا ہے کہ میں نے اسم اعظم سے دعا مانگی تھی قبول نہ ہوئی اور اگر کہا جائے کہ انسان سب اسماء کو اپنی دعا میں جمع کر لیتا ہے تو پھر حاجت روائی نہیں ہوتی تو اب کیا جواب ہے۔ ہم کہیں گے اب تک کسی نے اس طور پر تجربہ نہیں کیا تاکہ ہم اس کا جواب دیں۔

اور سہیل نے اس اعتراض کے دو جواب دیئے ہیں اول یہ کہ یہ اسم ہم سے پہلے لوگوں کو بھی معلوم تھا مگر وہ اس کی بہت حفاظت اور عزت کیا کرتے تھے اور بغیر طہارت کے اس کا استعمال نہیں کرتے تھے اور اس اسم کا عامل متواضع اور منکسر المزاج ہوتا تھا اور اس کے دل میں اللہ تعالیٰ کی عظمت اور ہیبت ہوا کرتی تھی اور سوائے اللہ تعالیٰ کے وہ کسی سے نہیں ڈرتا تھا اور جب کبھی کسی بُری اور بے ہودہ جگہ یا ہنسی دل لگی کے موقعہ پر اس کا استعمال کرتا اور کما حقہ اس پر عمل نہ کرتا تو لوگوں کے دلوں میں اس کی ہیبت اور عزت اُٹھ جاتی اور اس اسم سے اس کی دعا بھی قبول نہ ہوتی اور نہ کوئی اس کی حاجت ہی پوری ہوتی۔

چنانچہ حضرت ایوب علیہ السلام فرماتے ہیں کہ میں ان دو شخصوں سے جو آپس میں جھگڑا کرتے تھے امر بالمعروف کیا کرتا تھا اور وہ لڑائی جھگڑے کی حالت ہی میں اللہ کا ذکر کیا کرتے تھے تو بے موقع خدا کا ذکر کرنے کی کراہت ان کے دل میں نہ رہی اور نیز فرماتے ہیں کہ طہارت کے بغیر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا مجھے پسند نہیں آتا۔ پس معلوم ہوا کہ اللہ کے اسم کی عظمت اور حرمت بہت عمدہ شے ہے۔

اور دوسرا جواب یہ ہے کہ دعا جب صرف زبان سے نہ ہو بلکہ دل سے بھی ہو تو وہ ضرور قبول ہو جاتی ہے مگر یہ قبولیت کئی قسم کی ہے۔

چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یا تو سائل کا مطلوب دنیا ہی میں حاصل ہو جاتا ہے یا قیامت کے دن تک ذخیرہ کیا جاتا ہے اور وہ ذخیرہ سائل کے حق میں دنیاوی مطلب کی نسبت کئی درجہ بہتر ہوتا ہے۔

اور یا تو سوال کے عوض اسے یہ دیا جاتا ہے کہ اس کے سر کے اوپر کوئی آنے والی بلا ٹال دی جاتی ہے چنانچہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہ دعا کہ میری امت دنیا کے کسی عذاب میں مبتلا نہ کی جائے تا کہ بروز قیامت اس کے عوض شفاعت ان

کے نصیب فرمائی جائے۔

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میری امت مرحوم ہے آخرت کے دن اس کو عذاب نہ کیا جائے گا اور دنیا میں ان کو عذاب زلزلوں اور فتنوں کا ہو گا تو جب فتنے اخروی عذاب کے ٹلنے کا باعث ہوئے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اپنی امت کے بارے میں دعا خائب اور ناکام نہ ہوئی بلکہ قبول ہو گئی۔

شیخ ابوبکر فہری رحمۃ اللہ علیہ کی وضاحت:

شیخ ابوبکر فہری رحمۃ اللہ علیہ اس اعتراض کا جواب یوں لکھتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے کہ داعی باسم اعظم کی دعا قبول کی جائے گی تو ضرور مقبول ہو جائے گی، ورنہ نہیں۔ اگر کوئی کہے کہ جب یہ بات ہے تو پھر اسم اعظم سے دعا مانگنے کا کیا فائدہ ہوا۔ تو ہم جواب دیں گے کہ اس کا فائدہ یہ ہوسکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسی شخص کی زبان پر اسم اعظم کو جاری کرتا ہے جس کی حاجت روائی اللہ تعالیٰ کے علم ہوا کرتی ہے اور جس کی تقدیر میں اجابت دعا مقدر نہیں ہوتی اس کو اسم اعظم سے دعا مانگنی سمجھائی نہیں جاتی۔

سوال:

اگر کوئی کہے کہ یہی حال سب دعاؤں کا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کے علم میں دعا کا قبول ہونا آچکا ہے تو وہ دعا مانگی جاتی ہے ورنہ نہیں۔

جواب:

ہم جواب دیتے کہ سب دعاؤں کا یہ حال نہیں ہے بلکہ باقی سب دعائیں وہ لوگ بھی مانگ لیتے جن کی دعا قبول ہونی ہے اور وہ بھی مانگ لیتے جن کی دعا قبول نہیں ہونی ہے اور اسم اعظم کی دعا اسی وقت زبان پر آتی ہے جب کہ اجابت کی سب شرائط پائی جائیں اور موانع سب منتفی اور مرتفع ہو

جائیں۔ پس یہی معنی ہے اسم اعظم کا اور اسی قیاس پر سورتوں کی ایک دوسرے پر فضیلت خیال کر لینی چاہیے۔

اسی لیے سطے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

سورۂ تبارک جھگڑے گی اپنے قاری کی بابت۔ اور قل ھواللہ احد ثلث قرآن شریف کے برابر ہے اور قرب اجابت دلیل ہے اس بات پر کہ اللہ تعالیٰ کا ایک اسم اس کے سب اسماء پر فضیلت رکھتا ہے۔

اور ناممکن ہے کہ قرآن شریف اس اسم سے خالی ہو کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

مَافَرَّطْنَا فِی الْکِتٰبِ مِنْ شَیْءٍ ○ (۶:۳۸)

کوئی ایسی شے نہیں جو قرآن شریف میں ہم نے نہ لکھی ہو۔

تو اسم اعظم قرآن شریف میں ضرور ہوگا اور محال ہے کہ اللہ تعالیٰ سرور کائنات علیہ وعلی آلہ الصلوت والتحیات اور آپ کی امت کو ایسے اسم سے محروم کر دے۔ حالانکہ آپ افضل الانبیاء اور آپ کی امت خیر الامم ہے۔

لیکن یہ بات کہ اسم اعظم قرآن شریف میں ہے کہاں۔ سو بعض نے تو کہا کہ وہ قرآن شریف میں اس طرح مخفی رکھا گیا ہے جیسے ساعت اجابت (یعنی قبولیت کی گھڑی) جمعہ کے دن پوشیدہ ہے اور شب قدر ماہ رمضان المبارک میں پوشیدہ ہے تاکہ لوگ خوب کوشش کریں اور ایک دوسرے پر اس کو ظاہر نہ کریں اور جو روایتیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے اور جو حکایتیں صحابہ اور سلف صالحین سے ہم کو ملی ہیں تم کو سنا دیتا ہوں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَاتْلُ عَلَیْھِمْ نَبَاَ الَّذِیْٓ اٰتَیْنٰہُ اٰیٰتِنَا فَانْسَلَخَ مِنْھَا۔ (۷:۱۷۵)

ترجمہ: اور اے محبوب انہیں اس کا احوال سناؤ جسے ہم نے اپنی آیتیں دیں تو وہ

ان سے صاف نکل گیا۔ (کنز الایمان)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ اور حضرت ابن اسحٰق سیدی اور حضرت مقاتل رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کہتے ہیں کہ جس شخص کا اس آیت میں ذکر ہے۔ وہ بنی اسرائیل میں ایک شخص بلعم باعور نامی تھا اور اس کو اسم اعظم کا علم تھا۔ ایک دفعہ بادشاہ نے اس کو بلا بھیجا وہ کہیں چھپ رہا آخر پکڑا گیا بادشاہ نے پوچھا کیا تیرے ہی پاس اسم اعظم رہتا ہے کہا ہاں۔ بادشاہ نے کہا۔ اچھا پھر تو میرے لئے ایک بیل کی دعا کر جس سے ابھی تک کام نہ لیا گیا ہو۔ پس اسی وقت ایک سرخ رنگ کا بیل موجود ہو گیا۔ جس کے نزدیک کوئی نہیں آ سکتا تھا۔ پس بلعم باعور نے اس بیل کے پاس کھڑے ہو کر اس کے کان میں کوئی بات کہی۔ بیل مر گیا۔ بلعم باعور نے بادشاہ سے کہا تو اگر بنی اسرائیل کو ایذا دینے سے باز رہے ورنہ تیرا بھی وہی حال ہو گا جو اس بیل کا ہوا ہے۔ اسی وقت وہ بادشاہ بنی اسرائیل کو ایذا دینے سے باز آ گیا۔

اور اسی قبیل سے یہ آیت بھی ہے۔

قَالَ الَّذِیْ عِنْدَهٗ عِلْمٌ مِّنَ الْكِتٰبِ اَنَا اٰتِیْكَ بِهٖ ۝ (۲۷:۴۰)

ترجمہ: اس نے عرض کی جس کے پاس کتاب کا علم تھا کہ میں اسے حضور میں حاضر کروں گا۔ (کنز الایمان)

اکثر مفسرین اور حضرت قتادہ رحمۃ اللہ علیہ وغیرہ کہتے ہیں جس کا اس آیت میں ذکر ہے وہ آصف بن برخیا ہے جس نے حضرت سلیمان علیہ السلام سے کہا تھا کہ آپ کی آنکھ جھپکنے سے پہلے ہی تخت بلقیس حاضر ہو جائے گا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے داہنی طرف دیکھا تو آصف نے اسم اعظم سے دعا مانگی اللہ تعالیٰ کے حکم سے فرشتے تخت کو اُٹھا کر زمین کے نیچے سے زمین کو چیرتے ہوئے لے آئے اور زمین حضرت سلیمان علیہ السلام کے آگے سے پھٹ گئی اور تخت

ان کے پاس حاضر ہو گیا۔

اور حقیقت حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا روایت کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ:

اسم اعظم جس سے آصف بن برخیا نے دعا مانگی تھی وہ ''یَاحَیُّ یا قَیُّومُ'' ہے۔

اور امام زہری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہی کہ آصف کی دعا یہ تھی۔

یَا اِلٰھَنَا وَاِلٰہُ کُلِّ شَیْءٍ اِلٰھاً وَّاحِدًا لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ اِئْتِنِیْ بِعَرْشِھَا۔

اس دعا سے فوراً تخت موجود ہو گیا۔

اور بعض نے کہا کہ اسم اعظم جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے اور جو مانگو مل جاتا ہے وہ ''یا ذاالجلال والاکرام'' ہے اور اسی قبیل سے ہے۔

وَمَا اُنْزِلَ عَلَی الْمَلَکَیْنِ بِبَابِلَ ھَارُوْتَ وَمَارُوْتَ○ (سورۃ البقرہ)

مفسرین فرماتے ہیں کہ ہاروت اور ماروت دونوں دن بھر تو لوگوں کے فیصلے کیا کرتے اور شام کے وقت اسم اعظم پڑھ کر آسمان پر چڑھ جاتے۔ ایک دن زہرہ کا مقدمہ آ گیا اور وہ اس شہر کی سب عورتوں سے زیادہ حسین تھی اور ملکِ فارس کی شہزادی تھی وہ دیکھتے ہی اس پر فریفتہ ہو گئے اور مباشرت کے لئے اس سے کہا اس نے انکار کیا اور کہا کہ تم جب تک مجھے اسم اعظم نہ بتاؤ گے اپنے مطلب سے کامیاب نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا اسم اعظم ''بسم اللہ اکبر'' ہے وہ اسے پڑھ کر آسمان کی طرف صعود کر گئی اور وہاں جا کر اللہ تعالیٰ کے حکم سے ستارہ بن گئی اور اکثر اہل علم فرماتے ہیں کہ بابل میں جوان دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا وہ اسم اعظم تھا جس کے سبب زہرہ آسمان پر چڑھ گئی اور وہ دونوں فرشتے پیشتر اس کے ان پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہوا آسمان کو چڑھ جایا کرتے تھے شیاطین نے بھی اسے سیکھ کر اپنے دوستوں تابعداروں کو جادو سکھلانا شروع کر لیا اور زہرہ

بنی اسرائیل میں ایک فاحشہ عورت تھی اور اسم اعظم سیکھ کر آسمان کو چڑھ گئی اور ستارہ بن کر وہاں کی وہاں ہی رہی۔

حاصل کلام:

حدیث میں آیا ہے کہ ملک الموت اسم اعظم کی دعا ہی سے ارواح قبض کرتا ہے۔ پس اس بیان سے واضح ہوا کہ اسم اعظم صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اور ان کے بعد کے اعلیٰ درجہ کے مسلمانوں کے ورد زبان رہتا تھا اور کسی نے ان میں سے اس کا انکار نہیں کیا ہاں اگر اختلاف ہے تو آیت کی تفسیر میں اختلاف ہے۔ تو تفسیر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کے قول کو عند معظم المحققین ترجیح ہے۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سینہ پر تھپک کر فرمایا تھا۔

اَللّٰھُمَّ عَلِّمْہُ التَّاوِیْلَ۔

یا اللہ ابن عباس (رضی اللہ عنہ) کو تاویل کا علم عطا کر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اس آیت کی تفسیر میں اسم اعظم کا بیان کیا ہے۔

وہ دعائیں اور قرآنی آیت جن میں اسم اعظم سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان درفشاں سے اسم اعظم کا ثواب موجود ہے تو امام ابو داؤد رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے استاذ سے یوں روایت کیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ۔

یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو یہ پڑھتے سنا "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَشْھَدُ ...... الخ۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا تو نے دعا مانگی اللہ سے اس اسم اعظم کے ساتھ جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے اور جو مانگا جائے دے دیا جاتا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اسم اعظم ان دو آیتوں میں ہے۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ [163:2]

الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ [2:3]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو نماز میں یہ کہتے ہوئے سنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِنَّكَ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تو نے اللہ تعالیٰ سے اسم اعظم کے ساتھ سوال کیا جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے اور جو مانگو مل جاتا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک نماز پڑھتے شخص کے پاس سے گزرے جو پڑھ رہا تھا۔

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام۔

تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے چند صحابہ سے فرمایا کیا تم جانتے ہو یہ شخص کون سے اسم کے ساتھ دعا مانگ رہا ہے انہوں نے کہا اللہ اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم زیادہ جانتے ہیں۔ فرمایا یہ شخص دعا مانگ رہا ہے۔ اس اسم اعظم کے ساتھ جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے جو مانگو دیا جاتا ہے۔

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے اسم اعظم تین سورتوں میں ہے ایک سورہ بقرہ ایک آل عمران اور ایک سورۃ طٰہٰ اور حضرت جعفر دمشقی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ان تینوں سورتوں میں جو بنظر امعان دیکھا تو مجھ کو ان میں ایسی شئے معلوم ہوئی جو کسی دوسری سورۃ میں نہیں پائی گئی۔ وہ آیت الکرسی ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

اور سورۃ آل عمران میں:

الٓمّٓ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ۔

اور سورۃ طٰہٰ میں:

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَیِّ الْقَیُّوْمِ۔

اور میرے (مصنف کتاب) نزدیک درست یہ ہے کہ اسم اعظم لفظ

'اللہ' ہے۔

چنانچہ حدیث میں بھی آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے ہوئے سنا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ۔

تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں اسم اعظم ''اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ'' کے ساتھ اپنے خدا کو پکارا ہے کیونکہ اس کا کوئی ہم نام نہیں ہے اور اس نام کے ساتھ اس کے سوا کوئی دوسرا موسوم نہیں ہے۔ حضرت ابوجعفر رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ ابوحفص نے جو سورۃ طٰہٰ میں ''للحی القیوم'' اسم اعظم استخراج کیا ہے تو ہم اس کے جواب میں کہہ سکتے ہیں کہ سورۃ طٰہٰ میں جو آیا ہے۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ لَہُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی۔

بھی اسم اعظم ہے۔ پس احادیث میں تطبیق ہوگئی۔

محمد بن حسن، حضرت سیدنا امام اعظم ابوابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کرتے ہیں کہ اسم اعظم ''اللہ'' ہی ہے۔ کیا دیکھتے نہیں کہ رحمٰن رحمت سے مشتق ہے اور رب ربوبیت سے مشتق ہے مگر اللہ کسی سے مشتق نہیں ہے۔

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم ''اللہ'' ہے کیونکہ دوسرے تمام اللہ کے اسما اس کی طرف مضاف ہوتے ہیں مگر وہ ان کی طرف اضافت نہیں کیا جاتا۔

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ نے فرمایا ہے۔ اسم اعظم ''یا ظاہر'' ہے اور حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وہ ''یا حی یا قیوم'' ہے
حافظ ابو القاسم سہیلی رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ اللہ کے ۹۹ نام سب کے سب ''اللہ'' کے تابع ہیں جس کے ساتھ مل کر پورے ۱۰۰ ہو جاتے ہیں اور جنت کے

درجے بھی سو ہیں چنانچہ صحیح حدیث میں وارد ہوا ہے کہ جنت کے سو درجے ہیں جن کے ہر دو درجوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے اور اسماء حسنیٰ کی نسبت فرمایا ہے کہ جو شخص ان کو شمار کرے وہ جنت میں داخل ہوگا۔

پس اسماء کی تعداد جنت کے درجوں کی تعداد کے برابر ہے اور اللہ کے نام شمار نہیں کئے جاسکتے اور ''۹۹'' نام چونکہ ان کا ذکر قرآن شریف میں ہے لہٰذا ان کو باقی ناموں پر فضیلت ہے اور اس پر دلالت کرتا ہے جو موطا میں ہے کہ:

اَسْئَلُكَ بِاَسْمَائِكَ الْحُسْنٰی مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ۔

اور جو ابن وہب کی جامع میں ہے کہ:

لَا اُحْصِیْ اَسْمَائِكَ۔

اور ''اللہ'' کے اسم اعظم ہونے پر دلیل یہ ہے کہ تمام اسماء اس کی طرف مضاف ہوتے ہیں۔ چنانچہ کہتے ہیں مثلاً ''عزیز'' نام اللہ کا اور یوں نہیں کہتے کہ اللہ نام ہے عزیز کا۔

اور شیخ ابوبکر فہری رحمۃ اللہ علیہ نے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰی فَادْعُوْهُ بِهَا ○ (۷:۱۸۰)

ترجمہ: اور اللہ ہی کے ہیں بہت اچھے نام۔

تو یہاں اسماء کو عام کیا ہے پھر فرمایا۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِادْعُوا الرَّحْمٰنَ ○ (۱۷:۱۱۰)

ترجمہ: تم فرماؤ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن۔

تو اس میں سے پہلے اسم اعظم کا ذکر کیا اور خلقت کو ہدایت کی کہ اس نام سے خدا کو پکاریں یہ اسم خاص اللہ تعالیٰ کا نام ہے جس سے کوئی دوسرا موسوم نہیں ہوسکتا اور مخلوق میں سے کسی سرکش شیطان کو سمجھایا نہیں گیا کہ اپنا نام اللہ پوشیدہ یا ظاہر رکھ لے۔ فرعون جو اتنا ظالم سرکش تھا۔ مصر کے قبطیوں سے

اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ○

ترجمہ: میں تمہارا سب سے اونچا رب ہوں۔

کہتا تھا جس کے سبب دنیا ہی میں اس پر اور اس کی قوم پر وبال آ گیا مگر اسے بھی یہ یارانہ ہوا کہ ''اِنَّا لِلّٰہِ'' کہہ دیتا۔ غرض اللہ نے اشرار کو بھی اس نام کے دعویٰ کرنے کی جرأت نہیں دی اس لیے فرمایا:

هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ○

ترجمہ: اس کے نام کا دوسرا جانتے ہو۔

یہ وہ نام ہے جس کا ورد مخلوق کی زبان پر جاری کیا اور ہر ایک کو یہی سمجھایا کہ ہمیشہ اللہ ہی کا نام لیں اور حقوق میں اسی کے ساتھ ایمان کو معلق فرمایا اور اس کو فریاد خواہوں کی فریاد اور مظلوموں اور خوف زدہ لوگوں کی جائے پناہ اور عابدوں کی عبادت بنایا۔ جو شخص کسی آفت کے منہ میں آ جائے یا کسی بلا سے ڈر جائے تو وہ اسی نام سے اللہ کو پکارتا ہے اور دار دنیا میں یہ پہلا فرض ہے مکلفین پر کہ بچہ کے پیدا ہوتے ہی بآواز کہیں ''اللہ اکبر'' اور دنیا سے رحلت کے وقت یہی اسم ''لا الہ الا اللہ'' کام آتا ہے۔ اسی اسم کو مخلوق اپنے بول چال میں استعمال کرتی ہے اور اپنے معاملات میں اور لین دین میں پیش کرتی ہے۔

چنانچہ ان کو اس سے روکا گیا۔

وَلَا تَجْعَلُوا اللّٰهَ عُرْضَةً لِّاَيْمَانِكُمْ ○ (سورۃ البقرہ)

ترجمہ: اور اللہ ہی کو اپنی قسموں کا نشانہ نہ بنالو۔

اور یہ وہی نام ہے جو ضروریات کے تمام تقاضوں کو پورا کرتا ہے۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے لوگوں کو فرمایا کہ دعا میں وہ مانگا کرو جو تمہارے دلوں کے موافق اور تمہارے نفوس کی طمع کے مطابق ہو چنانچہ فرمایا:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ○

ترجمہ: تم فرماؤ اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن۔

اس میں گنجائش دے دی کہ جس اسم سے تمہارا جی چاہے مجھے پکارو۔ اگر مجھ کو میرے ذاتی نام سے نہ پکارو تو مجھ کو میری رحمت اور فضل سے پکارو۔

اسی وجہ سے حضرت ابوبکر واسطی نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کو اس کے کسی نام سے پکارتا ہے تو اس میں اس شخص کا نصیب ہوتا ہے مگر اسم اللہ کے ساتھ پکارنے میں اس کو کوئی حصہ نہیں ملتا۔ کیونکہ واحدانیت میں کسی کا کوئی حصہ نہیں ہے۔ اسی لیے کہتے ہیں کہ یہ اسم تعلق کے لئے ہے نہ تخلیق کے لئے اور اس لئے بھی کہ الوہیت مخلوقات پیدا کرنے پر قادر ہونے کے سبب ہے جو کہ اعلیٰ درجہ کی کمال صفت ہے۔

شیخ ابوسعید رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سب سے پہلے اللہ نے اپنے بندوں کو ایک کلمہ یعنی اللہ کی طرف بلایا۔ جس نے اس کو سمجھ لیا اس نے دوسرے کلمات کو بھی سمجھ لیا۔ اسی لیے اللہ تعالیٰ نے:

قُلْ هُوَ اللّٰهُ ۔

فرما کر اہل حقائق کے لئے کلام کو ختم کیا۔ پھر خواص کے لئے احد بڑھا دیا۔ پھر اولیاء کے لئے اتنا اور فرمایا:

اَللّٰهُ الصَّمَدُ ○

پھر عوام کی خاطر اتنا اور بڑھایا۔

لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ○

اور لفظ ''اَللّٰهُمَّ'' دراصل ''یَااَللّٰهُ'' تھا، یا کو حذف کر کے اس کے آخر میم کو زیادہ کیا تاکہ یا اللہ کا معنی بدستور قائم رہے اسی لیے عوض اور معوض دونوں جمع نہیں ہوتے مگر ضرورت شعری میں اسے جائز رکھا ہے اور بعض نے یوں بھی کہا ہے کہ میم اس میں زائد ہے اور عرب میم کو آخر کلمہ میں زائد لے آیا کرتے ہیں۔

اور اکثر علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ اللہ کا اسم اعظم ''اللہ'' اور ''اِلٰہ'' ہے اور ''اِلَّا اللّٰہُ'' کا اصل ہے۔ اور ہشام نے محمد بن حسن شیبانی رحمۃ اللہ علیہ سے روایت کی ہے کہ وہ کہتے ہیں۔ میں نے حضرت سیدنا امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کو فرماتے سنا کہ اسم اعظم ''اللہ الہ'' ہے اور یہی اعتقاد صوفیائے کرام میں سے اکثر مشائخ رحم اللہ کا ہے کیونکہ ان کے نزدیک صاحب مقام کے لئے اسم ''اللہ'' کے ذکر سے بڑھ کر کوئی ذکر نہیں۔ اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ''قُلِ اللّٰہَ ثُمَّ ذَرْھُمْ''○

میں (مصنف کتاب) کہتا ہوں کہ اسی لیے حضرت شیخ شبلی رحمۃ اللہ علیہ اسم ''اللہ'' کے ذکر کی تاکید فرمایا کرتے تھے اور یہی بعض صوفیائے کرام کا مذہب ہے اور کلمہ:

''لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ'' ہی سے توحید اصلاح پاتی ہے۔

حضرت امام ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم ''اللہ'' ہی ہے۔ اور اس پر دلیل حدیث اسماء مذکور بیان کی ہے اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ''الم۔ کھیعص۔ حمعسق'' وغیرہ ہیں اور جو شخص حرفوں کو ایک دوسرے کے ساتھ جوڑنا بخوبی جانتا ہے وہ اسم اعظم سے بے خبر نہیں رہ سکتا اس کے معنی یہ ہیں کہ اسم اعظم حروف مقطعہ ہیں جو سورتوں کے ابتدا میں بتکرار آئے ہیں اور وہ ۱۴ حروف ہیں۔ ا، ح، ر، س، ص، ط، ع، ق، ک، ل، م، ن، ہ، ی۔

اور بعض علماء کا قول ہے کہ اسم اعظم ''اَحَدٌ الصَّمَدُ'' ہے۔

اور بعض نے کہا ''ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ'' اسم اعظم ہے۔

اور بعض نے کہا ''رَبَّنَا'' ہے۔ دلیل اس پر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

اَلَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیَامًا وَّقُعُوْدًا۔ فَاسْتَجَابَ لَھُمْ رَبُّھُمْ○

(سورۃ آلِ عمران)

تک اور استجابت اسم اعظم کی علامت ہے جبکہ ''ربنا'' پانچ بار کہا جائے اور جو شخص لفظ ''اللہ'' کو اسم اعظم کہتا ہے اس پر یہ اعتراض نہیں آتا ہے کیونکہ اس آیت میں اللہ کا ذکر بھی ہے۔ اور بعض نے کہا ''اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ'' اسم اعظم ہے۔ دلیل اس پر یہ آیت ہے جو حضرت ایوب علیہ السلام کی طرف سے حکایت ہے:

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ○

تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہم نے ان کی دعا کو سن لیا۔

قتل سے محفوظ ہو گئے:

حضرت لیث رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ نے ایک شخص کی خچر طائف کو جانے کے لئے کرایہ پر لی اور خچر والے نے یہ شرط کر لی کہ میں جہاں چاہوں اتار دوں گا خچر والے نے حضرت زید رضی اللہ عنہ کو کہیں ویراں جگہ میں لے جا کر کہا اتر۔ وہاں بہت سے لوگ قتل کئے ہوئے پڑے ہوئے تھے۔ جب وہ اس کو بھی قتل کرنے لگا تو حضرت زید بن حارثہ نے کہا ٹھہر جا مجھ کو دو رکعت نماز ادا کر لینے دے اس نے کہا پڑھ لے تجھ سے پہلے بھی ان لوگوں نے دو رکعتیں پڑھی ہیں۔ مگر ان کو اس نماز نے کچھ فائدہ نہیں دیا حضرت زید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب میں نماز پڑھ چکا تو وہ مجھے قتل کرنے کے لئے آگے بڑھا میں نے اس وقت میں نے کہا ''یاارحم الراحمین''۔ خچر والے نے ایک آواز سنی کہ اسے مت قتل کر مگر اس نے پھر کر دیا تو کوئی وہاں نظر نہ آیا پھر قتل کرنے کے لئے میری طرف متوجہ ہوا تو اس وقت اس نے ایک سوار ہاتھ میں چھرا لئے آتا دیکھا۔ جس نے اس کو چھرے سے مار ڈالا۔

بعض کہتے ہیں کہ اسم اعظم یہ ہے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ○

اور بعض کے نزدیک اسم اعظم ''خَیْرُ الْوَارِثِیْنَ'' ہے۔

کیونکہ حضرت زکریا علیہ السلام نے اسی اسم سے دعا مانگی تھی۔

اور بعض کہتے ہیں لفظ ''غَفَّارُ'' اسم اعظم ہے۔

اور ایک عارف کو میں نے کہتے ہیں سنا ہے کہ ہر ایک داعی کے لئے علیحدہ اسم اعظم ہے جس سے وہ اپنے حسب حال اور حسب ضرورت اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتا ہے اور یہ قول قرین قیاس ہے۔

اور شیخ عارف محبّ الدین طبری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک عارف کو ۶۲۶ھ میں مکہ شریف میں کہتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کو اس کے اسم ''مؤمن'' کے ساتھ پہچان لیتا ہے وہ اسم اعظم کو جو اس کے ساتھ خاص ہے جان لیتا ہے۔

اور میرے آگے ایک میرے ایک دوست نے بعض مشائخ سے روایت کیا ہے کہ شیخ محی الدین ابن عربی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا جو شخص بحساب ابجد اپنے نام کے عدد لے کر اللہ تعالیٰ کا کوئی ایسا اسم تلاش کرے جس کے عدد اس نام کے عدد کے برابر ہوں۔ اگر ایک اسم ایسا نہ ملے تو دو اسم یا تین اسم یا چار اسم ایسے جو اس نام کے ہم عدد ہوں مثلاً محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے ۹۲ عدد ہیں۔ جب دیکھا تو ایک اسم ایسا نہیں مل سکا جس کے عدد ۹۲ ہوں۔ مگر دو اسم ''اول، دائم'' کے عدد ۹۲ ہیں اور تین اسم ایسے نہیں ملتے کہ ان کے عدد ۹۲ ہوں۔ مگر چار اسم ''حی، وھاب، واجد، ولی'' ایسے اسم ہیں جن کے عدد ۹۲ ہیں پھر پہلے سورۂ فاتحہ ۹۲ بار اور سورۂ الم نشرح ۹۲ بار اور وہ چاروں اسم ۹۲ بار پڑھے اور اس پر مداومت کرے اور اس وظیفے کے بعد یہ دعا مانگے۔

يَا حَيُّ اَحْيِ قَلْبِيْ وَرِزْقِيْ وَذِكْرِيْ ○

یا ان کی بجائے اور کچھ کہے۔

يَا وَهَّابُ هَبْ لِيْ كَذَا يَاوَاجِدُ اَوْجِدْ لِيْ كَذَا يَاوَلِيُّ تَوَلَّنِيْ ○

اور یہ ان اسماء کے وفقوں کی شکل ہے۔ جیسا کہ شیخ شرف الدین بونی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتاب سجنۃ الارواح میں اس شکل کو لکھا ہے۔

حی	وھاب	ولی	جواد
جواد	ولی	وھاب	حی
وھاب	حی	جواد	ولی
ولی	جواد	حی	وھاب

حی	واجد	وھاب	ولی
ولی	وھاب	واجد	حی
واجد	حی	ولی	وھاب
وھاب	ولی	حی	واجد

اور بعض کے نزدیک اسم اعظم ''قریب'' ہے اور بعض کے نزدیک ''سمیع الدعاء'' اور بعض کے نزدیک ''السمیع العلیم'' ہے اور جس شخص عارف کو اللہ تعالیٰ نے توفیق بخشی ہے وہ ان سب اسماء کو دعا میں جمع کر کے محرم اسرار مخفیہ ہوسکتا ہے اور خزانہ مکنونہ کے دروازہ کی کنجی ہاتھ میں لے سکتا ہے۔

وہ اسماء جن میں اسم اعظم ہے دعا قبول ہوتی ہے:

میں (مصنف کتاب) نے اس دعا میں ان سب اسماء کو جن کے اسم اعظم ہونے کا اختلاف مذکور ہوا ہے جمع کر دیا ہے اور وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مَنَّانُ یَا حَنَّانُ یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ یَا خَیْرَ الْوَارِثِیْنَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا سَمِیْعَ الدُّعَاءِ یَا اَللّٰهُ یَااِلٰهُ یَا اَللّٰهُ یَااَللّٰهُ یَا عَلِیْمُ یَا عَالِمُ یَا سَمِیْعُ یَا عَلِیْمُ یَا حَكِیْمُ یَا مَالِكُ یَا مَلِكُ یَاسَلَامُ یَا حَقُّ یَا قَائِمُ یَا مُحْصِیْ یَا مُعْطِیْ یَا مَانِعُ یَا مُحْیِیْ یَا مُقْسِطُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَارَبِّ یَاوَهَّابُ یَاغَفَّارُ یَا قَرِیْبُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اَنْتَ حَسْبِیْ وَنِعْمَ الْوَكِیْلُ۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے کہ جب تو اسم اعظم سے دعا مانگنا چاہے تو سورۂ حدید کی چھ آیتیں اور سورۂ حشر کی آخری آیتیں پڑھ اور

پھر یہ دعا مانگ۔

یَا مَنْ ھُوَ کَذٰلِكَ اَفْعَلْ لِیْ کَذَا۔

قسم ہے اللہ تعالیٰ کی اگر اس طرح کوئی شقی بدبخت بھی دعا مانگے تو سعادت منداور کامیاب ہو جائے گا۔

شیخ امام علامہ ابو الثناء محمود رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ امام قشیری رحمۃ اللہ علیہ نے کسی ولی اللہ سے روایت کیا ہے کہ جب آدمی سب طرف سے دل کو اٹھا کر اللہ کی طرف متوجہ ہو جائے اس وقت کمال ادب اور تعظیم سے جس اسم کے ساتھ دعا مانگے وہی اسم اعظم ہے۔ کیونکہ وہ دعا ضرور قبول ہو جائے گا۔ بموجب اس آیت کے:

اَمَّنْ یُّجِیْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ۔ (۲۷:۶۲)

ترجمہ: یا وہ لاچار کی سنتا ہے جب اسے پکارے۔ (کنزالایمان)

اور بعض کا عندیہ یہ ہے کہ اسم اعظم ایک خاص اسم ہے۔ خدا تعالیٰ اپنے خاص بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اس کا علم دے دیتا ہے۔

سورۃ آلِ عمران میں اسم اعظم:

اور بعض نے کہا کہ سورۂ آل عمران میں جو اسم اعظم ہے وہ یہ ہے:

یَا اَللّٰهُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ یَا مُنْزِلَ التَّوْرٰاةِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْقُرْاٰنِ الْعَظِیْمِ یَا مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ لَا اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَارَبِّ یَا جَامِعَ النَّاسِ لِیَوْمٍ لَّا رَیْبَ فِیْهِ یَا مَنْ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ یَا مَنْ شَهِدَ لِنَفْسِهٖ وَ شَهِدَتْ لَهُ الْمَلٰٓئِکَةُ وَاُولُو الْعِلْمِ قَآئِمًا عَلٰی خَلْقِهٖ بِالْقِسْطِ لَا اِلٰهَ اِلَّا ھُوَ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ یَا اَللّٰهُ یَا مَالِكَ الْمُلْكِ یَا مَنْ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ یَا مَنْ یُّوْلِجُ اللَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ یُوْلِجُ النَّهَارَ فِی اللَّیْلِ وَیُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ یُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ

بِغَیْرِ حِسَاب۔

یہ الفاظ اسم اعظم ہیں:

اور بعض نے کہا کہ اسم اعظم وہ اسم ہے جس سے حضرت علاء بن الحضرمی رضی اللہ عنہ نے دریا میں گھستے وقت دعا مانگی تھی کہ پہلے دو رکعت نماز ادا کر کے کہا۔

یَا حَلِیْمُ یَا عَلِیْمُ یَا عَلِیُّ یَا عَظِیْمُ اَجِرْنَا۔

اسم اعظم ان آیات میں (فرمان رسول صلی اللہ علیہ وسلم):

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ان دونوں آیتوں میں ہے۔

"اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ" "الٓمّٓ اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ"

اور نیز آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم تین سورتوں میں ہے سورۂ بقر۔ سورۃ آل عمران، سورۃ طٰہٰ۔

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اسم اعظم جس سے دعا قبول ہو جاتی ہے "السریع" ہے اور یہ سات حروف ہیں کیونکہ سورۂ فاتحہ سبع مثانی ہے جس میں سات آیتیں ہیں اور سات حرفوں مذکورہ کے سوا باقی سب حروف ہجا اس میں ہیں۔ اور وہ سات حروف یہ ہیں خ۔ ش۔ ز۔ ظ۔ ث۔ ج۔ ف۔ اور ن، حرفوں میں سے ہر ایک حرف کے لئے جمعہ کے دنوں میں سے ایک دن ہے اور ہر دن کے لئے ایک روحانی خادم ہے کہتے ہیں کہ ساتوں مذکورہ حروف سورۂ انعام میں موجود ہیں اور اس میں اسم اعظم ہے اور وہ اس آیت:

رُسُلُ اللّٰهِ اَللّٰهُ اَعْلَمُ ○

میں مکرر اسم ہے اور یوں بھی کہا ہے کہ اسم اعظم سات حرفوں والا اسم یعنی "رحمٰن" ہے جس کے حروف سورتوں کے ابتدا میں متفرق طور پر مذکور ہوئے

ہیں اور بعض نے کہا کہ وہ سورۂ یٰسین میں ہے اور ''س'' پہلے حروف ''خ'' میں ہے جس سے یوم یکشنبہ کو تعلق ہے اور اس روز کے متعلق سات حرفوں والا ورد ہے جس کا ذکر آگے آتا ہے اور خادم اس دن کا روفیائیل ہے۔ پس صاف ستھرے کپڑے پہن کر اور پاک جگہ میں بیٹھ کر جہاں کوئی دوسرا شخص پاس نہ آئے سات روز متواتر روزہ رکھے اور صرف پانی سے افطار کرے اور دن بھر قرآن شریف کی تلاوت اور دعاء میں مشغول رہے جب نیند غلبہ کرے تو لیٹے نہیں بیٹھا ہی نیند لے لے اور دنیا سے قطع تعلق کر دے اور درود و وظائف میں سستی نہ کرے اور ان ساتوں دنوں کے آخری ثلث میں سرد پانی سے نہائے یہاں تک کہ ساتوں دن ختم ہو جائیں جب صبح کی نماز پڑھ چکے سورۂ یٰسین اور سورۃ طٰہٰ اور سورۃ تبارک الملک تلاوت کرے پھر درود شریف پڑھ کر یہ دعا پڑھے۔ جس کا نام خلخلۃ الھویٰ اور فتق الجویٰ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الْمُتَعَالِیْ فِیْ دُنُوِّهٖ الْمُتَدَانِیْ فِیْ عُلُوِّهٖ الْمُتَجَبِّرُ بِجَبَرُوْتِهٖ الْمُنْفَرِدُ بِالْقُوَّةِ وَالْكِبْرِيَاءِ الْعَالِمُ الَّذِیْ اَحَاطَ عِلْمُهٗ بِالْاٰخِرَةِ وَالدُّنْيَا لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الصَّمَدُ الْقَائِمُ وَالسُّلْطَانُ الدَّائِمُ الَّذِیْ خَضَعَتْ لَهُ الْمُلُوْكُ وَصَارَ الْمُلْكُ لِعَظْمَتِهٖ مَمْلُوْكٌ فَاطِرُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلُ الْمَلَائِكَةِ رُسُلًا اُوْلِیْ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلَاثَ وَرُبَاعَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ اَيَّتُهَا الْاَرْوَاحُ الطَّاهِرَةُ الْمَلَكُوْتِيَّةُ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ بِالْاِسْمِ السَّرِيْعِ الْمَطْلُوْبِ الْمُتَّبَعِ الْمَحْبُوْبِ وَهُوَ اِسْمُ اللّٰهِ ذُوالسَّبْعَةِ اُقْسِمُ عَلَيْكَ يَارُوْ فَائِيْلُ اِلَّا مَا اَمَرْتُ خُدَيْمًا مِنَ الْجِنِّ يَمْتَثِلُ اَمْرِیْ وَيُرَاعِیْ حَقِّیْ وَلِلّٰهِ عَلَیَّ عَهْدٌ اَنْ لَا اُصَرِّفَهٗ فِیْ مَعْصِيَةٍ وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْئُوْلًا۔

اور دعا مانگے جب اس سے فارغ ہو جائے تو مومن مرد اور عورتوں اور مسلمان مرد اور عورتوں کے لیے دعا مانگے جب اس ذکر افکار کو باشرائط ادا کر چکے تو اس پر سر الٰہی ضرور ہی منکشف ہو جائے گا اس کے بعد اسم (السریع) کو کاغذ پر

لکھ کر اپنے پاس محفوظ رکھے اگر سات روز سے پہلے وہ راز کھل گیا تو یہ سخت اجتہاد کی خوبی ہے مگر احتیاط رہے کہ وہ کاغذ جہاں تک ممکن ہو کسی دوسرے کے ہاتھ نہ آسکے۔

اور دوشنبہ کا ہرف شین ہے اور اسم ''شاکر '' اس دن کے ساتھ تعلق رکھتا ہے اور اس دن کا روحانی خادم حضرت جبرائیل علیہ السلام ہے تو جب اس کا عمل کرنا ہو تو ۱۴ روز متواتر روزے رکھے اور دعائے مذکورہ پڑھتا رہے۔ مگر اس عمل میں بجائے ''روفائیل'' کے ''یا جبرائیل '' کہے اور اس عمل میں اجتہاد کی شرطیں وہی ہیں جو مذکور ہوئیں۔ پس پہلے کی نسبت اس عمل میں زیادہ عمدہ طور سے راز کھلے گا۔

اور سہ شنبہ کا حرف ''زا'' ہے اور اسم ''ز'' کی، اور خادم سمسائیل ہے اگر اس کا عمل کرنا ہو تو ۲۱ دن مذکور شرطوں سے روزہ رکھے اور وہی پہلی دعا پڑھے۔

اور چہار شنبہ کا حرف ''ظا'' ہے اور اسم ''ظاھر '' اور خادم میکائیل اس کے عمل کے لیے ۲۸ دن روزہ رکھنا پڑھتا ہے کیونکہ ہر دن کے لیے ۷ روزے پڑھائے جاتے ہیں۔

اور پانچ شنبہ کے دن کا ''ثا'' ہے اور اسم ''ثابت '' اور خادم صرفیائیل ہے اس کا عمل کرنا ہو تو ۳۵ دن روزے رکھے اور شرطیں وہی پہلی ہیں۔

اور جمعہ کے دن کا حرف ''جیم'' اور اسم ''جبار '' اور خادم عنیائیل ہے اس کے عمل کے لیے ۴۲ روزے رکھے باشرائط و دعائے مذکورہ۔

اور شنبہ کا حرف ''فا'' ہے اور اسم ''فاطر '' ہے اور روزے ۴۹ رکھنے پڑتے ہیں اور دعا میں اس فرشتہ کا نام پکارا جاتا ہے جو اس دن کا حاکم ہے۔ پس جو تو اے عامل خلوت میں باپرہیز اور طہارت اور تلاوت قرآن مجید اور وصال مع اسم اللہ الاعظم ان اعمال کا حق ادا کرے گا تو تو دیکھے گا کہ اللہ کا فضل تجھ کو ہر طرف سے ڈھانپ لے گا۔

میں (مصنف کتاب) نے شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ کے لکھے ہوئے ان اشکال کو دیکھا ہے اور ان کی نسبت مشہور یہ ہے کہ یہ اشکال اسم اعظم ہیں۔
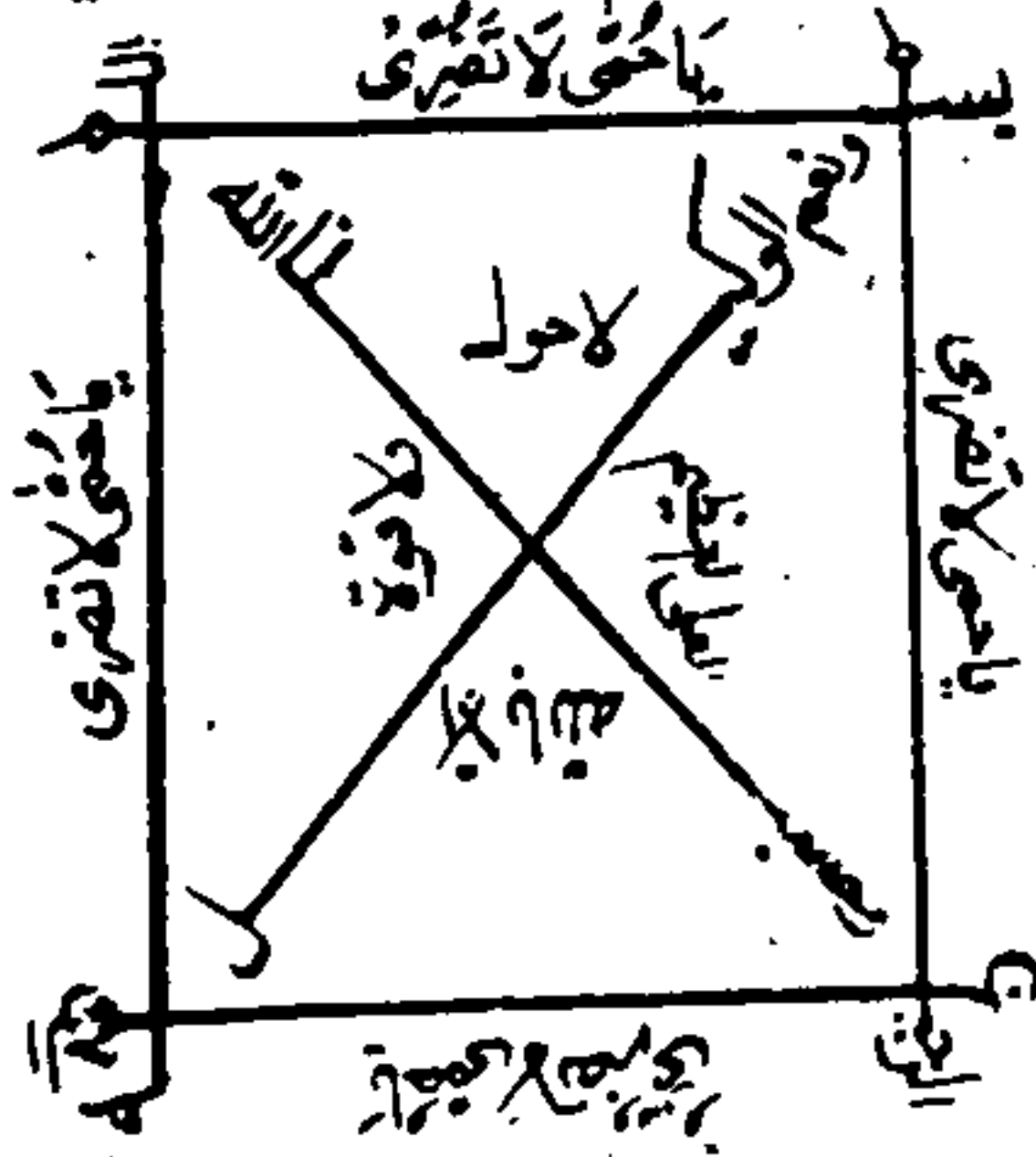
اور انہیں اشکال میں حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی یہ نظم ہے۔

ثلاث عصی قد صففت بعد خاتم علی رأسها مثل السهام المقوم
ومیم طمیس أبتر ثم سلم إلی کل مأمول ولیس بسلم
واربعة مثل انامل صففت تشیر إلی الخیرات من غیر معصم
وخاتم خیر ثم هاء مقوس کانبوت حجام ولیس بمحجم
فذاك هو اسم • الله جل جلاله اسم عظیم فی الکتاب المکرم
علیه من النور الالهی جلالة إلی کل انس من فصیح و معجم
بریك من الآیات ما فیه عبرة وأمر جسیم فی القضیة معدم
فیا حامل الاسم الذی لیس مثله توق به کل المکاره تسلم

اور اس اسم اعظم سے دعا یوں مانگی جائے گی۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِالْهَاءِ الْمَوْقُوْفَةِ مِنْ اِسْمِكَ الْاَعْظَمِ وَبِالثَّلَاثِ مِنْ بَعْدِهَا وَالِفِ الْمُقَوَّمِ وَبِالْجِیْمِ وَالْمِیْمِ الطَّمِیْسِ الْاَبْتَرِ وَالسُّلَّمِ وَالْاَرْبَعِ الَّتِیْ هِیَ كَالْكَفِّ بِلَامِعْصَمٍ وَبِالْهَاءِ الْمَشْقُوْقَةِ وَالْوَاوِ الْمُعَظَّمِ وَصُوْرَةِ اِسْمِكَ

الْكَرِيْمِ الْاَعْظَمِ اَنْ تُصَلِّيَ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ بِعَدَدِ كُلِّ حَرْفٍ جَرٰى بِهِ الْقَلَمُ وَاَنْ تَقْضِيَ لِيْ حَاجَتِيْ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا۔

مشکل حل ہو جائے گی:

میں (مصنف کتاب) نے کتاب نور الیقین میں ان ہی کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ جب کوئی صاحب جمعرات کی شام کو نہا کر ایک گوشہ میں بیٹھ جائے پھر نماز مغرب ادا کر کے وہیں بیٹھا ہوا ذکر کرتا رہے۔ پھر عشاء کی نماز پڑھے اور وتر کے آخری سجدہ میں سو بار یوں کہے۔

يَارَبِّ يَارَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

اللہ کے حکم سے اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔

اور نیز وہی لکھتے ہیں کہ اگر کسی شخص کی دینی یا دنیاوی حاجت یا مشکل حل نہ ہوئی ہو اس وجہ سے وہ مصیبت اور سختی کے منہ میں ہو تو اسے چاہیے کہ جمعہ کی رات کی شام کو نہا کر اللہ کی عبادت میں مصروف رہے اور کسی سے کلام نہ کرے اور جب نماز عشاء پڑھے تو وتروں کے آخری سجدے میں کہے۔

يَارَبِّ يَارَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ يَااَللّٰهُ۔

سو بار اس طرح کہہ کر اپنی حاجت کو طلب کرے مگر کسی مسلمان کی ہلاکت یا مضرت کی دعا نہ مانگے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا مشکل اوقات میں عمل:

ترمذی کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب کوئی مشکل پیش آتی تو آپ فرماتے:

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِكَ اَسْتَغِيْثُ۔

حاکم نے کہا کہ یہ حدیث صحیح الاسناد ہے اور اسی میں ہے کہ جب آپ کو کوئی مشکل پیش آتی تو آپ آسمان کی طرف دیکھ کر فرماتے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ ○

اور جب آپ ﷺ دعا میں بہت کوشش فرماتے تو فرمایا کرتے

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ۔

حضرت قاسم بن عبدالرحمن رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ سرور عالم ﷺ جب کبھی غمزدہ ہو جاتے تو فرماتے "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" اور شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ نے اللہ تعالیٰ کے نام "حی و قیوم" کے بیان میں لکھا ہے کہ سہ شنبہ۔ چہار شنبہ اور پنج شنبہ کو روزہ رکھے اور جمعہ کی رات کو علی الصباح اذان کے بعد اول وقت میں نماز صبح ادا کرے اور فراغت کے بعد اس اسم کو پڑھنے لگ جائے اور دوسرے کسی شغل کی طرف دھیان نہ کرے اور "یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ" کے ذکر میں مسلسل مشغول رہے اس طرح کہ نہ تو خاموش ہو اور نہ ہی ذکر میں وقفہ آنے دے اور نہ ہی اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی اور کا ذکر کرے اور جب آفتاب طلوع کرنے لگے فوراً معاً قلم دوات لے کر "یا حی یا قیوم" لکھ لے اور کاغذ کو لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تو اس اسم کی برکت سے وہ کشائش رزق اور برکت و فیضان اس قدر مشاہدہ کرے گا کہ لوگ حیران ہوں گے اور اگر گمنام ہے تو نام دار اگر تنگدست ہے تو فراخ دست ہو جائے گا اور جو شخص اس کا وفق ۳۵ در ۳۵ لکھ کر اپنے پاس رکھے عجیب وغریب باتیں مشاہدہ کرے گا اور ان دونوں کی تکبیر کا حاصل تداخل تکسیر کے بعد ۳۲ حرف ہیں۔ اگر وہ حروف وفق عددی پر اضافہ کیے جائیں تو سریع الاثر بن جائے گا کیونکہ حروف اور ضروب تکسیر کے خواص اور حروف کی طبیعتوں کے باہم ملنے کے خواص اور ترتیب اعداد کے خواص جو اللہ تعالیٰ نے ان میں رکھے ہیں اس قسم کے وفق میں جمع ہو جاتے ہیں اور نیز اس میں اسماء اور ضروب تکبیر کے خواص اور ذکر عربی جو حیات اور قیومیت پر دال ہے جمع ہو جاتے ہیں اور جو شخص اس کا وفق عددی مربع جو ۱۷۴ ہے شرف آفتاب میں انگوٹھی یا سونے کی تختی پر کرید کر اپنے

پاس رکھے تو عجائبات مشاہدہ کرے۔

اقوال، شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ نے ان دونوں اسموں کا وفق ۳۵ در ۳۵ اس لئے کہا کہ ''الحی'' کے حرف تلفظ میں پانچ ہیں گو کتابت میں چار ہیں کیونکہ حرف مشدد دراصل دو حرف ہوتے ہیں اور ''القیوم'' کے حرف ۷ ہیں اور ۷ کو ۵ سے ضرب دینے سے ۳۵ ہو جاتے ہیں اور یہ مرکبات کا وفق ہے اور تمام مرادوں کے حصول کے لئے قوی التاثیر ہے جیسا کہ اس فن کے علما نے بیان کیا ہے اور یہ جو کہا کہ تکسیر کا حاصل ۴۲ حرف ہوتے ہیں تو اس کے معنی یہ ہیں کہ جب ہم کہیں ''الحی'' ''ال ف ل ا م ح ا ی ا ی ا'' ہے تو ۱۲ حرف حاصل ہوئے پھر ان میں سے مکررہ حرف ساقط کرنے سے ۶ باقی رہ گئے اور وہ ''ا ل ف م ح ی'' ہیں اور جب ہم کہیں ''القیوم ا ل ا م ق ا ف ی ا و ل و م ی م'' ہے تو ان میں سے مکررہ حرف ساقط کرنے سے تداخل کے بعد ۷ حرف باقی رہ گئے جو کہ ''ا ل ق م ق ی'' ہیں اور ۶ کو ۷ سے ضرب دینے سے ۴۲ حرف ہوتے ہیں جن کی صورت یہ ہے۔

ا	ل	ق	م	ق	ی	و
ل	ق	م	ق	ی	و	ا
ق	م	ق	ی	و	ا	ل
م	ق	ی	و	ا	ل	ق
ق	ی	و	ا	ل	ق	م
ی	و	ا	ل	ق	م	ق
و	ا	ل	ق	م	ق	ی

ال	ح ی	ال	ق ی	و	م
ح ی	ال	ق ی	و	م	ال
ال	ق ی	و	م	ال	ح ی
ق ی	و	م	ال	ح ی	ال
و	م	ال	ح ی	ال	ق ی
م	ال	ح ی	ال	ق ی	و

اور اس تکسیر کو پورا کرنے کے بعد باقی ۱۷ حروف رہ جاتے ہیں جو کہ

''ا ت ح خ ر س ص ش ض ع ف ق ك ل م و ی'' ہیں اور اس نقش کے کل حرف ۴۲ ہیں۔

اور شیخ بونی رحمۃ اللہ علیہ کی دو اسموں کی تکسیر سے مراد یہی حرف ہیں اور ان حرفوں میں سے ۲۹ اسم حروف تہجی کی تعداد کے مطابق حاصل ہوتے ہیں کیونکہ مکررہ حروف کے اسقاط کے بعد اس نقش کے باقی حروف ۱۷ رہ جاتے ہیں اور جب ان کو باقی پر بڑھایا جائے تو ۲۹ حرف ہو جاتے ہیں اور اسماء میں سے اسی عدد کا نکالنا مقصود ہے۔

اور اس نقش سے اسماء حسنیٰ کے استخراج کا طریقہ یہ ہے کہ اس جدول کا پہلا حرف لے کر دیکھنا چاہیے کہ اسماء حسنیٰ میں سے کون سے اسم کا وہ پہلا حرف ہے جس اسم میں وہ پہلا حرف ہو تو اس اسم کے باقی حرف اس نقش میں تلاش کرنے چاہئیں اگر وہ سارے مل گئے تو فبہا۔ ورنہ نقش کا دوسرا حرف لے کر اسی پہلے دستور کے موافق کرنا چاہیے اور نقش کے دوسرے باقی حرفوں کے ساتھ ایسا ہی کرنا چاہیے تو اس نقش سے ۲۹ اسم خارج ہوں گے اور وہ یہ ہیں۔

الحی ، الحکیم ، العلیم ، الحق ، الخالق ، الخلاق
الرحیم ، الرءوف ، السلام ، الخافض ، الشافی
الشکور ، الحفیظ ، المذل ، الضار ، الغفور ، الغافر
الفتاح ، القوی ، القیوم ، الکافی ، المولیٰ ، الملك
المالك ، الوافی ، الوکیل ، الوافی ، الولی ، الوالی

اور جب ان ناموں کو یا ان میں سے ایک کو اس وفق ۳۵ در ۳۵ پر کسی ایسے کام کی نیت سے بڑھایا جائے جو اسم ''الحی القیوم''۔ یا اس اسم کے موافق ہو جو اس وفق پر بڑھایا گیا ہے تو اس کے بعد فوراً وہ کام جس کے لئے یہ نقش لکھا گیا ہے پورا ہو جائے گا۔

اور وفق ۳۵ در ۳۵ پر اسموں کے بڑھانے کے چار طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے کہ وفق عددی کو اوپر اور وفق حرفی کو اس کے درمیان لکھ دیا جائے اور وفق حرفی کو یوں لکھے کہ ۲۹ اسموں کے حروف کو ۳۵ کلمے بنا لے اور ان کو نقش پر تین تین خانوں کے چاروں طرف وفق بکری کی طرح بڑھائے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ان حروف کو وفق کے اندر خانوں میں عددوں کے ہمراہ لکھ دے تیسرا طریقہ یہ ہے کہ وفق ۲۹ در ۲۹ بنا کر اس کے ہر ایک خانہ میں ہر ایک اسم کو وفق بکری کے طور پر بھر دے۔ چوتھا طریقہ جو سب طریقوں سے بہتر ہے یہ ہے کہ وفق اسمی کو وفق عددی کے درمیان لکھ کر وفق عددی کو اس کے چاروں طرف بھر دے مگر وفق اسمی کو پہلے لکھے جس کی صورت یہ ہے۔

۱۵۸ / ۱۰

۱۰	۷۰	۳۱	۱۸	۳۱
۳۱	الحی	القیوم	الحی	۱۸
۹۰	القیوم	الحی	القیوم	۷۰
۳۹	الحی	القیوم	الحی	۱۸
۹۰	۱۰	۷۰	۳۱	۱۸

گرمی کے موسم میں گرمی نہ لگنے کا عمل:

اور جاننا چاہیے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کے اسم ''الحی'' اور ان اسموں کو جن سے پہلے حرف ''ح'' ہے یعنی

حلیم ، حق ، والحکیم ، والحی ، حفیظ ، حمید ، حکم ، حنان ، حسیب

موسم گرما میں طلوع آفتاب کے وقت پڑھے تو اس دن کی گرمی اسے

محسوس نہ ہوگی اور جو لوگ آگ کا کام کرتے ہیں ان کے لئے یہ عمل بہت مفید ہے۔

اور جو شخص ان اسموں کا پہلا حرف یعنی ''ح'' انگوٹھی کے نگینہ پر ۸ بار معہ ''الحی'' اور ''الحلیم'' اور ''الحنان'' اور ''الحکیم'' کے کھدوا کر اپنے پاس رکھے سانپوں اور بچھوں سے امن میں رہے گا اور بخار والے کو پانی میں انگوٹھی ڈبو کر پلا دیا جائے صحت یاب ہو جائے گا اور یہ پانی شدت پیاس اور ضعف باہ کو نافع ہے۔ مگر یہ انگوٹھی شنبہ اور دوشنبہ کو نہ پہنے اور سن رسیدہ بوڑھوں اور سرد مزاجوں کو یہ انگوٹھی بہت پہننا نہ چاہیے اور اگر ساعت زہرہ یا قمر میں ''حی'' ۸ بار معہ اسماء اربعہ لکھ کر گلے میں دل کے برابر بائیں نیست لٹکایا جائے کہ کسی کی محبت سے دل سرد ہو جائے تو نہایت موثر ثابت ہوگا مگر جنبی کے پاس نہ رکھنا چاہیے۔

حاجت پوری ہوگی:

جو حاجتمند شخص صبح کی نماز کے بعد بولنے سے پہلے اس دعا کو سو بار پڑھے۔ اس کی حاجت پوری ہو جائے گی۔ وہ یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا حَلِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ ۔

اسم اعظم کا تحفہ:

میں (مصنف کتاب) نے شیخ ابو العباس مرسی رحمۃ اللہ علیہ کی کتاب میں دیکھا ہے کہ شیخ یا خمیم نے شیخ عبدالنور کو خط میں لکھا کہ اے میرے دوست میں اسم اعظم کا تحفہ تجھ کو دیتا ہوں تم صبح کی نماز کے بعد ۷۰ بار اس اسم اعظم سے یوں دعا مانگو۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

يَا حَيُّ يَاقَيُّوْمُ يَاقَدِيْمُ يَادَائِمُ يَاصَمَدُ يَاوَدُوْدُ يَا وِتْرُ يَا ذَوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

(اور یہ سات اسم ہیں)۔

حاجت روائی کا عمل:

شیخ ابوالحجاج اقصری رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ جو شخص صبح کی نماز کے بعد اس دعا کو ۳ بار پڑھ کر اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت طلب کرے حاجت پوری ہو جائے گی دعا یہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَا مَنَّانُ يَا بَدِيْعَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَافْعَلْ لِيْ كَذَا وَكَذَا۔

حافظہ اور ذکاوت میں اضافہ کے لئے:

هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ مِنْهُ اٰيٰتٌ مُّحْكَمٰتٌ هُنَّ اُمُّ الْكِتٰبِ وَ اُخَرُ مُتَشٰبِهٰتٌ فَاَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ زَيْغٌ فَيَتَّبِعُوْنَ مَا تَشَابَهَ مِنْهُ ابْتِغَآءَ الْفِتْنَةِ وَ ابْتِغَآءَ تَاْوِيْلِهٖ وَ مَا يَعْلَمُ تَاْوِيْلَهٗٓ اِلَّا اللّٰهُ ○ وَالرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ يَقُوْلُوْنَ اٰمَنَّا بِهٖ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ رَبِّنَا وَمَا يَذَّكَّرُ اِلَّآ اُولُوا الْاَلْبَابِ○ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ○ رَبَّنَآ اِنَّكَ جَامِعُ النَّاسِ لِيَوْمٍ لَّا رَيْبَ فِيْهِ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ○ (سورۃ آل عمران)

تک یہ آیتیں حافظہ اور ذکاوت کے لئے ہیں۔ جو شخص ان کو سبز رنگ کے نئے کاغذ پر جمعہ کے دن چھٹی ساعت میں زعفران اور گلاب سے لکھ کر دھو کر پی لے سات جمعے متواتر اس طرح کرے اور اس روز کوئی شبہ والی چیز اور جاندار چیز نہ کھائے تو اس کی مراد حاصل ہو جائے گی۔

تنگدستی ختم ہو گی:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِي الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّهَارِ وَ تُوْلِجُ النَّهَارَ فِی الَّیْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَ تُخْرِجُ الْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ وَ تَرْزُقُ مَنْ تَشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

جو ان دو آیتوں کو فرضوں اور نفلوں کے بعد اور بوقت خواب اکثر پڑھا کرے مال بہت ہاتھ آئے اور تنگدستی رفع ہو جائے۔

علم کیمیا معلوم کرنے کا عمل:

جس شخص کو علم کیمیا حاصل کرنے کا بہت شوق ہو یا دوسری مخفی اشیاء کا علم حاصل کرنا چاہتا ہو تو پاک ہو کر ۴۰ روز متواتر روزہ رکھے اور حلال چیز سے افطار کرے اور ہر رات کو بوقت خواب سورۂ الشّمس اور الضحیٰ اور الم نشرح ۷ بار پڑھ کر:

قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِی الْمُلْكَ مَنْ تَشَآءُ وَ تَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَ تُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَ تُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ بِیَدِكَ الْخَیْرُ اِنَّكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○

۷ بار پڑھے اور اس کے بعد ۷۰ بار یہ دعا مانگے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِقُدْرَتِكَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ یَا وَاحِدُ یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا وِتْرُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ۔

یہ ستر مرتبہ پڑھے اس کے بعد یہ پڑھے۔

وَاَنْ تُیَسِّرَلِیَ الْعِلْمَ الَّذِیْ یَسَّرْتَهٗ عَلٰی كَثِیْرٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَاَكْرَمْتَ بِهٖ كَثِیْرًا مِّنْ عِبَادِكَ وَاَغْنِنِیْ بِهٖ عَمَّنْ سِوَاكَ فَاِنَّكَ مَالِكُ الْمُلْكِ وَبِیَدِكَ مَقَالِیْدُ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

جب یہ عمل کر چکے گا تو اللہ تعالیٰ کسی ایسے شخص کو بیداری یا نیند میں اس کے پاس بھیج دے گا جو وہ اسے وہ علم تعلیم کر دے۔

خزینہ معلوم کرنے کا عمل:

جو شخص کسی خزینہ اور دفینہ پر اطلاع پانا چاہے تو ان آیتوں کو سونے کے کسی پاک برتن میں مشک و زعفران سے لکھ کر ہلیلہ ورد اور کسی سبز پھل کے پانی سے اسے دھو کر رکھ لے پھر ایک سیاہ مرغی اور بلّے کا پتہ اور ۵ مثقال سرمہ اصفہانی لے کر اس مذکور پانی سے خوب کھرل کرے جب مانند غبار کے ہو جائے اٹھا کر کسی شیشی میں ڈال کر رکھ لے۔ پھر جمعرات کے دن سے روزے رکھنے شروع کر دے اور جب آدھی رات ہوا کرے تو ۷۰ بار درود شریف پڑھ کر استغفار ۷۰ بار پڑھے۔ پھر ۷۰ بار درود شریف پڑھ کر اس کو ختم کرے۔ پھر دونوں آنکھوں میں سرمہ سے تین تین سلائیاں ڈالے۔ پہلے دائیں آنکھ میں پھر بائیں آنکھ میں یہی عمل سات جمعراتوں میں کرے۔ اس عمل کے اختتام پر روحانیات رات کے وقت اس کے پاس حاضر ہوں گے اور اس سے پوچھیں گے کہ تیری کیا حاجت اور تیرے دل کی کیا مراد ہے پھر وہ جو کہے گا۔ اس کے مطابق وہ اس کی اطاعت کریں گے۔

اولاد کی حفاظت کے لئے:

اِذْ قَالَتِ امْرَاَتُ عِمْرٰنَ رَبِّ اِنِّیْ نَذَرْتُ لَكَ مَا فِیْ بَطْنِیْ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلْ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ فَلَمَّا وَضَعَتْهَا قَالَتْ رَبِّ اِنِّیْ وَضَعْتُهَآ اُنْثٰی وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا وَضَعَتْ وَلَیْسَ الذَّكَرُ كَالْاُنْثٰی وَاِنِّیْ سَمَّیْتُهَا مَرْیَمَ وَاِنِّیْ اُعِیْذُهَا بِكَ وَذُرِّیَّتَهَا مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ○ فَتَقَبَّلَهَا رَبُّهَا بِقَبُوْلٍ حَسَنٍ وَّاَنْۢبَتَهَا نَبَاتًا حَسَنًا وَّكَفَّلَهَا زَكَرِیَّا كُلَّمَا دَخَلَ عَلَیْهَا زَكَرِیَّا الْمِحْرَابَ وَجَدَ عِنْدَهَا رِزْقًا قَالَ یٰمَرْیَمُ اَنّٰی لَكِ هٰذَا قَالَتْ هُوَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَآءُ بِغَیْرِ حِسَابٍ ○

یہ آیت حاملہ عورتوں اور ان کی اولاد کی حفاظت کے لئے بہت موثر

ہے۔ اگر ان آیات کو زعفران اور گلاب سے ہرن کے باریک چمڑے پر لکھ کر عورت کی بائیں کوکھ پر وضع حمل تک باندھ دیا جائے تو وہ سب آفتوں سے امن میں رہے گی اور اگر مشک و زعفران سے لکھ کر بچہ کے گلے سے لوہے یا تانبے کی تختی میں بند کر کے باندھ دیا جائے تو وہ رونے ڈرنے اور بھوک لگنے سے محفوظ رہے گا اور اکثر سویا رہے گا اور اپنی ماں کے تھوڑے ہی دودھ سے سیراب رہا کرے گا اور اس کی ماں کا دودھ اگر کم ہو گا تو بہت ہو جائے گا اور وہ بچہ نیک بخت ہو جائے گا۔

رزق بکثرت، اور شادی جلدی ہونے کا عمل:

وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاۤءُ وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ يَّخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَاۤءُ وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيمِ ○

یہ آیت تلاش رزق اور نکاح کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ جو شخص اس کو جمعرات کے دن زہرہ یا مشتری یا عطارد کی ساعت میں کسی پاک کاغذ پر لکھ کر کسی نیک آدمی کے کُرتہ کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اپنی دکان یا حمام یا گھر کے دروازہ یا اپنی خرید و فروخت کے مقام پر لٹکا دے آمدنی بکثرت ہونے لگے گی اور رزق بے شمار آنے لگ جائے گا اور اگر اس کاغذ کو کسی بیکار اور بے روزگار یا شادی کے خواستگار آدمی کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ برسر روزگار ہو جائے گا اور شادی کا پیغام آ جائے گا۔

بیماری میں شفاء:

اَفَغَيْرَ دِيْنِ اللّٰهِ يَبْغُوْنَ وَلَهٗۤ اَسْلَمَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ طَوْعًا وَّ كَرْهًا وَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ○ قُلْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلَيْنَا وَ مَاۤ اُنْزِلَ عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ مَاۤ اُوْتِيَ مُوْسٰى وَ عِيْسٰى وَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ○ وَمَنْ يَّبْتَغِ غَيْرَ

الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْهُ وَ هُوَ فِی الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِیْنَ ○

جو شخص اس آیت کو مٹی کے کسی کورے برتن پر لکھ کر مینہ یا کنویں کے پاک پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑی ہو دھو کر بیمار کو پلا دے تو وہ صحت یاب ہو جائے گا۔

ہر شخص بات مانے گا:

وَ اعْتَصِمُوْا بِحَبْلِ اللّٰهِ جَمِیْعًا وَّ لَا تَفَرَّقُوْا وَ اذْكُرُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ كُنْتُمْ اَعْدَآءً فَاَلَّفَ بَیْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖۤ اِخْوَانًا وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا كَذٰلِكَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ○ وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ اُمَّةٌ یَّدْعُوْنَ اِلَى الْخَیْرِ وَ یَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَ یَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ○

اس آیت کو جو شخص ہرن کے باریک چمڑے پر بروز دوشنبہ جب کہ چاند نور کی ترقی میں ہو سیاہ توت کے پتوں کے پانی سے لکھے اور آخر میں یہ لکھ دے۔

یَا مُؤَلِّفَ الْقُلُوْبِ اَلِّفْ بَیْنَ كَذَا۔

اور ان دونوں کا نام پہلے اور پیچھے لکھ دے اور اپنے گلے میں ڈال لے اگر دوسرا شخص اس کا دشمن اور غضبناک ہو گا تو وہ اس سے مصافحہ آ کرے گا اور جو کچھ وہ کہے گا وہ مانے گا اور اس کو کوئی فقیر یا واعظ یا متکلم پاس رکھے گا تو اس کے کلام میں بہت تاثیر ہو جائے گی ہر شخص اس کی بات مانے گا۔

دشمن پر غلبہ:

لَنْ یَّضُرُّوْكُمْ اِلَّاۤ اَذًى وَ اِنْ یُّقَاتِلُوْكُمْ یُوَلُّوْكُمُ الْاَدْبَارَ ثُمَّ لَا یُنْصَرُوْنَ○ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ اَیْنَ مَا ثُقِفُوْۤا اِلَّا بِحَبْلٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ حَبْلٍ مِّنَ النَّاسِ وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الْمَسْكَنَةُ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا یَكْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَ یَقْتُلُوْنَ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا

يَعْتَدُوْنَ ○ ۔

یہ آیتیں دشمن کے گریز کرنے اور اس کے مقہور ہونے کے لئے مفید ہیں جو شخص ان آیتوں کو اپنی تلوار یا ڈھال یا خود یا نیزہ کی بھال یا کسی اور ہتھیار پر روز دوشنبہ کی آٹھویں ساعت میں لکھے مگر لکھنے والا پاک اور روزہ رکھے ہوئے ہو تو جس کے پاس یہ ہتھیار ہوں گے اس کے سامنے دشمن نہ ٹھہر سکے گا اور اپنی کوئی تدبیر نہ چلا سکے گا۔

ہر چیز سے بے خوف:

اِذْ هَمَّتْ طَّآئِفَتٰنِ مِنْكُمْ اَنْ تَفْشَلَا وَ اللّٰهُ وَلِيُّهُمَا وَ عَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ○ وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّاَنْتُمْ اَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ○ اِذْ تَقُوْلُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ اَلَنْ يَّكْفِيَكُمْ اَنْ يُّمِدَّكُمْ رَبُّكُمْ بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُنْزَلِيْنَ ○ بَلٰٓى اِنْ تَصْبِرُوْا وَ تَتَّقُوْا وَ يَاْتُوْكُمْ مِّنْ فَوْرِهِمْ هٰذَا يُمْدِدْكُمْ رَبُّكُمْ بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الْمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيْنَ ○ وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَلِتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ ۚ وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ○

یہ آیت جو شخص پاک صاف ہو کر جمعہ کی آدھی رات جب گزر چکی ہو لکھے پھر صبح کی نماز جب پڑھ چکے تو طلوع آفتاب تک خدا کی تسبیح اور ذکر کرتا رہے جب سورج اونچا ہو جائے تو دو رکعتیں پڑھے جنکی پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور آیت الکرسی اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ اور آمن الرسول......الخ پڑھے۔ پھر ۷ بار استغفار پڑھ کر ۷ بار کہے۔

حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○

(۹:۱۲۹)

پھر دوبارہ وضو کر کے اس آیت کو اپنے پاس رکھے تو اگر اس کو بادشاہ کا خوف ہے تو نہ ڈرے گا اور اگر نیند یا بیداری میں کسی جن بھوت یا دشمن سے ڈرتا

تھا تو بے خوف ہو جائے گا۔

دشمن ناکام ہوگا:

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہم ایک لڑائی میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دشمن کو دیکھا تو:

آپ نے فرمایا:

يَا مَالِكُ يَوْمَ الدِّيْنِ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ○

اس وقت میں نے دشمنوں کو دیکھا کہ زمین پر پچھڑے جاتے ہیں اور فرشتے ان کو آگے اور پیچھے سے مار رہے ہیں۔

ظالم کے شر سے حفاظت:

اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَ الضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَ الْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ وَ اللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ○ وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ وَمَنْ يَّغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَمْ يُصِرُّوْا عَلٰى مَا فَعَلُوْا وَ هُمْ يَعْلَمُوْنَ ○ اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ○

(۳:۱۳۴ تا ۱۳۶)

جو شخص ان آیات کو جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز کے بعد کاغذ پر لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے۔ اور صبح کو اُٹھ کر کسی بادشاہ یا دشمن یا کسی ظالم کے پاس جائے تو وہ اس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

خون استحاضہ بند ہونے کا عمل:

وَ مَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اَفَائِنْ مَّاتَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰى اَعْقَابِكُمْ وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰى عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا وَ سَيَجْزِي

اللّٰہُ الشّٰکِرِیْنَ○ (۳:۱۴۴)

یہ آیت نزف الدم کی بیماری کو مفید ہے اس آیت کو کاغذ پر لکھ کر یہ بھی اس کے ساتھ لکھے۔

اِنْقَلِبْ یَادَمُ بِالْکَفِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ ھج لج ھج لج ھج لج ھج لج لخطاس ھی لخطاس۔

اور ناک کے اوپر دونوں آنکھوں کے درمیان باندھ دے اور جس عورت کو خون استحاضہ جاری ہو گیا ہو وہ اس کو تین کاغذوں پر لکھ کر ایک کاغذ اپنے آگے کے دامن اور دوسرا اپنے پیچھے کے دامن پر چسپاں کو دے اور تیسرا ناف کے نیچے دھاگے سے باندھ دے تو خون کے بند ہو جانے کے لئے مجرب اور صحیح ہے۔

بادشاہ اور افسران بالا کے شر سے محفوظ

اَلَّذِیْنَ قَالَ لَھُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَکُمْ فَاخْشَوْھُمْ فَزَادَھُمْ اِیْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ○ فَانْقَلَبُوْا بِنِعْمَۃٍ مِّنَ اللّٰہِ وَ فَضْلٍ لَّمْ یَمْسَسْھُمْ سُوْءٌ وَّ اتَّبَعُوْا رِضْوَانَ اللّٰہِ وَ اللّٰہُ ذُوْ فَضْلٍ عَظِیْمٍ○
(۳:۱۷۳،۱۷۴)

جو شخص اس کو کاغذ پر لکھ کر انگوٹھی کے نگینے کے نیچے دے دے اور پہن کر بادشاہ یا حاکم کے پاس چلا جائے جو اس کو کسی سزا کی دھمکی دیتا تھا تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے شر سے محفوظ رکھے گا۔

مخالف کو مغلوب کرنے کے لئے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَیْكُمْ نُوْرًا مُّبِیْنًا○ فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ اعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَیُدْخِلُهُمْ فِیْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَ فَضْلٍ وَّ یَهْدِیْهِمْ اِلَیْهِ صِرَاطًا مُّسْتَقِیْمًا○ (۴:۱۷۴،۱۷۵)

یہ آیت مخاصم اور مجادل کی حجت کو باطل کر دیتی ہے یکشنبہ کے روز پاک چمڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر گلے میں ڈال لے مخاصم حجت میں مغلوب ہو جائے گا۔

سورۂ مائدہ کے عملیات

عفو، قناعت، صبر اور رحم کی خصلت پیدا کرنے کا عمل:

وَ اِذْ قَالَ مُوْسٰی لِقَوْمِهٖ یٰقَوْمِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ جَعَلَ فِیْكُمْ اَنْۢبِیَآءَ وَ جَعَلَكُمْ مُّلُوْكًا وَّ اٰتٰىكُمْ مَّا لَمْ یُؤْتِ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِیْنَ○ یٰقَوْمِ ادْخُلُوا الْاَرْضَ الْمُقَدَّسَةَ الَّتِیْ كَتَبَ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَرْتَدُّوْا عَلٰۤی اَدْبَارِكُمْ فَتَنْقَلِبُوْا خٰسِرِیْنَ○ (۵:۲۰،۲۱)۔

جو شخص ان آیات کو ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے اپنی داہنی ہتھیلی پر لکھ کر زبان سے چاٹ لیا کرے اور تھوک نگل جائے۔ ۷ روز اسی طرح متواتر کرے تو اس کی عفو اور قناعت اور صبر اور رقت قلب اور مسلمانوں پر رحم کرنے کی خصلت ہو جائے گا اور صحت و عافیت اس کے شامل حال رہے گی۔

دشمن کو نقصان پہنچانے کا عمل:

قُلْ یٰٓاَهْلَ الْکِتٰبِ هَلْ تَنْقِمُوْنَ مِنَّآ اِلَّآ اَنْ اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَ مَآ اُنْزِلَ اِلَیْنَا وَ مَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلُ وَ اَنَّ اَکْثَرَکُمْ فٰسِقُوْنَ○

یہ آیت دشمن کا چہرہ سیاہ کرنے اور اس کے ذہن کو کند کرنے کا کام دیتی ہے۔ جب یہ بات منظور ہو تو جمعرات کے دن روزہ رکھے اور مغرب عشاء کی نماز ادا کر کے یہ الفاظ کہے۔

یَا قَدِیْمَ الْاَزَلِ یَا اَزَلِیُّ لَمْ یَزَلْ یَا مَنْ یَّعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرُ خُذْ "فُلَانَ بْنَ فُلَانَةً" اَخْذَ عَزِیْزٍ مُّقْتَدِرٍ○

تین بار کہے اور تین بار اس آیت کو پڑھے بعد وہ کسی ویران گھر سے مٹی کی ایک مٹھی لے کر اس پر اس آیت کو پڑھ کر پھونک دے اور دشمن کے گھر میں چھینٹا دے دے تو اس کے جان اور مال میں عجیب حالت نمودار ہو گی (اور فلاں بن فلاں کی جگہ دشمن اور اس کی ماں کا نام لے)۔

وسعت رزق کا وظیفہ:

اِذْ قَالَ الْحَوَارِیُّوْنَ یٰعِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ هَلْ یَسْتَطِیْعُ رَبُّکَ اَنْ یُّنَزِّلَ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنْ کُنْتُمْ مُّؤْمِنِیْنَ○ قَالُوْا نُرِیْدُ اَنْ نَّاْکُلَ مِنْهَا وَ تَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَ نَعْلَمَ اَنْ قَدْ صَدَقْتَنَا وَ نَکُوْنَ عَلَیْهَا مِنَ الشّٰهِدِیْنَ○ قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْدًا لِّاَوَّلِنَا وَ اٰخِرِنَا وَ اٰیَةً مِّنْکَ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ○

(۵:۱۱۲،۱۱۴)

یہ آیتیں حصول برکات اور وسعت رزق اور دفع کرنگی کے لئے نافع ہیں۔ پس جو شخص ان آیتوں کو جھاؤ کی لکڑی کے کسی برتن میں ماہ نیساں کے پہلے دن چاندی کی قلم سے باوضو ہو کر کھودے اور جب ضرورت ہو اس کو پانی سے بھر

کر جمعہ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے گھر یا زراعت یا باغ یا جہاں چاہے وہ پانی ڈال دے تو اس کا مطلب حاصل ہو جائے گا اور اگر فاقہ اور تنگدستی کی شکایت ہو تو تین جمعہ متواتر وہ پانی پیتا رہے تو اس کی شکایت زائل ہو جائے گی اور اس کے مال اور گھر اور زراعت اور کام میں برکت پیدا ہو گی۔ واللہ اعلم۔

سورۂ انعام کے عملیات

رات کی آفتوں سے محفوظ:

جو شخص رات کے وقت مندرجہ ذیل آیات کو پڑھے گا تو رات کو آنے والی تمام سختیوں سے محفوظ رہے گا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ الظُّلُمٰتِ وَ النُّوْرَ ثُمَّ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ یَعْدِلُوْنَ ○ (۶:۱)

دکھ، درد سے محفوظ:

جو شخص اس آیت کو ہر روز صبح اور شام ۷ بار پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے اپنے چہرے اور تمام بدن پر پھیرے تو تمام دکھوں اور دردوں سے محفوظ رہے گا۔

وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِی الَّیْلِ وَ النَّهَارِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○

طیش اور غصہ کا علاج:

جو شخص نہایت طیش اور غصے کی وجہ سے بے قرار ہو تو اس حالت میں اگر بیٹھا ہوا ہے تو کھڑا ہو جائے اور اگر کھڑا ہے تو بیٹھ جائے اور اس آیت کو بکثرت پڑھے اس کو غصہ فرو ہو جائے گا۔

وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ یَّمْسَسْكَ بِخَیْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ○ وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ○ (۶:۱۷،۱۸)

پستانوں کے درد اور غم سے نجات:

ان آیتوں کو سحری کے وقت کاغذ پر لکھ کر گلے میں ڈال لے۔ دونوں پہلوؤں اور دونوں پستانوں کے درد کے لئے مجرب ہے۔ جو شخص بہت غمناک اور دل تنگ ہو وہ سوتے وقت ۷ باران کو پڑھ کر سو جائے تو جب بیدار ہوگا تو کوئی غم اپنے دل میں نہ پائے گا۔

اِنَّمَا يَسْتَجِيبُ الَّذِينَ يَسْمَعُونَ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُونَ ○ (۶:۳۶)

نامردی کا علاج:

جو شخص نامرد ہو یا اس کا عضو تناسل ڈھیلا رہتا ہو تین روزے رکھے اور گائے کے دودھ اور شکر سے افطار کرے جب آدھی رات ہو تو اٹھ کر اپنے داہنے ہاتھ کے درمیان تانبے کی قلم کے ساتھ زعفران اور گلاب سے اس آیت کو لکھ کر چاٹ لیا کرے اللہ تعالیٰ اس کی شکایت کو رفع کر دے گا۔

چوری کی واپسی اور بھاگے ہوئے کو واپس لانے کا عمل:

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَ لَا يَضُرُّنَا وَ نُرَدُّ عَلٰى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰنَا اللّٰهُ كَالَّذِى اسْتَهْوَتْهُ الشَّيٰطِيْنُ فِى الْاَرْضِ حَيْرَانَ لَهٗ اَصْحٰبٌ يَّدْعُوْنَهٗ اِلَى الْهُدَى ائْتِنَا قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ○

یہ آیت چور اور بھاگے ہوئے کو حیران کرنے کے لئے مجرب ہے پہلے چور اور بھاگے ہوئے کا نام اور ان کی ماں کا نام معلوم کر کے خشک تسمہ کا ایک ٹکڑا لے کر اور ایک نسخہ میں ہے کہ خشک کدو کا چھلکا لے کر اس پر پرکار سے ایک دائرہ کھینچے پھر ایک علیحدہ جگہ میں جہاں اس کو کوئی نہ معلوم کر سکے اس کو لے جا کر دائرہ

کے درمیان ان آیتوں کو لکھے۔ پھر چور یا بھاگے ہوئے کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھ کر کسی جگہ دفن کرے جہاں کسی کا پاؤں نہ آسکے پس چور یا بھاگا ہوا حیران اور سرگرداں ہو کر واپس آئے گا۔

ظالموں کا خانہ خراب اور مچھر بھگانے کا عمل:

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتّٰۤى اِذَا فَرِحُوْا بِمَاۤ اُوْتُوْۤا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ○ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ○ (۶:۴۴،۴۵)

تک ظالموں کے خانہ خراب اور ان کے ہلاک کرنے کے لئے مجرب ہے تو جو شخص کسی ذبح کئے ہوئے اونٹ کی پرانی ہڈی روڑی سے اٹھا کر اس پر اس آیت کو لکھ کر ظالم کے گھر میں ڈال دے خانہ اس کا خراب ہو جائے گا اور جب اس آیت کو نازبو کے پانی سے تانبے کی طشتری پر لکھ کر اس زیرہ کے پانی سے جو کہ شام سے صبح تک پانی میں بھگو دیا گیا ہو دھو کر وہ پانی اس گھر میں جس میں مچھر اور پسو بکثرت ہوں چھڑک دے دوبارہ اسی طرح کرے تو اس گھر میں باذن اور کوئی مچھر وغیرہ نہ رہے گا۔

مشتبہ بات ظاہر ہو جائیگی:

وَ عِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا هُوَ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّ رَقَةٍ اِلَّا يَعْلَمُهَا وَ لَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَ لَا رَطْبٍ وَّ لَا يَابِسٍ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ○ وَ هُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَ يَعْلَمُ مَا جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰۤى اَجَلٌ مُّسَمًّى ثُمَّ اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ○وَ هُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰۤى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَ هُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ○ ثُمَّ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ اَلَا لَهُ الْحُكْمُ وَ هُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ○ (۶:۵۹،۶۲)

تک جو شخص اس آیت کو السی کے کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر سوتے ہوئے اپنے سر کے نیچے رکھ کر سو جائے اور دعا مانگے کہ جو بات مجھ پر مشتبہ ہے وہ مجھ پر عیاں ہو جائے تو وہ بات اس پر عیاں ہو جائے گی اور جو شخص اس کو باوضو پاک بستر پر بیٹھ کر لکھے اور بازو پر باندھ کر سو جائے تو صبح کے وقت جو شخص پہلے اس سے ملاقات کرے گا وہ اس کو عجیب بات سنائے گا۔

سمندر اور دریا کی طغیانی ختم:

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَ الْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا وَّ خُفْيَةً لَئِنْ اَنْجٰنَا مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيْنَ○ قُلِ اللّٰهُ يُنَجِّيْكُمْ مِّنْهَا وَمِنْ كُلِّ كَرْبٍ ثُمَّ اَنْتُمْ تُشْرِكُوْنَ○ (۶:۶۳،۶۴)

اس آیت کی خاصیت یہ ہے کہ جب سمندر میں موجوں کا تلاطم ہو جائے اور یہ آیت کاغذ میں لکھ کر سمندر میں ڈال دی جائے تو اللہ کی قدرت سے سمندر میں سکون آ جائے گا۔

لوگوں پر غلبہ حاصل کرنے کا عمل:

وَ كَذٰلِكَ نُرِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ مَلَكُوْتَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلِيَكُوْنَ مِنَ الْمُوْقِنِيْنَ○ فَلَمَّا جَنَّ عَلَيْهِ الَّيْلُ رَاٰ كَوْكَبًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَآ اُحِبُّ الْاٰفِلِيْنَ ○ فَلَمَّا رَاَ الْقَمَرَ بَازِغًا قَالَ هٰذَا رَبِّيْ فَلَمَّآ اَفَلَ قَالَ لَئِنْ لَّمْ يَهْدِنِيْ رَبِّيْ لَاَكُوْنَنَّ مِنَ الْقَوْمِ الضَّآلِّيْنَ ○ فَلَمَّا رَاَ الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ هٰذَآ اَكْبَرُ فَلَمَّآ اَفَلَتْ قَالَ يٰقَوْمِ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ○ اِنِّيْ وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ حَنِيْفًا وَّ مَآ اَنَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ○ (۶:۷۵تا۷۹)

جو شخص راست روی اور اپنی رائے کی درستی چاہے اس کو چاہیے کہ گلاب اور زعفران سے چینی کے پیالے میں اس آیت کو لکھے اور نہر کے پانی سے دھو کر پی لیا کرے اور اگر چاہے کہ میری ہر ایک بات کو قبولیت ہو تو شیشہ کے پیالے

میں پانی سے اس آیت کو لکھے اور اس سرمہ کو آنکھ میں لگائے تو بادشاہوں اور دوسرے سب لوگوں کے نزدیک اس کی ہر ایک بات کو قبولیت ہوگی اور سب اس کی فرمانبرداری اختیار کریں گے اور اگر چاہے کہ خوشگو ہو جاؤں اور لوگوں پر ہر ایک بات میں غالب رہوں تو باداموں کے پتے پر زعفران سے اس آیت کو لکھے اور اس گلاب سے جس میں اینسوں عرق دیئے گئے ہوں اور مورد کے پانی سے اسے دھوکر ہر روز چار دفعہ منہ نہار پی لے تو وہ اپنے مخاصم اور مجادل پر غالب آئے گا۔

دشمن کی ہلاکت کا عمل:

وَلَوْ تَرٰۤی اِذِ الظّٰلِمُوْنَ فِیْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْۤا اَیْدِیْهِمْ اَخْرِجُوْۤا اَنْفُسَكُمْ اَلْیَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَی اللّٰهِ غَیْرَ الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰیٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ○ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰی كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّ تَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ وَمَا نَرٰی مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِیْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِیْكُمْ شُرَكٰٓؤُا لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَیْنَكُمْ وَ ضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ○ (۶:۹۳،۹۴)

جس شخص کے بہت سے دشمن ہوں اور اس کو دُکھ دینا چاہتے ہوں تو درخت بید کے تین پتے طلوع آفتاب سے پہلے ایسے طور سے لے آئے کہ کوئی اس کو نہ دیکھنے پائے اور ہر ایک پتے پر اس کی ایک طرف ان لوگوں کے نام لکھے اور اس کی دوسری طرف ان آیات کو لکھے مگر ایسی جگہ پر بیٹھ کر لکھے کہ کوئی شخص اس کو نہ دیکھے پھر ہر روز ایک پتہ اس میں ڈال دیا کرے جس میں سے وہ پیا کرتے ہیں تو وہ سب دشمن ہلاک اور گھر ان کے برباد ہو جائیں گے۔

سورۂ اعراف کے عملیات

لقوہ، فالج اور گھر بار کی حفاظت:

اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍم بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَ الْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ○

جو شخص سوتے ہوئے پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ابلیس اور اس کے لشکر کے شر سے بچا لیتا ہے۔ اور لقوہ اوز فالج سے محفوظ رکھتا ہے اور جو شخص اس آیت کے ساتھ آیات الحرص اور سورۂ براَت کی آخری آیتیں پڑھ کر گھر یا دکان یا اسباب اور مال پر پھونک دے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حفاظت کرے گا۔

بخار کا تعویذ:

حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ کو ملک شام میں دیر راہب کے نیچے بخار ہو گیا۔ کسی نے ان کو ایک کلاہ لا کر پہنائی اس سے ان کا بخار اتر گیا جب اس میں دیکھا تو اس میں ایک کاغذ تھا جس میں لکھا تھا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ وَمِنَ اللّٰہِ وَاِلَی اللّٰہِ وَعَلَی اللّٰہِ فَلْیَتَوَکَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ ○ اِنَّ رَبَّکُمُ اللّٰہُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِیْ سِتَّۃِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ یَطْلُبُہٗ حَثِیْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍم بِاَمْرِہٖ اَلَا لَہُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَکَ اللّٰہُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ○ اُدْعُوْا رَبَّکُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَۃً اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ○ وَلَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِھَا وَادْعُوْہُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰہِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ○

(۷:۵۴تا۵۶)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الشَّافِیْ لَا شَافِیْ سِوَاكَ اَللّٰهُمَّ اشْفِهٖ شَفَاءً لَا یُغَادِرُهٗ سُقْمٌ یَااَللّٰهُ۝ (تین مرتبہ)

نظر بد، درد دل اور دشمن سے حفاظت:

گلاب اور مشک زعفران سے لکھ کر گلے میں ڈال لے لوگوں کی دشمنی سے اور نظر بد اور دل کے درد سے امن میں رہے گا اور دشمن اور سانپ سے ہمیشہ محفوظ رہے گا۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ یَطْلُبُهٗ حَثِیْثًا وَّ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ وَ النُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِیْنَ۝ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ تَضَرُّعًا وَّ خُفْیَةً اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُعْتَدِیْنَ۝ وَ لَا تُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّ طَمَعًا اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِیْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِیْنَ۝

(۷:۵۴ تا ۵۶)

ترقی روزگار کا عمل:

وَ لَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ۝

یہ آیت کثرت رزق اور ترقی روزگار کے لئے مفید ہے اس کو جمعہ کے دن نماز جمعہ سے فارغ ہونے کے بعد لکھ کر گھر میں یا دکان میں لگا دے رزق بکثرت آنا شروع ہوگا۔

جادو/نظر بد کا اثر زائل ہوگا:

یٰبَنِیْٓ اٰدَمَ خُذُوْا زِیْنَتَكُمْ عِنْدَ كُلِّ مَسْجِدٍ وَّ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا وَ لَا تُسْرِفُوْا اِنَّهٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ۝ قُلْ مَنْ حَرَّمَ زِیْنَةَ اللّٰهِ الَّتِیْٓ اَخْرَجَ لِعِبَادِهٖ وَ

الطَّيِّبٰتِ مِنَ الرِّزْقِ قُلْ هِيَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا خَالِصَةً يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ○

تک یہ آیت زہروں اور چشم بد اور جادو کے اثر کے دفعیہ کے لیے مفید ہے جو شخص اس کو سبز رنگ کے نئے برتن میں سفید انگوروں کے پانی اور زعفران سے لکھ کر سرد پانی سے دھو کر اس پانی سے نہائے گا اس سے چشم بد اور جادو کا اثر زائل ہو جائے گا اور جو شخص اس کو پی لے گا اور اپنے کھانے میں ڈال کر کھانا کھا لے گا تو زہر اور جادو اور چشم بد کا اثر جاتا رہے گا۔

دشمن قید ہی میں رہے گا:

قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ فِي النَّارِ كُلَّمَا دَخَلَتْ اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ قَالَ لِكُلٍّ ضِعْفٌ وَّ لٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ○

تک جس کا دشمن قید میں ہو اور اس کو قید خانہ میں مدت دراز تک رکھنا منظور ہو تو ہرن کے سرخ رنگ کے رنگے ہوئے چمڑے پر اس آیت کو لکھ کر اس دشمن کا نام اور اس کی ماں کا نام لکھے اور یہ بھی لکھے۔

مَكْثًا مَكْثًا "يَا فُلَانُ ابْنُ فُلَانَةٍ" تَشْبِيْطًا مَكْثًا۔

پھر اس کو قید خانہ کے دروازے کے نیچے دفن کر دے تو جب تک یہ نوشتہ مدفون رہے گا تب تک وہ دشمن بھی قید خانہ میں مسجون رہے گا۔ (فلاں بن فلاں کی جگہ اس کا اور اس کی ماں کا نام لکھے)

صلح اور دل کی تکلیف کے لئے:

وَ نَزَعْنَا مَا فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ وَ قَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ هَدٰىنَا لِهٰذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْ لَآ اَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَقَدْ جَآءَتْ

رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْكُمُ الْجَنَّةُ اُوْرِثْتُمُوْهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ۝
(۷:۴۳)

تک۔ اگر لوگوں یا دو دشمنوں کے درمیان صلح کرانا منظور ہو یا دو دوستوں کا نفاق یا دو شخصوں کا باہمی بغض جاتا رہنا منظور ہو تو اس آیت کو حلوے پر خشک قلم سے جو روشنائی سے بھری ہوئی نہ ہو لکھ کر حلویٰ ان میں تقسیم کر دے جب اس کو کھائیں گے تو وہ باہم صلح کر لیں گے۔

اور اگر انجیر کے پھلوں یا پتوں پر ان کا نام علیحدہ علیحدہ ایک ایک پتے پر لکھ کر کھلا دے تو بھی کام دے گا اور یہ درد دل کو بھی کام دے گا اور اگر اس کو مٹی کے کورے برتن میں جو آدمی سے ابھی نکلا ہو زعفران اور گلاب سے لکھ کر انجیر کے پانی سے دھو کر اس شخص کو پلا دیا جائے جس کو درد دل کی بیماری ہے تو وہ صحت یاب ہو جائے گا۔

اسماء الٰہی کے لطائف اور دینی دنیاوی تمام مشکلات کا حل

جاننا چاہیے کہ ہر اسم کے حروف اور اعداد ہوتے ہیں اور ہر عدد کے لئے وفق ہوا کرتا ہے۔ تو جو شخص ہر ایک اسم کے حروف اور اعداد کو وفق میں جمع کر دیتا ہے اس پر سب بھید کھل جاتا ہے اور جب کسی اسم کے اعداد حروفی اور عددی اسم ذات کے اعداد حروفی اور عددی کے موافق اور اس کی کسر اسم ذات کے وفق کے برابر ہو تو وہ اسم اس کے حق میں اسم اعظم ہوتا ہے اور اس کی تاثیرات وہی ہوتی ہیں۔ جو اسم اعظم مطلق کی ہوتی ہیں اور قرآن شریف کی آیتیں بھی اسموں کی ہر ایک قسم کے مناسب ہوا کرتی ہیں۔

اور واضح ہو کہ اس عارف نے اس اسموں کو ایک اور ترتیب بھی دی ہے اور ان ترتیبات کا نام اس نے لطائف رکھا ہے جو کہ مندرجہ ذیل ہیں۔

پہلا لطیفہ

یہ گیارہ (۱۱) اسم ہیں جو خوف زدہ لوگوں کے لئے باعث امن اور قیدیوں کے لئے رہائی کا سبب ہیں اور وہ یہ ہیں۔

اَلْوَاحِدُ، اَللّٰهُ، اَلرَّحْمٰنُ، اَلرَّحِیْمُ، اَلرَّءُوْفُ، اَلْغَفُوْرُ، اَلْمَنَّانُ، اَلْكَرِیْمُ، ذُوالطَّوْلِ، ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ۔

دوسرا لطیفہ

یہ چھ (۶) اسم ہیں۔

اَلْعَلِیْمُ، اَلْحَكِیْمُ، اَلْخَبِیْرُ، اَلْمُبِیْنُ، اَلْهَادِیْ، عَلَّامُ الْغُیُوْبِ۔

یہ جلیل القدر اسم علوم جمیلہ کے منبع ہیں اور مناجات میں اعلیٰ درجہ کے اسم ہیں جو ان کو عمل میں لائے اوران کو ہمیشہ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس کے دشمن پر فتح دے گا اور اس کے مال میں برکت کرے گا اور اہل علم وفضل اس کے تابع ہو جائیں گے اور راز اس پر سب کھل جائیں گے۔

تیسرا لطیفہ

یہ آٹھ (۸) اسم ہیں۔

اَلْمَالِكُ، اَلْعَلِیُّ، اَلْعَظِیْمُ، اَلْغَنِیُّ، اَلْمُتَعَالُ، ذُوالْجَلَالِ، اَلْمُهَیْمِنُ، اَلْكَرِیْمُ۔

یہ بہت عظیم النفع اسم ہیں ان کے ذکر کا وقت صبح کا وقت ہے اور ان کا ذکر وسواس اور غلبہ شہوت اور رنج والم کا دافع ہے۔

چوتھا لطیفہ

دس (۱۰) اسم ہیں۔

اَلْعَزِیْزُ ، اَلْقَادِرُ ، اَلْقَوِیُّ ، ذُوالْقُوَّۃِ ، اَلْمَتِیْنُ ، اَلْمُقْتَدِرُ ، اَلْجَبَّارُ ، اَلْمُتَکَبِّرُ ، اَلشَّدِیْدُ ، اَلْقَاھِرُ۔

یہ اسم تفریق مجتمعین اور جمع متفرقین کا کام دیتے ہیں۔ جو شخص ان کو ہمیشہ پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس سے ہر موذی اور ہر مولم چیز کو دفع کر دیتا ہے اور اس کے دشمن کو اس کا مغلوب کر دیتا ہے اور اگر سرکش ظالموں اور رئیسوں اور بادشاہوں کے سامنے ان کو پڑھا جائے تو وہ ہمیشہ ذلیل اور مغلوب رہتے ہیں اور سب حیوانات اور سخت دل لوگ اس کے مطیع ہو جاتے ہیں۔

پانچواں لطیفہ

یہ دس (۱۰) اسم ہیں۔

اَلْمُحِیْطُ ، اَلْعَالِمُ ، اَلرَّبُّ ، اَلشَّھِیْدُ ، اَلْحَسِیْبُ، اَلْفَعَّالُ، اَلْخَلَّاقُ، اَلْخَالِقُ ، اَلْبَارِیُٔ، اَلْمُصَوِّرُ۔

ان اسموں میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے اور یہ عظیم الشان ذکر ہے۔ جو شخص ان کا ہمیشہ ذکر کرے۔ اس پر سب راز منکشف ہو جاتے ہیں اور سب مطلب آسان اور تمام دینوی خواہشیں حاصل ہو جاتی ہیں اور جو کوئی آدھی رات کو اٹھ کر ان کو پڑھے۔ عجائبات اور اسرار مکنونہ کو مشاہدہ کر لیتا ہے اور اشیائے موذیہ اور قہر اعداد سے حفاظت میں رہتا ہے اور ان کی مداومت سے کل عالم اس کا مسخر ہو جاتا ہے اور اسرار مکنونہ کو سمجھ لیتا ہے اور امور عالم علویہ کو دیکھ لیتا ہے اور یہی اسم کلمات نامہ کہلاتے ہیں۔

چھٹا لطیفہ

یہ دس (۱۰) اسم ہیں۔

اَلْبَدِیْعُ ، اَلْبَاطِنُ ، اَلْحَفِیْظُ ، اَلْکَامِلُ ، اَلْمُبْدِیُ ، اَلْمُعِیْدُ ، اَلْمُقِبْتُ ، اَلْمَجِیْدُ ، اَلصَّادِقُ ، اَلْوَاسِعُ۔

یہ اسم حفظ علوم میں بہت تاثیر رکھتے ہیں اور ان کی برکت سے مصیبت زدہ مصائب سے محفوظ رہتے ہیں اور زاہد لوگ ان کے ذکر سے اپنے دلوں کو نفس کے خبث سے پاک اور صاف کر لیتے ہیں۔

ساتواں لطیفہ

یہ دس (۱۰) اسم ہیں۔

اَلْوَهَّابُ ، اَلْبَاسِطُ ، اَلْحَیُّ ، اَلْقَیُّوْمُ ، اَلنُّوْرُ ، اَلْفَتَّاحُ ، اَلْبَصِیْرُ ، اَلْعَزِیْزُ ، اَلْوَدُوْدُ ، اَلسَّمِیْعُ۔

یہ اسماء بہت اعلیٰ ذکر ہیں ان کے ذاکر پر اسرار منکشف ہو جاتے ہیں۔ انہی میں اسم اعظم ہے اور جو شخص ہمیشہ آدھی رات کو اُٹھ کر ان کا ذکر کیا کرے وہ عجائبات کو مشاہدہ کرتا ہے اور اگر ان کے اقسام کی کیفیت جان لے تو وہ کسی کا محتاج نہیں رہتا اور قرب باری تعالیٰ حاصل کر لیتا ہے۔

آٹھواں لطیفہ

یہ نو (۹) اسم ہیں۔

اَلتَّوَّابُ ، اَلْغَافِرُ ، اَلْحَسِیْبُ ، اَلْوَکِیْلُ ، اَلْکَافِیُ ، اَلرَّزَّاقُ ، اَلسَّلَامُ ،

اَلْمُؤْمِنُ، اَلسَّرِیْعُ۔

طالب اسباب کے لئے یہ بہت سریع التاثیر اسم ہیں۔ ان سے مشکلات سب حل اور رزق فراخ ہو جاتا ہے اور اس کے ملک میں برکت پیدا ہوتی ہے اور سب مایحتاج اسے حاصل ہوتا رہتا ہے اور نعمتیں قائم رہتی ہیں اور جو نعمت جاتی رہی ہے وہ پھر مل جاتی ہے۔ مگر اہل ہدایت کے لئے ان کا ذکر مناسب نہیں ہے۔

نواں لطیفہ

یہ پندرہ (۱۵) اسم ہیں۔

اَلْمُحْیِیْ، اَلْمُمِیْتُ، اَلْقَابِضُ، اَلْبَاعِثُ، اَلْوَارِثُ، اَلشَّافِیْ، اَلْبَرُّ، اَلْاَوَّلُ، اَلْاٰخِرُ، اَلظَّاهِرُ، اَلْبَاطِنُ، اَلْقُدُّوْسُ، لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ

یہ اسم قضا و قدر کا راز ہیں اور عالم علوی اور سفلی سے بلا کو ٹال دیتے ہیں جو شخص خالی شکم ہونے کی حالت میں ان کا ذکر کیا کرے تو وہ امور باطنہ کے حاصل کرنے کی اپنے میں ہمت اور قوت مشاہدہ کرے گا اور لوگوں کی توجہ اس کی طرف ہو جائے گی اور لوگوں کے دلوں میں اس کی غایت درجہ کی محبت اور الفت پیدا ہوگی اور اگر کسی بات سے ڈرتا ہو گا تو فوراً ڈر جاتا رہے گا۔

یہ لطائف مذکورہ سریع التاثیر ہیں۔ جو شخص دو خمس سونا اور باقی چاندی سے ایک انگوٹھی تیار کرا کے اس کے نگینہ پر ہر ایک لطیفہ کو کندہ کرائے۔ پھر جب کسی ایک لطیفہ کو پڑھنا مقصود ہو۔ اسی لطیفہ کی انگوٹھی پہن لے اور ذکر شروع کر دے تو فوراً مقصود حاصل ہوگا۔

وسوسہ، خوف، گھبراہٹ اور خیال بد کے ازالہ کا عمل:

وَ اِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطٰنِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰهِ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ عَلِیْمٌ ○ اِنَّ الَّذِیْنَ اتَّقَوْا اِذَا مَسَّهُمْ طٰٓئِفٌ مِّنَ الشَّیْطٰنِ تَذَکَّرُوْا فَاِذَا هُمْ مُّبْصِرُوْنَ ○

تک یہ آیت وسوسہ اور خوف اور گھبراہٹ اور خیال اور لرزہ کے لئے کفایت کرتی ہے۔ پس جس کو ان باتوں میں کوئی بات لاحق ہو وہ جمعہ کے دن طلوع آفتاب کے وقت ۷ پتوں پر گلاب اور زعفران سے اس آیت کو لکھے اور ہر روز ایک پتہ نگل کر اوپر سے پانی کا ایک گھونٹ پی لیا کرے صحت پائے گا۔

اور جب دل میں کوئی وسوسہ پیدا ہو تو یہ پڑھے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○

اور یہ پڑھنا مستحب ہے۔

لا اله الا الله محمد رسول الله۔

کیونکہ شیطان جب تشہد سنتا ہے تو پیچھے ہٹ جاتا ہے اور دور چلا جاتا ہے اور "لا اله الا الله" سب سے افضل ذکر ہے اور دفع وسوسہ کے لئے بہت مفید علاج ہے اور خلوت میں بیٹھ کر عبادت کرنے والوں کے لئے نہایت نافع ذکر ہے اور بعض فرماتے ہیں کہ وسوسہ میں وہی شخص مبتلا ہوتا ہے۔ جس کا ایمان کامل ہو کیونکہ چور اسی گھر کو لگتا ہے جس میں کچھ ہو اور جو شخص اس سورت کو اپنے خواب میں پڑھے تو اس کی تعبیر یہ ہے کہ وہ دنیا سے انتقال سے پہلے اپنے دشمن کو ہلاکت اور بلا میں پڑا ہوا دیکھ لیتا ہے اور دین کی قوت اس کو حاصل ہوتی ہے اور پہاڑ طور سینا پر چڑھتا ہے اور علامہ ابن سیرین رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے جو شخص سورۂ اعراف کو خواب میں پڑھتا ہے۔ اس کو ہر علم سے حصہ ملتا ہے۔ واللہ اعلم۔

سورۂ انفال کے عملیات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے سورۂ انفال اور سورۂ برائت کو پڑھا میں اس کی شفاعت کروں گا اور گواہی دوں گا کہ وہ منافق نہیں ہے اور اس کے نامۂ اعمال میں ہر منافق مرد اور عورت کے عدد کے موافق دس دس نیکیاں لکھی جائیں گی اور عرش اور حاملان عرش اس کے لئے جب تک وہ دنیا میں زندہ ہے اللہ تعالیٰ سے مغفرت مانگتے رہیں گے۔

دنیا و آخرت غم و الم ختم ہو جائیں گے:

حضرت ابو الدرداء سے روایت ہے کہ جو شخص ہر روز سات بار پڑھے۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۝ (۱۲۹:۹)

اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت کے غم و الم سے اس کو محفوظ رکھتا ہے۔ خواہ وہ سچا ہو یا جھوٹا۔ اور ایک روایت میں ہے کہ وہ کسی دیوار کے نیچے آ کر یا ڈوب کر یا جل کر یا کسی ہتھیار کی ضرب سے نہ مرے گا۔

امام لیث بن سعد، ابو معشر سے روایت کرتے ہیں کہ ایک شخص کی ران ٹوٹ گئی تھی کسی نے اس کے پاس آ کر کہا کہ جہاں تجھ کو درد ہوتا ہے اپنا ہاتھ رکھ کر یہ آیت پڑھ۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَكَّلْتُ وَ هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ۝

اس نے ویسا ہی کیا اس کی ران درست ہوگئی اور اس آیت کی خاصیت یہ بھی ہے کہ اگر اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے اور حاکم کے پاس چلا جائے تو وہ اس کی حاجت پوری کر دے گا۔

دل نرم ہو جائے گا:

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اِذَا ذُكِرَ اللّٰهُ وَجِلَتْ قُلُوْبُهُمْ وَ اِذَا تُلِيَتْ عَلَيْهِمْ اٰيٰتُهٗ زَادَتْهُمْ اِيْمَانًا وَّ عَلٰى رَبِّهِمْ يَتَوَكَّلُوْنَ ○

جو شخص دل کی سختی کی وجہ سے ناصح کی نصیحت کو قبول نہ کرتا ہو اور نیک اعمال سے متنفر رہتا ہو تو اس کو چاہیے کہ خالص جو کی بے نمک روٹی طلوع آفتاب سے پہلے پکا کر اس کے اوپر اس قلم سے جو روشنائی سے آلودہ نہ ہو اس آیت کو ۷ بار لکھے اور اس دن روزہ رکھ کر اسی روٹی سے افطار کرے۔ تو شکایت مذکور زائل ہو جائے گی اور اس کا دل نرم ہو جائے گا۔

بخار کا تعویذ:

حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ علیہ ایک افسون لکھ کر بخار والے کو دیا کرتے تھے جس سے وہ شفایاب ہو جاتا۔ جب کھول کر دیکھا گیا تو یہ آیتیں تھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ عَنْكُمْ وَ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِيْفًا [28:4]

رَبَّنَا اكْشِفْ عَنَّا الْعَذَابَ اِنَّا مُؤْمِنُوْنَ [12:44]

وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ [17:6]

سورۂ براۃ کے عملیات

چور اور بھاگے ہوئے کو واپس بلانے کا عمل:

وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْبِعَاثَهُمْ فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ○ (۹:۴۶)

یہ آیت چور اور بھاگ جانے والے شخص وغیرہ کے لئے ہے۔ اس کو السی کے کپڑے کے ٹکڑے پر جو کہ چاند کی پہلی تاریخوں میں کاٹ لیا گیا ہو۔ لکھ کر اس کے گرد فلاں بن فلاں لکھ دے پھر شہر کے باہر ایسی جگہ لے جائے جہاں اس کو کوئی نہ دیکھے وہاں زمین پر رکھ کر اس کے درمیان نئی میخ گاڑ کر اور اس پر مٹی ڈال کر ڈھانپ دے۔ چور اور بھاگا ہوا شخص واپس آ جائے گا۔

فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ○ (۹:۱۲۹)

مخالف اور دشمنوں کو مسخر کرنے کے لئے:

یہ آیت مخالفوں کو خوش کرنے اور دشمنوں کو بد اندیشی کو روکنے کے لئے مفید ہے۔ جو شخص اس کو جمعہ کی آدھی رات کے وقت ۳۰ بار پڑھے اور ہر بار پڑھ کر کہے:

اَنْتَ يَارَبِّ حَسْبِيْ عَلٰى "فُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ" اِعْطِفْ قَلْبَهٗ عَلَيَّ وَ ذَلِّلْهُ اِلَيَّ

تو اللہ تعالیٰ اس کو اس پر مہربان کر دے گا اور اسے اس کا پورا پورا مسخر اور فرمانبردار بنا دے گا۔ مجرب ہے۔ (فلاں بن فلاں کی جگہ مطلوب شخص اور اس کی ماں کا نام لے)

سورۂ یونس کے عملیات

رزق اور ولادت کی آسانی کے لئے:

قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَمَنْ يُّخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُّدَبِّرُ الْاَمْرَ فَسَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ فَقُلْ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ○ (۱۰:۳۱)

تک آسانی رزق اور آسانی ولادۃ اور کانوں کے درد کے لئے مجرب ہے اسے کدوئے شیرین کے چھلکے پر روشنائی سے لکھ کر جس عورت کے بچہ باہر نہ آتا ہو اس کے دائیں بازو پر باندھ دے۔ بچہ آسانی سے باہر آ جائے گا اور اگر چاندی کے پترے پر گندنا کے پانی سے لکھ کر اس شہد سے جس کی جھاگ آگ پر رکھ کر اتار لی گئی ہو محو کر کے کان میں تین قطرے ٹپکائے جائیں تو درد جاتی رہتی ہے اور اگر کیلے کے پتے پر اس کو لکھ کر نیلے کپڑے کے ٹکڑے میں سی کر اپنے بازو پر باندھ دے تو رزق فراخ اور آسان ہو جاتا ہے۔

جادو کا اثر زائل ہو جائے گا:

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ○ فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ○ (۱۰:۸۰،۸۱)

یہ آیت جادو کا اثر باطن کرنے کے لئے مؤثر ہے۔ پہاڑ پر جو مینہ برسا ہو اس کے پانی سے ایک مٹکا یا گھڑا ایسے طریقے سے بھر لائے کہ کوئی اس کو نہ دیکھے اور ایک گھڑا بیکار پڑے ہوئے کنوئیں سے بھر لائے۔ پھر جمعہ کے روز ان سات درختوں کے سات پتے لے آئے جن کے پھل ابھی تک رکھائے نہ گئے

ہوں اور ان دونوں پانیوں کو ملا کر ان پتوں کو اس پانی میں ڈال دے۔ اور ایک طامیہ میں اس آیت کو لکھ کر اور نہر کے کنارہ پر جا کر اس آیت کو اس پانی سے دھو ڈالے پھر نہر میں دونوں پاؤں ڈال کر وہ پانی اپنے سر کے اوپر ڈال دے اس سے جادو کا سب عمل باطل ہو جائے گا۔

سورۂ یوسف کے عملیات

قید سے رہائی:

فَلَمَّا دَخَلُوْا عَلٰی یُوْسُفَ اٰوٰۤی اِلَیْهِ اَبَوَیْهِ وَ قَالَ ادْخُلُوْا مِصْرَ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ اٰمِنِیْنَ○ وَرَفَعَ اَبَوَیْهِ عَلَی الْعَرْشِ وَخَرُّوْا لَهٗ سُجَّدًا وَ قَالَ یٰۤاَبَتِ هٰذَا تَاْوِیْلُ رُءْیَایَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّیْ حَقًّا وَ قَدْ اَحْسَنَ بِیْۤ اِذْ اَخْرَجَنِیْ مِنَ السِّجْنِ وَجَآءَ بِكُمْ مِّنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ اَنْ نَّزَغَ الشَّیْطٰنُ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ اِخْوَتِیْ اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ لِّمَا یَشَآءُ اِنَّهٗ هُوَ الْعَلِیْمُ الْحَكِیْمُ○

جو شخص بے گناہ قید خانہ میں بہت مدت سے قید میں ہو تو اس آیت کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ دے اور نیز اس کو بکثرت پڑھا کرے۔ قید سے بہت جلد رہائی پائے گا۔

سورۂ رعد کے عملیات

گھر/ دکان کی برکت کے لئے:

الٓمّٓرٰ تِلْكَ اٰیٰتُ الْكِتٰبِ وَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ الْحَقُّ وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ○ اَللّٰهُ الَّذِیْ رَفَعَ السَّمٰوٰتِ بِغَیْرِ عَمَدٍ تَرَوْنَهَا ثُمَّ اسْتَوٰی عَلَی الْعَرْشِ وَ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَ الْقَمَرَ كُلٌّ یَّجْرِیْ لِاَجَلٍ مُّسَمًّی یُدَبِّرُ

الْاَمْرَ یُفَصِّلُ الْاٰیٰتِ لَعَلَّکُمْ بِلِقَآءِ رَبِّکُمْ تُوْقِنُوْنَ○ وَ هُوَ الَّذِیْ مَدَّ الْاَرْضَ وَ جَعَلَ فِیْهَا رَوَاسِیَ وَاَنْهٰرًا وَمِنْ کُلِّ الثَّمَرٰتِ جَعَلَ فِیْهَا زَوْجَیْنِ اثْنَیْنِ یُغْشِی الَّیْلَ النَّهَارَ اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَفَکَّرُوْنَ○

ان آیتوں کو زیتون کے چار پتوں پر لکھ کر جس گھر کو بنوانا منظور ہے اس کے چاروں گوشوں میں یا باغ یا تجارتی دکان کے چاروں گوشوں میں دفن کر دے تو ان میں برکت ہوگی اور مال و دولت بکثرت آنا شروع ہوگا۔

دشمن کی ہلاکت:

وَ الَّذِیْنَ یَصِلُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَ یَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ وَ یَخَافُوْنَ سُوْٓءَ الْحِسَابِ○ وَ الَّذِیْنَ صَبَرُوا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِمْ وَ اَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّ عَلَانِیَةً وَّ یَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّیِّئَةَ اُولٰٓئِکَ لَهُمْ عُقْبَی الدَّارِ○ جَنّٰتُ عَدْنٍ یَّدْخُلُوْنَهَا وَ مَنْ صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّیّٰتِهِمْ وَ الْمَلٰٓئِکَةُ یَدْخُلُوْنَ عَلَیْهِمْ مِّنْ کُلِّ بَابٍ○ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ فَنِعْمَ عُقْبَی الدَّارِ○ وَ الَّذِیْنَ یَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْ بَعْدِ مِیْثَاقِهٖ وَ یَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ یُّوْصَلَ وَ یُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ اُولٰٓئِکَ لَهُمُ اللَّعْنَةُ وَ لَهُمْ سُوْٓءُ الدَّارِ○

یہ آیتیں دشمن کے ہلاک کرنے اور بیخ کنی کر دینے کے لئے کافی ہیں۔
چاند کی ۲۸ تاریخ کو روزہ رکھے اگر اس روز ہفتہ واقع ہو تو بہت ہی خوب ہے اور جو کی روٹی سے افطار کرے جب آدھی رات ہو تو اٹھ کر خالی جنگل میں یا تنہا گھر کی چھت پر بیٹھ جائے اور کوڑیا لوبان اور سندرس کو دھکائے اور ۷ بار ان آیتوں کو پڑھ کر ہر بار کہے:

اَللّٰهُمَّ عَلَیْکَ "بفُلَانِ بْنِ فَلَانَةٍ" اَللّٰهُمَّ اعْکِسْ اَمْرَهٗ وَاخْذُلْهُ وَلَا تُثَبِّتْ قَدَمَهٗ وَاحْلُلْ بِهٖ مَآ اَحْلَلْتَ بِکُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ۔

حالت اس کی پرکندہ ہو جائے گی اور ہلاکت کے قریب ہو جائے گا۔
اور فلاں بن فلاں کی جگہ اس کا اور اس کی ماں کا نام لے۔

سورۂ ابراہیم کے عملیات

درد اور نظر بد کے لئے:

وَمَا لَنَآ اَلَّا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَ قَدْ هَدٰنَا سُبُلَنَا وَ لَنَصْبِرَنَّ عَلٰى مَآ اٰذَيْتُمُوْنَا وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ○

نظر اور ہاتھوں پاؤں کے درد کے لئے مفید ہے اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے تندرست ہو جائے گا اور جس کو جن یا آدمی کی نظر لگ گئی ہو تو اس کو چاہیے کہ کسی بیکار کنوئیں سے پانی کا ایک گھڑا لا کر اس پر اس آیت کو پڑھے اور جس کو نظر لگی ہے اس کو چوراستہ پر بٹھا کر اس پانی سے تین راتیں نہلا دے۔ نظر بد زائل ہو جائے گی۔

اور جو شخص پسوؤں سے بچنا چاہے پانی پر اس آیت کو ۷ بار پڑھ کر کہے:

اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَكُفُّوْا شَرَّكُمْ عَنَّا اَيَّتُهَا الْبَرَاغِيْثُ۔

اور اپنی خوابگاہ کے چاروں طرف اس کو چھڑک دے۔

ظالم اور دشمن کو تباہ کرنے کے لئے:

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ○ (۱۴:۲۴)

جو شخص اس آیت کو بارش کے پانی پر اکیس مرتبہ پڑھے پھر وہ پانی کھجور، درختوں، کھیتوں کی جڑوں میں چھڑک دے تو وہ شخص برکت دیکھے گا اور اس شخص سے ناپسندیدہ چیزیں اللہ تعالیٰ کے حکم سے دور ہو جائیں گی۔

وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ خَبِيْثَةِ نِ اجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَالَهَا مِنْ قَرَارٍ۔

اگر ظالموں کا خانہ خراب یا ان کے کاروبار اور کھیتوں کو تباہ کرنا اور دشمنوں کو بیمار یا ہلاک کرنا منظور ہو تو بدھ کے دن طلوعِ آفتاب سے پہلے فاخورہ مٹی (یہ ایک قسم کی بوٹی ہے) سے ایک مربع تختی سی بنا کر سایہ میں خشک کر کے پھر دوسرے بدھ کے دن اس پر اس آیت کو برنوف (یہ ایک بوٹی ہے جو کہ پھر دھر میں ہوتی ہے) یا زیتون کی لکڑی کی قلم سے نیل کے پانی سے لکھے پھر اس تختی کو نرم نرم کوٹ کر ظالم کے گھر یا اس کے کھیت میں بکھیر دے اور جب اس آیت کو ہفتہ کے دن لومڑی کی رنگی ہوئی کھال پر جو چاند گرہن میں ذبح کی گئی ہو لکھے اور اس کھال کو اس پانی میں جس سے دشمن پیتا ہو ڈال دے دشمن بیمار ہو کر ہلاک ہو جائے گا (مگر یہ عمل کسی مسلمان کے لئے نہ کرے بلکہ اس سے صلح کی کوشش کرے)

سورۂ حجر کے عملیات

مال اور اولاد کی حفاظت:

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ○ (۹:۱۵)

اس آیت کو جو شخص مسکوک چاندی پر لکھے۔ پھر اس آیت کو جمعہ کی رات میں چالیس دفعہ پڑھ کر اس پر دم کر کے لپیٹ دے اور انگوٹھی کے نگینہ کے نیچے دے کر پہن لے۔ اللہ تعالیٰ اس کے ہاں کوئی ایسا مؤکل بھیج دے گا جو اس کے مال اور اولاد اور دوسری سب باتوں کی حفاظت کرے گا اور اگر اس انگوٹھی سے خام یعنی خالص موم پر مہر کر کے جس درد کو اس کی دھونی دے گا درد جاتا رہے گا۔

لوگوں میں عزت:

وَلَقَدْ جَعَلْنَا فِي السَّمَاءِ بُرُوْجًا وَّزَيَّنّٰهَا لِلنّٰظِرِيْنَ○ وَحَفِظْنٰهَا مِنْ

كُلِّ شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ○ (۱۵:۱٦،۱۷)

تک اس آیت کو جو شخص انگوٹھی کے نگینے پر کندہ کرے یا ہرن کی باریک کھال پر لکھ کر گلے میں ڈال لے اور انگوٹھی کو انگلی میں پہن لے بادشاہ اور روسا اور دوسرے تمام لوگوں میں اس کی عزت ہو گی اور سب اس کا حکم مانیں گے خواہ اس کو مرد پہنے یا نوجوان اور بچہ۔

سورۂ نحل کے عملیات

دشمن کے گھر/ باغ کی تباہی کے لئے:

جو شخص سورۂ نحل کو لکھ کر جس باغ کی دیوار میں لگا دے گا اس کے درختوں میں جو پھل ہو گا سب گر پڑے گا اور اگر دشمنوں کے گھر میں ڈالے گا وہ سب اس ایک سال میں تباہ اور برباد ہو جائیں گے۔ پس اللہ سے ڈرنا چاہیے اور یہ عمل ظالم کے سوا کسی کے لیے نہ کرنا چاہیے۔

سورۂ بنی اسرائیل کے عملیات

فاسد خیالات اور جنوں سے حفاظت:

وَاِذَا قَرَاْتَ الْقُرْاٰنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُوْرًا ○ وَّجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَ فِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ فِي الْقُرْاٰنِ وَحْدَهٗ وَلَّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ نُفُوْرًا ○ (۱۷:۴۵،۴٦)

اس آیت سے شیطان بھاگ جاتے ہیں اور اگر کوئی شخص ڈرتا ہو اور خیالات فاسدہ میں مبتلا رہتا ہو اس کے پڑھنے سے ڈر اور خیالات دور ہو جاتے ہیں اور اگر اس کو پشمینہ کے نیلے ٹکڑے پر لکھ کر اس شخص کے بازو پر باندھ دیں

جس کے پیچھے کوئی جن لگا ہوا ہو تو وہ جن اس کا پیچھا چھوڑ دے گا۔

ہر بیماری/خوف سے حفاظت:

امام ابن قتیبہ رحمۃ اللہ علیہ کہتے ہیں کہ قرآن شریف کی چار آیتیں حفظ کرنے کے لائق ہیں کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کے خزانوں میں سے ہیں۔ ان کو ہر ایک خوف اور بیماری اور مصیبت کے لیے لکھ لینا چاہیے۔ اول سورۂ انعام میں ہے۔

وَ مِنْهُمْ مَّنْ یَّسْتَمِعُ اِلَیْكَ وَجَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَ فِیْ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِنْ یَّرَوْا كُلَّ اٰیَةٍ لَّا یُؤْمِنُوْا بِهَا حَتّٰۤى اِذَا جَآءُوْكَ یُجَادِلُوْنَكَ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ كَفَرُوْۤا اِنْ هٰذَاۤ اِلَّاۤ اَسَاطِیْرُ الْاَوَّلِیْنَ ○ (۲۵:۶)

اور دوسری آیت سورہ نحل میں ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰی قُلُوْبِهِمْ وَسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْغٰفِلُوْنَ ○ (۱۰۸:۱۶)

تیسری آیت سورۂ کہف میں ہے۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذُكِّرَ بِاٰیٰتِ رَبِّهٖ فَاَعْرَضَ عَنْهَا وَنَسِیَ مَا قَدَّمَتْ یَدٰهُ اِنَّا جَعَلْنَا عَلٰی قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ یَّفْقَهُوْهُ وَفِیْۤ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِنْ تَدْعُهُمْ اِلَى الْهُدٰى فَلَنْ یَّهْتَدُوْۤا اِذًا اَبَدًا ○ (۱۸:۵۷)

چوتھی سورۂ جاثیہ میں ہے۔

اَفَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰىهُ وَاَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰی عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰی سَمْعِهٖ وَقَلْبِهٖ وَجَعَلَ عَلٰی بَصَرِهٖ غِشٰوَةً فَمَنْ یَّهْدِیْهِ مِنْ بَعْدِ اللّٰهِ اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ○
(۲۳:۴۵)

مرگی کا دم:

روایت ہے کہ ایک عورت حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں اپنا ایک چھوٹا بچہ لے کر آئی اور عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! میرے اس لڑکے کو مرگی ہے

آپ اس کے لئے دعا فرما دیں۔

آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی۔

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (۸۲:۱۷)

تو وہ لڑکا اچھا ہو گیا۔

اور امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے کہ بغداد شریف میں ایک شخص تمام بیماریوں کو افسون پڑھ کر اچھا کر دیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ اس سے اس افسون کی بابت دریافت کیا گیا۔ تو اس نے کہا کہ افسون ایک ہے اور امراض مختلف ہیں اور شافی اللہ تعالیٰ ہے وہ یہ ہے۔

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (۸۲:۱۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ بچوں کی نظر کا یہ افسون پڑھا کرتے تھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔ وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ۝ (۸۲:۱۷)

فَبِذٰلِكَ فَلْیَفْرَحُوْا ۝ (۵۸:۱۰)

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ (۲۶:۲۷)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰی یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ۝ (۵۹: ۲۲ تا ۲۴)

وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا ۔ وَقُرْاٰنًا فَرَقْنٰهُ لِتَقْرَاَهٗ عَلَی النَّاسِ عَلٰی مُكْثٍ وَّنَزَّلْنٰهُ تَنْزِیْلًا ۝ (۱۰۵:۱۷، ۱۰۶)

تنگ دلی، وسوسوں، فاسد خیالات اور بُرے خواب سے نجات:

جو شخص غم ناک اور تنگ دل اور بُرے خوابوں اور وسوسوں اور فاسد وہموں میں مبتلا رہتا ہو اس کو چاہیے کہ پہلے دس دن یا جتنے دن جی کرے متفرق طور پر روزہ رکھے اور اپنے ہاتھ کی حلال طیب کمائی سے افطار کرے پھر عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر پانی کے ایک کوزہ پر اس آیت کو ۱۰ ابار پڑھ کر دم کرے چار دفعہ اسی طرح کرے اور کسی قدر اس میں سے پی کر سو جایا کرے۔ پھر جب جاگے تو بھی تھوڑا سا پی لیا کرے۔ سب شکایت جاتی رہے گی۔

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ اَیًّامَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى وَ لَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَ لَا تُخَافِتْ بِهَا وَ ابْتَغِ بَیْنَ ذٰلِكَ سَبِیْلًا ۝ (۱۷:۱۱۰)

سورۂ کہف کے عملیات

گھر کے آباد ہونے کے لئے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ عَلٰى عَبْدِهِ الْكِتٰبَ وَ لَمْ یَجْعَلْ لَّهٗ عِوَجًا۝ قَیِّمًا لِّیُنْذِرَ بَاْسًا شَدِیْدًا مِّنْ لَّدُنْهُ وَ یُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا حَسَنًا۝ مّٰكِثِیْنَ فِیْهِ اَبَدًا ۝ وَّ یُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا۝ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ وَّلَا لِاٰبَآئِهِمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاهِهِمْ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا كَذِبًا۝ (۱۸:۱تا۵)

جو شخص ان آیات کو پاک برتن میں لکھے اور اس برتن کے ساتھ گھر کے چاروں کونوں میں پانی چھڑکے اس طرح کی زمین پر بالکل نہ گرنے پائے تو وہ گھر کو آباد دیکھے گا اور بہت سی خیر دیکھے گا جو اس کو خوش کر دے گی۔

دشمن ذلیل اور تباہ ہوگا:

وَ یُنْذِرَ الَّذِیْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا ○ مَا لَھُمْ بِہٖ مِنْ عِلْمٍ وَّ لَا لِاٰبَآئِھِمْ کَبُرَتْ کَلِمَۃً تَخْرُجُ مِنْ اَفْوَاھِھِمْ اِنْ یَّقُوْلُوْنَ اِلَّا کَذِبًا ○ فَلَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ عَلٰٓی اٰثَارِھِمْ اِنْ لَّمْ یُؤْمِنُوْا بِھٰذَا الْحَدِیْثِ اَسَفًا ○ اِنَّا جَعَلْنَا مَا عَلَی الْاَرْضِ زِیْنَۃً لَّھَا لِنَبْلُوَھُمْ اَیُّھُمْ اَحْسَنُ عَمَلًا ○ وَ اِنَّا لَجٰعِلُوْنَ مَا عَلَیْھَا صَعِیْدًا جُرُزًا ○ (۱۸:۴ تا ۸)

یہ آیت دشمنوں کو ذلت پہنچانے اور ہلاک کرنے اور اس کی زراعت اور تمام مال کو تباہ کر دینے کا کام دیتی ہے۔ محرم شریف کے پہلے ہفتہ کے دن طلوع آفتاب سے پہلے سات جگہوں سے مٹی کی سات مٹھیاں لے آئے۔ اول مسجد بے آباد، دوم بے آباد گرجا، سوم بے آباد گھر، چہارم بے آباد حمام، پنجم بے آباد فاخوزہ، چھٹا وہ گھر جس میں جنازہ پڑا ہوا ہو، ہفتم چوراہا۔ پھر علیحدہ علیحدہ ہر ایک مٹی پر ان آیتوں کو ۷ بار پڑھ کر دم کرے اور بعد میں یہ کہے۔

فَلَانُ ابْنُ فَلَانٍ وَجَمِیْعُ مَاھُوَ فِیْہِ مِنْ حَرَکَۃٍ اَوْسُکُوْنٍ وَقَوْلٍ وَ عَمَلٍ وَمَالٍ وَّزَرْعٍ وَّمَا شِیَۃٍ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ ذٰلِکَ فِیْ وَبَالِ فِعْلِہٖ وَنَکَالِ حَیَاتِہٖ وَاَمْرِہٖ۔

اس کے بعد ان سب کو یکجا کر کے اس میں سے ایک مٹھی لے کر دشمن کے گھر یا زراعت میں چھینٹا دے دے ہر سال سات سال تک اسی طرح مقصود حاصل ہوگا۔

ظالم کے مکان / باغ ویران کرنے کے لئے:

قَالَ لَہٗ صَاحِبُہٗ وَ ھُوَ یُحَاوِرُہٗٓ اَکَفَرْتَ بِالَّذِیْ خَلَقَکَ مِنْ تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَۃٍ ثُمَّ سَوّٰکَ رَجُلًا ○ لٰکِنَّا۠ ھُوَ اللّٰہُ رَبِّیْ وَ لَآ اُشْرِکُ بِرَبِّیْٓ اَحَدًا ○

یہ آیت ظالم کا خانہ خراب اور باغ اور دکان اور زراعت اور اس کی ہر ایک مقبوضہ شے کے ویران اور خراب کرنے کے لئے ہے۔ جو ظالم بہت ایذا

پہنچاتا ہو۔ تو جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے جب ہفتہ کی نصف رات گزر جائے تو اُٹھ کر اس آیت کو سر کی پرانی کنگھی پر جو کسی کوڑے میں سے لی گئی ہو لکھ کر کسی راہب کے کرتہ کے ٹکڑے میں لپیٹ کر اس جگہ دفن کرے جس کو ویران کرنا منظور ہے۔ مقصود حاصل ہوگا۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

فائدہ:

مگر یہ عمل کسی مسلمان کے لئے نہ کرے بلکہ اس کی اصلاح کی کوشش کرے اور معاف کر دے تو یہ سنت ہے۔ اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم راضی ہوں گے۔ (محمد عبدالاحد قادری)

سورۂ مریم کے عملیات

اولاد کے حصول کے لئے:

وَ اِنِّیْ خِفْتُ الْمَوَالِیَ مِنْ وَّرَآئِیْ وَ کَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا فَهَبْ لِیْ مِنْ لَّدُنْكَ وَلِیًّا○ یَّرِثُنِیْ وَیَرِثُ مِنْ اٰلِ یَعْقُوْبَ وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِیًّا○ یٰزَکَرِیَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمِ نِ اسْمُهٗ یَحْیٰی لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِیًّا○ قَالَ رَبِّ اَنّٰی یَکُوْنُ لِیْ غُلٰمٌ وَّ کَانَتِ امْرَاَتِیْ عَاقِرًا وَّ قَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْکِبَرِ عِتِیًّا○ قَالَ کَذٰلِكَ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَیَّ هَیِّنٌ وَّ قَدْ خَلَقْتُكَ مِنْ قَبْلُ وَ لَمْ تَكُ شَیْئًا○ قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّیْٓ اٰیَةً قَالَ اٰیَتُكَ اَلَّا تُکَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَیَالٍ سَوِیًّا○ فَخَرَجَ عَلٰی قَوْمِهٖ مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰٓی اِلَیْهِمْ اَنْ سَبِّحُوْا بُکْرَةً وَّ عَشِیًّا○ یٰیَحْیٰی خُذِ الْکِتٰبَ بِقُوَّةٍ وَاٰتَیْنٰهُ الْحُکْمَ صَبِیًّا○ وَّ حَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا وَ زَکٰوةً وَ کَانَ تَقِیًّا○ وَّ بَرًّۢا بِوَالِدَیْهِ وَلَمْ یَکُنْ جَبَّارًا عَصِیًّا○ وَسَلٰمٌ عَلَیْهِ یَوْمَ وُلِدَ وَیَوْمَ یَمُوْتُ وَیَوْمَ یُبْعَثُ حَیًّا○ (۱۹:۵تا۱۵)

جس کی عورت حاملہ نہ ہوتی ہو تو وہ دونوں جمعہ کے دن روزہ رکھیں اور شکر بادام اور روٹی سے روزہ افطار کریں مگر پانی بالکل نہ پئیں اور ان آیتوں کو شیشہ کے پیالہ میں اس شہد سے جس کو آگ نے نہ مس کیا ہو لکھ کو شیریں پاک پانی سے دھوکر رکھ لے۔ پھر سفید چنے کے ۲۲۴ دانے لے کر ہر ایک دانہ پر ان آیتوں کو پڑھے پھر اس پانی کو ہنڈیہ میں ڈال کر چولہے پر رکھ دے اور چنے مذکورہ کو اس پانی میں ڈال کر نیچے سے خوب زور کی تیز آنچ کرے۔ پھر وہ دونوں عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر سورۂ مریم کو تلاوت کریں۔ پھر ان چنوں کے اوپر سے پانی انڈیل کر اس میں انگوروں کا شیرہ جو کہ آگ پر رکھ کر جمایا ہوا ہو قدرے ملا کر دونوں آدھا، آدھا پی کر سو جائیں۔ بعد میں ایک گھنٹہ کے بعد جماع میں مشغول ہوں تو وہ عورت اسی وقت حاملہ ہو جائے گی اور اگر تین رات یہی کام کریں تو بہت ہی بہتر ہے۔

لوگوں میں عزت کے لئے:

وَ اذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ۝ وَّ رَفَعْنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ۝ (۱۹:۵۶،۵۷)

جو شخص چاہے کہ لوگ میرے فرمانبردار ہوں اور اپنے کنبے اور بادشاہوں میں میری عزت ہو۔ تو اس آیت کو ریشم کے زرد کپڑے میں اس لک سے لکھے جسے شہد میں حل کیا گیا ہو۔ پھر اس کا تعویذ سی کر موم اور کوڑیا لوبان کو باہم آمیز کر کے اس کی دھونی اس تعویذ کو دے کر گلے میں ڈال لے مراد حاصل ہو گی۔

سورۂ طٰہٰ کے عملیات

عزت و جاہ حاصل ہوگی:

طٰهٰ ○ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰى ○ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ○ تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ○ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ○ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا بَيْنَهُمَا وَ مَا تَحْتَ الثَّرٰى ○ وَ اِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰى ○ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ○
(۲۰:۱تا۸)

جو شخص اس آیت کو سنگ مرمر، یا چینی کی بلور کے کسی برتن میں لکھ کر اور روغن بان سے اس کو دھو کر اس سے غالیہ تیار کرے اور اس میں قدرے کافور اور عنبر ملا کر اپنے دونوں ابروں اور پیشانی کے درمیان قشقہ لگائے۔ جو کوئی اس کے سامنے آئے گا وہ اس کی عزت اور حرمت اور اس سے محبت کرے گا۔ (غالیہ یہ ایک قسم کی سیاہ رنگ کی خوشبو ہے)۔

پھوڑے پھنسیوں اور زخموں سے نجات:

وَيَسْئَلُوْنَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ○ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ○ لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّ لَآ اَمْتًا ○ (۲۰:۱۰۵ تا ۱۰۷)

یہ آیت جسم کے پھوڑے پھنسیوں اور زخموں کے لئے بہت تاثیر رکھتی ہے۔ کسی پاک صاف برتن میں فارسی روشنائی سے لکھ کر روغن بنفشہ سے مل کر دھو ڈالے اور اس روغن کو ان پر لگائے۔

شادی کے لئے:

وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا

لِنَفْتِنَهُمْ فِيهِ وَرِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ○ وَاْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا لَا نَسْئَلُكَ رِزْقًا نَحْنُ نَرْزُقُكَ وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ○ (۲۰:۱۳۱،۱۳۲)

جس کے گلے میں اس کو لکھ کر ڈالا جائے۔ اگر وہ رنڈوا ہے تو شادی کر لے گا اور اگر کثیر النسیان ہے تو نسیان جاتا رہے گا اور اگر بیمار ہے تو ہر مرض سے شفا پائے گا اور اگر فقیر ہے تو غنی ہو جائے گا۔

سورۃ الانبیاء کے عملیات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ حضرت یونس علیہ السلام کی دعا جس کو انہوں نے مچھلی کے شکم میں پڑھا تھا۔

لا الہ الا انت سبحانك انی کنت من الظالمین○

ہے جو مسلمان اس سے دعا مانگے خدا اس کی دعا قبول کر لیتا ہے۔

حاجت روائی کا بہترین عمل:

بعض اولیاء کاملین نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو خواب میں دیکھا اور عرض کیا یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک کام میں اللہ تعالیٰ سے چاہتا ہوں.......... آپ فرمائیں میں اس کو اللہ تعالیٰ سے طلب کرنے میں کس چیز کو وسیلہ بناؤں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اپنی حاجت اللہ عزوجل سے مانگنی چاہتا ہو اس کو چاہیے کہ وضو کر کے سجدہ میں پڑھے اور چالیس بار سجدے میں اپنی انگلی سے اشارہ کرتے رہے پڑھے۔

لا الہ الا انت سبحانك انی کنت من الضالمین○

دکھی شخص کی کشادگی کا عمل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر اس کو کوئی دکھی شخص پڑھے گا تو اس کے لئے کشادگی ہو جائے گی اور وہ کلمہ میرے بھائی حضرت یونس علیہ السلام کی دعا ہے یعنی

لا الہ الا انت سبحانك انی کنت من الضالمین○

ظالم ہلاک ہوگا:

وَمَآ اَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا نُوْحِيْٓ اِلَيْهِ اَنَّهٗ لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدُوْنِ○ وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا سُبْحٰنَهٗ بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُوْنَ○ لَا يَسْبِقُوْنَهٗ بِالْقَوْلِ وَهُمْ بِاَمْرِهٖ يَعْمَلُوْنَ○ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُوْنَ اِلَّا لِمَنِ ارْتَضٰى وَهُمْ مِّنْ خَشْيَتِهٖ مُشْفِقُوْنَ○ وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ اِنِّيْٓ اِلٰهٌ مِّنْ دُوْنِهٖ فَذٰلِكَ نَجْزِيْهِ جَهَنَّمَ كَذٰلِكَ نَجْزِي الظّٰلِمِيْنَ○ (۲۱: ۲۵ تا ۲۹)

یوشخص متکبر اپنی سرکشی ظاہر کرے اور خدا سے نہ ڈرے اس کی ہلاکت اور سرکوبی کے لئے چاہیے کہ چار شخصوں مسلمان ۔ نصرانی ۔ یہودی ۔ مجوسی کی چار قبروں سے مٹی لے آئے اور نیز پرانے ظالموں کے گھر اور حمام اور کسی ویران برباد گھر سے مٹی لے لے۔ یہ سات طرح کی مٹی ہوئی۔ اس ہر ایک مٹی پر علیحدہ علیحدہ ان آیتوں کو ۷ بار پڑھ کر دم کر کے سب کو باہم مخلوط کر کے بحفاظت رکھ لے اور سال کے آخری بدھ کے دن کی انتظار کرے۔ جب وہ دن آئے تو اس دن وہ مٹی ظالم کے گھر میں اوپر سے نیچے کو ڈال دے اور ایک نسخہ میں ہے کہ سال کے ہر مہینے کے چار بدھوں میں یہ کام کرے۔ عجیب نظارہ دیکھنے میں آئے گا۔

ولادت میں آسانی:

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ○

جب عورت وضع حمل کے وقت بہت تنگ ہو رہی ہو تو اس آیت کو لکھ کر یہ اس کے ساتھ یہ بھی لکھ دے۔

مَرْيَمُ وَلَدَتْ عِيْسٰى سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا اَللّٰهُمَّ كَمَا شَقَقْتَ الْاَرْضَ بِالنَّبَاتِ وَالسَّمَاءَ بِالْمَطَرِ فَكَذٰلِكَ يَسِّرْ "لِفُلَانَةِ بِنْتِ فُلَانَةِ"

الْوَضْعَ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ اِلٰى طَعَامِهٖٓ ○ اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ صَبًّا○ ثُمَّ شَقَقْنَا الْاَرْضَ شَقًّا○ (۸۰: ۲۴ تا ۲۶)

اَوَلَمْ يَرَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلَّ شَيْءٍ حَيٍّ اَفَلَا يُؤْمِنُوْنَ ○ (۲۱: ۳۰)

اور مجھے ایک عالم نے بتایا کہ آیت مذکورہ کو یومنون تک پڑھ کر جو عورت کہ دردزہ میں گرفتار ہو اس کے شکم پر اور اس کی پیٹھ کی نیچی طرف پر پھونک دے۔ مجرب ہے۔

غم اور دشمنی سے نجات:

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ○ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ○ (۲۱: ۸۷، ۸۸)

یہ آیت اور اس کے بعد کی آیتیں ۷ غموں اور دشمنوں کی دشمنی کے دور ہونے کے لئے کفایت کرتی ہیں۔ جو شخص کسی دنیوی کام سے غمناک رہے اور کسی طور سے اس پر کامیابی نہ ہو سکے۔ تو اس کو چاہیے کہ اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے تائب ہو اور ۷۰ بار استغفار پڑھے اور درود شریف بھی پڑھے۔ پھر وضو کر کے دو رکعتیں ادا کرے اور دونوں میں قرآن شریف میں سے جو چاہے پڑھے اور سلام پھیر کر پہلی طرح استغفار اور درود شریف پڑھے۔ پھر سجدہ میں یہ پانچ آیتیں پڑھے اور غم کے دور ہونے کی دعا مانگے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کے غم اور سب آفتوں کو دور کر دے گا۔ وہ پانچ آیتیں یہ ہیں:

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا وَّ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ○ [173:3]

وَاَيُّوْبَ اِذْ نَادٰى رَبَّهٗٓ اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ○ [83]

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَكَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ وَّ اٰتَيْنٰهُ اَهْلَهٗ وَ مِثْلَهُمْ مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَ ذِكْرٰى لِلْعٰبِدِيْنَ [84:21]

وَذَا النُّوْنِ اِذْ ذَّهَبَ مُغَاضِبًا فَظَنَّ اَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ فَنَادٰى فِي الظُّلُمٰتِ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ [87:21]

فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَنَجَّيْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ[88:21]

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌ بِالْعِبَادِ [44:40]

فَوَقٰىهُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِ مَامَكَرُوْا وَحَاقَ بِاٰلِ فِرْعَوْنَ سُوْٓءُ الْعَذَابِ [45:40]

اَنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ [83:21]

غم وتنگی معاش سے نجات:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ جو شخص غم والم یا تنگی معاش میں یا کسی اور مصیبت میں مبتلا ہو تو ان کلمات کو کاغذ پر لکھ کر جاری پانی میں چھوڑ دے اللہ تعالیٰ اس کا غم اور تنگی وغیرہ دور کر دے گا۔ کلمات یہ ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مِنَ الْعَبْدِ الْفَقِيْرِ الذَّلِيْلِ اِلَى الرَّبِّ الْجَلِيْلِ رَبِّ اِنِّيْ مَسَّنِيَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ اَكْشِفْ ضُرِّيْ وَهَمِّيْ وَفَرِّجْ عَنِّيْ غَمِّيْ يَارَبَّ الْعَالَمِيْنَ ○ وَالَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهَا مِنْ رُّوْحِنَا وَجَعَلْنٰهَا وَابْنَهَآ اٰيَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ○ اِنَّ هٰذِهٖٓ اُمَّتُكُمْ اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّاَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْنِ○ وَتَقَطَّعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ كُلٌّ اِلَيْنَا رٰجِعُوْنَ○ (۲۱:۱۰۱ تا ۹۳)

سورۃ الحج کے عملیات

ظالم کو ہلاک کرنے کے لئے:

ثُمَّ اَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيْرِ○ فَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا وَ هِيَ ظَالِمَةٌ فَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلٰى عُرُوْشِهَا وَ بِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ وَّ قَصْرٍ مَّشِيْدٍ○ اَفَلَمْ يَسِيْرُوْا فِي الْاَرْضِ فَتَكُوْنَ لَهُمْ قُلُوْبٌ يَّعْقِلُوْنَ بِهَآ اَوْ اٰذَانٌ يَّسْمَعُوْنَ بِهَا فَاِنَّهَا لَا تَعْمَى الْاَبْصَارُ وَ لٰكِنْ تَعْمَى الْقُلُوْبُ الَّتِيْ فِي الصُّدُوْرِ○ (۲۲:۴۴ تا ۴۶)

یہ آیت ظالم کو ہلاک کرنے اور اس کو ذلت پہنچانے اور اس کا گھر برباد کرنے کے لئے مؤثر ہے۔ درخت مدار کے ۷ پتے چاند کے آخری ہفتہ سے لانے شروع کرے ہر روز ایک پتہ طلوع آفتاب سے پہلے لے آیا کرے پھر ان پتوں کو سایہ میں سکھائے دھوپ ہرگز نہ پڑنے دے اور ان کے سوکھنے سے پہلے ان کے اوپر اندر باہر دونوں طرف آیتوں کو لکھے اور سوکھ جانے کے بعد ان کو خوب کوٹ ڈالے اور کوٹتے وقت کہے فلاں بن فلاں جب کوٹ چکے تو اس سفوف کو اس کے گھر میں ڈال دے جس میں ظالم دشمن کی آمدورفت ہے۔ ظالم ہلاک ہو جائے گا۔

دوسرا عمل تباہی دشمن:

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَثَلٌ فَاسْتَمِعُوْا لَهٗ اِنَّ الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ لَنْ يَّخْلُقُوْا ذُبَابًا وَّلَوِ اجْتَمَعُوْا لَهٗ وَاِنْ يَّسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا لَّا يَسْتَنْقِذُوْهُ مِنْهُ ضَعُفَ الطَّالِبُ وَالْمَطْلُوْبُ○ مَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ اِنَّ اللّٰهَ لَقَوِيٌّ عَزِيْزٌ○ (۲۲:۷۳،۷۴)

یہ آیت بھی ظالم کو پریشان کرنے اور حالت کو تہ و بالا کرنے کے لئے

کام دیتی ہے۔ درخت خرنوب کی لکڑی کے برتن میں اس پانی سے جس میں شکر حل کی گئی ہو ہفتہ کے دن۔ طلوع آفتاب سے پہلے لکھ کر کسی بیکار اور ویران کنویں کے پانی سے دھوکر اس پانی کو ظالم کی نشست گاہ یا گھر میں چھڑک دے ظالم ہلاک ہو جائے گا اور جو شخص تمام سورۃ الحج کو ہرن کی باریک کھال پر لکھ کر اس پیالے میں دھوئے جو کہ اس جہاز کی لکڑی سے بنایا گیا ہو جس کو ہواؤں نے چاروں طرف گھیر کر برباد کر دیا ہو۔ بعد میں اس پانی کو ظالم بادشاہ کی جگہ میں چھڑک دے۔ ظالم جب تک اس جگہ میں رہے گا پریشان اور بدحال اور بے چین رہے گا۔

سورۂ المومنون کے عملیات

شراب چھڑوانے کا عمل:

سورۃ مومنون کو اگر رات کے وقت سفید کپڑے کے ٹکڑے پر لکھ کر شرابی کے گلے میں ڈال دیا جائے تو وہ شراب کو ہمیشہ کے لئے چھوڑ دے گا۔

لوگوں میں باعزت ہونے کے لئے:

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِينٍ○ ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ○ ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا آخَرَ فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ○

(۲۳: ۱۲ تا ۱۴)

یہ آیت عورت کے حاملہ ہونے اور جنین کی حفاظت اور لوگوں کی نظروں میں باعزت ہونے کے لئے مفید ہے۔ حمل کے لیے تو ریحان کے ۷ پتوں پر لکھ کر اور عورت کو یکے بعد دیگرے ہر ایک پتہ نگلوا کر ہر ایک پتے کے ساتھ اوپر سے گائے زرد رنگ کے دودھ کا ایک گھونٹ پلوائے۔ اور تین دن تک اسی طرح

کرے وہ حاملہ ہو جائے گی اور اگر قبولیت اور باعزت ہونے کے لئے اس آیت کو استعمال کرنا ہو تو اس کو روئی کے کپڑے پر توت کے شیرہ سے لکھ کر مرد اپنی دستار کے نیچے اور عورت اپنی اوڑھنی کے نیچے دے رکھے۔ مطلب حاصل ہوگا۔

حادثوں سے حفاظت:

فَاِذَا اسْتَوَيْتَ اَنْتَ وَمَنْ مَّعَكَ عَلَى الْفُلْكِ فَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ نَجّٰنَا مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ○ وَقُلْ رَّبِّ اَنْزِلْنِىْ مُنْزَلًا مُّبٰرَكًا وَّاَنْتَ خَيْرُ الْمُنْزِلِيْنَ○ (۲۳: ۲۸، ۲۹)

یہ آیت دریائی آفتوں اور حادثوں سے بچنے اور کشتی اور جہازوں کی حفاظت اور چور اور دشمن اور جنوں کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے مؤثر ہے۔ کشتیوں کی حفاظت کے لیے یہ ترکیب کرے کہ دریا میں کشتی کی روانگی کے وقت تین سو بار سورۂ فاتحہ اور تین بار ان آیتوں کو پڑھ کر یہ دعا تین بار پڑھے۔

يَامَنْ فَلَقَ الْبَحْرَ لِمُوْسٰى بْنِ عِمْرَانَ وَنَجّٰى يُوْنُسَ مِنْ بَطْنِ الْحُوْتِ وَسَخَّرَ الْفُلْكَ وَالْعَالَمَ بِعَدَدِ قَطْرِ الْبَحْرِ وَرِمَالِهٖ وَخَالِقِ اَصْنَافِهٖ وَعَجَائِبِهٖ الْكِفَايَةَ ۳ يَا كَافِىْ مَنِ اسْتَكْفَا يَا مُجِيْبَ مَنْ دَعَاهَا يَا مُقْبِلَ مَنْ رَجَاهُ اَنْتَ الْكَافِىْ لَا كَافِىْ اِلَّا اَنْتَ۔

تین دن تک اسی طرح کرے۔

احتلام سے حفاظت:

جو شخص اس سورۃ نور کو لکھ کر اپنے بستر کے نیچے رکھ دے اس کو کبھی احتلام نہ ہوگا اور اگر لکھ کر زمزم کے پانی کے ساتھ پی لے تو شہوت جماع ختم ہو جائے گی اگر جماع کرے تو لذت حاصل نہ ہوگی۔

دروغ گوئی اور غیبت سے محفوظ:

وَلَوْلَآ اِذْ سَمِعْتُمُوْهُ قُلْتُمْ مَّا يَكُوْنُ لَنَآ اَنْ نَّتَكَلَّمَ بِهٰذَا سُبْحٰنَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيْمٌ ○ يَعِظُكُمُ اللّٰهُ اَنْ تَعُوْدُوْا لِمِثْلِهٖٓ اَبَدًا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ○ وَيُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمُ الْاٰيٰتِ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ○ (۲۴:۱۶ تا ۱۸)

تک یہ آیت دروغ گو، غیبت کرنے والے اور بدزبان آدمی یا ہجو کرنے والے شاعر کے لئے ہے۔ ان آیتوں کو انگور سفید کے شیرہ پر پڑھ کر قدرے شکر ملا دے اور اس سے حلوا یا اور کوئی میٹھی چیز بنا کر مذکورہ صفات کے آدمی کو کھلا دے۔ پھر ان آیتوں کو اس شہد دے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو ٹھیکری پر لکھ کر اور پانی سے دھو کر اس کو پلا دے تو وہ اپنے اخلاق بد کو چھوڑ دے گا۔

زنا چھوڑنے کے لئے عمل:

وَلَا تُكْرِهُوْا فَتَيٰتِكُمْ عَلَى الْبِغَآءِ اِنْ اَرَدْنَ تَحَصُّنًا لِّتَبْتَغُوْا عَرَضَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَمَنْ يُّكْرِهْهُّنَّ فَاِنَّ اللّٰهَ مِنْ بَعْدِ اِكْرَاهِهِنَّ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ اٰيٰتٍ مُّبَيِّنٰتٍ وَّمَثَلًا مِّنَ الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِكُمْ وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ ○ (۲۴:۳۳،۳۴)

جو شخص زنا کا عادی ہو تو خالص صاف پانی پر ان آیتوں کو پڑھ کر اس پانی سے آٹا گوندھ کر روٹی پکائے ۷ روز تک اسی طرح پکا کر کھائے۔ وہ عادت کو ترک کر دے گا۔

لوگوں میں عزت و مقبولیت کے لئے:

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ يَهْدِي

اللّٰهُ لِنُوْرِهٖ مَنْ يَّشَآءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ○ فِيْ بُيُوْتٍ اَذِنَ اللّٰهُ اَنْ تُرْفَعَ وَيُذْكَرَ فِيْهَا اسْمُهٗ يُسَبِّحُ لَهٗ فِيْهَا بِالْغُدُوِّ وَالْاٰصَالِ○ رِجَالٌ لَّا تُلْهِيْهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَاِقَامِ الصَّلٰوةِ وَاِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَبْصَارُ○ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ○ (۲۴:۳۵ تا ۳۸)

جو شخص چاہے کہ لوگوں میں میری عزت اور قبولیت ہو یا رزق وافر حاصل ہو یا عقل اور فراست تیز ہو جائے یا اچھا مذہب ہاتھ آئے۔ تو پاک صاف ہو کر جمعرات کے روز روزہ رکھے اور جمعہ کے دن نماز عصر سے پہلے قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر سورۂ یٰسین پڑھے۔ بعد میں ان آیتوں کو ہرن کی کھال پر کسی علمدار سعادت مند آدمی کی دوات کی روشنائی سے لکھ کر لپیٹ دے اور نماز عصر گزار کر سورۂ کہف پڑھے اور پڑھتے وقت اس نوشتہ کو کھول کر ہاتھ میں رکھے۔ بعد میں لپیٹ لے اور ہمیشہ اس کو اپنے پاس رکھے مراد حاصل ہو گی۔

آنکھوں کی تکلیف دور ہو گی:

اور اگر آنکھیں دُکھنے آ جائیں تو مندرجہ ذیل دعا پڑھے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ دَخَلَ الرَّمَدُ بِسَلَامَةٍ وَيَخْرُجُ بِسَلَامَةٍ وَانْكَفَتِ الدَّمْعَةُ وَانْجَلَتِ الْحُمْرَةُ وَارْتَحَلَتِ النِّقْمَةُ وَنَزَلَتِ الرَّحْمَةُ بِالْفِ لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ اللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ اَلْمِصْبَاحُ فِيْ زُجَاجَةٍ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَيْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَّلَا غَرْبِيَّةٍ يَّكَادُ زَيْتُهَا يُضِيْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُوْرٌ عَلٰى نُوْرٍ ○ (۲۴:۳۵)

ہر صبح کے وقت ۳ بار پڑھ کر آنکھ پر دم کرے درد جاتی رہے گی اور جو شخص ''اللہ نور السموات والارض'' کی تکسیر بنا کر اپنے پاس رکھے۔ اس کا سینہ کھل جائے گا اور رزق بے شمار ہاتھ آئے گا۔ واللہ عالم۔

سورۃ الشعراء کے عملیات

مرض سے شفاء ہوگی:

وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ ○ (۲۶:۸۰)

تو اللہ تعالیٰ اس کو اگر اس کی موت کا وقت قریب نہیں آیا مرض سے صحت اور شفا دیتا ہے اور اس کی اس مرض کو اس کے گذشتہ گناہوں کا کفارہ بنا دیتا ہے اور جب کہے۔

وَالَّذِىْ يُمِيْتُنِىْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ ○ (۲۶:۸۱)

تو اللہ تعالیٰ اس کو شہیدوں کی موت دیتا ہے اور سعادت مندوں کی سی حیات بخشتا ہے۔ اور جب کہے۔

سب گناہ معاف:

وَالَّذِىْ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لِىْ خَطِيْٓئَتِىْ يَوْمَ الدِّيْنِ ○ (۲۶:۸۲)

تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کے گناہ بخش دے گا اور اگر اس کے گناہ سمندر کی جھاگ یا اُحد پہاڑ کے برابر ہوں اللہ تعالیٰ اس کو ایسا کر دے گا کہ گویا آج اپنی ماں کی شکم سے پیدا ہوا ہے اور جب کہے۔

رَبِّ هَبْ لِىْ حُكْمًا وَّاَلْحِقْنِىْ بِالصّٰلِحِيْنَ ○ (۲۶:۸۳)

تو اللہ تعالیٰ اس کو نیکیوں کے ساتھ ملا دے گا اور جب کہے:

وَاجْعَلْ لِّىْ لِسَانَ صِدْقٍ فِى الْاٰخِرِيْنَ ○ (۲۶:۸۴)

تو اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں اس کا ایمان لکھ دیتا ہے۔ پھر وہ اس کا ایمان عرش کے نیچے رکھ دیا جاتا ہے اور کہہ دیا جاتا ہے کہ صادقین میں سے فلاں شخص روز جزا کی تصدیق کرتا ہے اس کے بعد وہ ہمیشہ سچ بولنے کا شیوہ اختیار کر لیتا ہے اور جب کہے:

وَاجْعَلْنِیْ مِنْ وَّرَثَۃِ جَنَّۃِ النَّعِیْمِ ○ (۸۵:۲۶)

تو اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن جنت میں ایک جگہ عنایت کرے گا اور فرشتے اس کو سامنے سے مل کر کہیں گے اے بندے تو جنت میں داخل ہو جا میں اپنے قول اور عمل کے سبب جن کے عوض وہ تم کو ملی۔

چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَ نُوْدُوْٓا اَنْ تِلْکُمُ الْجَنَّۃُ اُوْرِثْتُمُوْھَا بِمَا کُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ○ (۷:۴۳)

جادو کی جگہ معلوم کرنا:

جو شخص اس سورت کولکھ کر ایک سفید رنگ کے گنجے مرغے کے گلے میں جس کے سر کے اوپر سے تاج اُتر گیا ہو ڈال کر چھوڑ دے وہ اسی جگہ پر جا کھڑا ہو گا۔ جس کے نیچے کفر اور جادو مدفون ہے اور بعض نے کہا کہ وہ مرغا اس جادو کے اثر سے مر جائے گا۔

دشمن ذلیل و مقہود ہو گا:

طٰسٓمّٓ○ تِلْکَ اٰیٰتُ الْکِتٰبِ الْمُبِیْنِ ○ لَعَلَّکَ بَاخِعٌ نَّفْسَکَ اَلَّا یَکُوْنُوْا مُؤْمِنِیْنَ○ اِنْ نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَیْھِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰیَۃً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُھُمْ لَھَا خٰضِعِیْنَ○ وَمَا یَاْتِیْھِمْ مِّنْ ذِکْرٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا کَانُوْا عَنْہُ مُعْرِضِیْنَ ○

(۲۶:۱ تا ۵﴾

اگر دشمن کو مقید اور مخذول کرنا مقصود ہو تو اس آیت کو اس زمین کی مٹھی خاک پر جہاں کبھی دھوپ نہ پڑی ہو پڑھ کر دشمن کے منہ کی طرف پھینک دے دشمن ذلیل اور مقہور ہو جائے گا۔

خزانہ معلوم کرنے کا عمل:

وَاِنَّہٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ○ نَزَلَ بِہِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ○ عَلٰی قَلْبِکَ

لِتَكُونَ مِنَ الْمُنْذِرِيْنَ ○ بِلِسَانٍ عَرَبِيٍّ مُّبِيْنٍ ○ وَاِنَّهٗ لَفِيْ زُبُرِ الْاَوَّلِيْنَ ○ اَوَلَمْ يَكُنْ لَّهُمْ اٰيَةً اَنْ يَّعْلَمَهٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ○ وَلَوْ نَزَّلْنٰهُ عَلٰى بَعْضِ الْاَعْجَمِيْنَ ○ فَقَرَاَهٗ عَلَيْهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ مُؤْمِنِيْنَ ○ (۲۶:۱۹۲ تا ۱۹۹)

خزینہ یا دفینہ معلوم کرنا ہو تو ایک سفید گنجا مرغا یا نیلگوں مرغا لے کر اور ان آیات کو کیلے کے پتے پر لکھ کر نابالغ کنواری لڑکی کے کپڑے کے ٹکڑے کے تار سے باندھ کر اس مرغے کے بازو سے باندھ دے اور جہاں خزانہ کا شبہ ہو اتوار کے دن آفتاب ڈھلے اس مرغے کو چھوڑ دے جہاں خزانہ ہوگا وہ وہاں جا کر کھڑا ہوگا اور اس جگہ کو اپنے پاؤں اور چونچ سے کریدے گا۔ جادو مدفونہ کے لئے بھی ایسا کہا جاتا ہے۔

میں (مصنف کتاب) کہتا ہوں کہ اس عمل کے لئے:

فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ○ وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ كَرِيْمٍ ○ (۲۶:۵۷،۵۸)

سورۂ النمل کے عملیات

عزت و دوستی کا عمل:

يٰمُوْسٰى لَا تَخَفْ اِنِّيْ لَا يَخَافُ لَدَيَّ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ بَدَّلَ حُسْنًا بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّيْ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ○ (۲۷:۱۰،۱۱)

قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِيْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ اَرٰى ○ (۲۰:۴۶) قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ○ (۲۰:۶۸)

جو شخص ان آیتوں کو انگوٹھی کے عقیقی نگینہ پر ماہ رجب کے پہلے جمعہ کے دن کندہ کرا کے پہنے۔ لوگ اس کو دوست رکھیں گے اور اس سے ڈریں گے اور مرد و عورت سب اس کی عزت کریں گے۔

تسخیر جنات:

وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ وَسُلَيْمٰنَ عِلْمًا وَقَالَا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی كَثِيْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِيْنَ○ وَوَرِثَ سُلَيْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَاُوْتِيْنَا مِنْ كُلِّ شَیْءٍ اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ الْمُبِيْنُ ○ وَحُشِرَ لِسُلَيْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّيْرِ فَهُمْ يُوْزَعُوْنَ○ حَتّٰۤى اِذَاۤ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ يّٰۤاَيُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰكِنَكُمْ لَا يَحْطِمَنَّكُمْ سُلَيْمٰنُ وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ○ فَتَبَسَّمَ ضَاحِكًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْۤ اَنْ اَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِیْۤ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِكَ فِیْ عِبَادِكَ الصّٰلِحِيْنَ ○ (۲۷:۱۵ تا ۱۹)

اس آیت میں بہت اسرار ہیں۔ حیوانوں اور پرندوں کی بولی سمجھنے اور جنوں کے تسخیر کرنے اور حکمت سیکھنے کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔ طریقہ یہ ہے کہ ۴۰ متواتر جمعرات کے دن سے روزہ رکھنا شروع کرے۔ مہینہ خواہ کوئی ہو اور میدہ کی روٹی اور شکر اور کیلے یا شکر اور بادام سے افطار کرے اور پانی وہ پئے جس میں گلاب مخلوط ہو۔ جب ۴۰ روز تمام ہو جائیں تو بیداری اور طہارت کی تجدید کرے اور اس کے لئے دھونی کا سامان یعنی کوڑیا لوبان وغیرہ لے کر رکھ لے اور موتھ اور فلفل دراز اور اینسوں اور مصری اور مشک اور گلاب ہر ایک دو مثقال اور مصری سب کے مساوی اور مشک ۱/۴ مثقال اور گلاب ایک اوقیہ سب کو کوٹ پیس کر باہم آمیز کر کے خوب سحق کرے اور اس پر ان آیات کو ۳۰ بار پڑھ کر گلاب اور روغن گاؤ اور شہد خالص میں جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو۔ معجون بنا کر نرم آنچ پر اتنا پکائے کہ قوام پر آجائے اور معجون تیار کرتے ہوئے آیات کو پڑھتا رہے۔ جب تیار ہو چکے اس کو مٹی کے برتن میں اُٹھا کر اپنے سامنے رکھ دے اور پڑھے۔

اَللّٰهُ قَادِرٌ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ مُسَخِّرُ کُلِّ شَیْءٍ یُلْقِی الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِہٖ عَلٰی مَنْ یَّشَاءُ مِنْ عِبَادِہٖ وَفَاتِحُ خَزَائِنِ الْکَرَامَاتِ لِمَنْ اَخْلَصَ لَهٗ وَ مُصَرِّفُ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ بِاَمْرِہٖ نُوْرُ الْاَنْوَارِ وَمُطْلِعُ الْاَنْوَارِ وَمُفِیْضُ الْاَنْوَارِ وَقُدُّوْسٌ مُقَدَّسٌ فِیْ اَزَلِیَّةِ قِدَمِہٖ مُؤَیِّدُ مَنْ یَّشَاءُ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الرَّحِیْمُ ○

اس کو چالیس بار دہرائے پھر اس برتن کو اٹھا کر کسی پاک جگہ پر سات روز تک رکھ دے بعد میں اس میں سے کھانا شروع کر دے۔ اس کے کھانے سے حکمت کی باتیں کیا کرے گا اور ہر ایک مخفی راز اور مشکل بات کو سمجھ لیا کرے گا اور اگر کوئی چاہے کہ جن اور انسان اس کے مطیع ہو جائیں تو ان آیتوں کو جمعہ کے روز باوضو ہو کر چاندی کی پتری پر کندہ کرے اور چار راتیں اس کلام کو پڑھتا رہے اور اس انگوٹھی کو اُٹھا کر کہیں رکھ چھوڑے جب ضرورت دیکھے تو اس کو اپنے سامنے لا کر کوڑیا لوبان اور سندروس کی دھونی دے۔ بعد میں جنوں کے جس قبیلہ کو چاہے بلا کر انہیں کام بتائے۔

دل کا راز معلوم کرنے کا عمل:

وَ اِنَّ رَبَّکَ لَیَعْلَمُ مَا تُکِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا یُعْلِنُوْنَ ○ وَ مَا مِنْ غَآئِبَةٍ فِی السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ اِلَّا فِیْ کِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ○ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَقُصُّ عَلٰی بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اَکْثَرَ الَّذِیْ هُمْ فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ ○ وَ اِنَّهٗ لَهُدًی وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ ○ اِنَّ رَبَّکَ یَقْضِیْ بَیْنَهُمْ بِحُکْمِہٖ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْعَلِیْمُ ○ فَتَوَکَّلْ عَلَی اللّٰهِ اِنَّکَ عَلَی الْحَقِّ الْمُبِیْنِ ○ اِنَّکَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتٰی وَ لَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَآءَ اِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِیْنَ ○ وَمَآ اَنْتَ بِهٰدِی الْعُمْیِ عَنْ ضَلٰلَتِهِمْ اِنْ تُسْمِعُ اِلَّا مَنْ یُّؤْمِنُ بِاٰیٰتِنَا فَهُمْ مُّسْلِمُوْنَ ○ (۲۷:۷۴ تا ۸۱)

اگر چاہے کہ میں سوئے ہوئے مرد یا عورت سے دل کا راز لے لوں تو اس آیت کو مرغی کی پوٹ میں مینہ کے پانی اور گلاب اور زعفران سے لکھ کر سوئے

ہوئے شخص کے سینہ پر رکھ دے تو وہ شخص جو کام اس نے کیا ہوگا اس کو ظاہر کر دے گا اس کو اپنے اس اظہار کا کچھ علم نہ ہوگا۔

سورۂ قصص کے عملیات

سفر میں حفاظت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص اپنے سفر کو نکلے اور اس کے پاس تلخ بادام کی لاٹھی ہو اور وہ ان آیتوں کو پڑھے۔

وَ لَمَّا تَوَجَّهَ تِلْقَآءَ مَدْيَنَ قَالَ عَسٰى رَبِّيْٓ اَنْ يَّهْدِيَنِيْ سَوَآءَ السَّبِيْلِ○ وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ اُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ وَ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ○ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰٓى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ○ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ○ قَالَتْ اِحْدٰىهُمَا يٰٓاَبَتِ اسْتَاْجِرْهُ اِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَاْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْاَمِيْنُ○ قَالَ اِنِّيْٓ اُرِيْدُ اَنْ اُنْكِحَكَ اِحْدَى ابْنَتَيَّ هٰتَيْنِ عَلٰٓى اَنْ تَاْجُرَنِيْ ثَمٰنِيَ حِجَجٍ فَاِنْ اَتْمَمْتَ عَشْرًا فَمِنْ عِنْدِكَ وَ مَآ اُرِيْدُ اَنْ اَشُقَّ عَلَيْكَ سَتَجِدُنِيْٓ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ○ قَالَ ذٰلِكَ بَيْنِيْ وَ بَيْنَكَ اَيَّمَا الْاَجَلَيْنِ قَضَيْتُ فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ وَاللّٰهُ عَلٰى مَا نَقُوْلُ وَكِيْلٌ○ (۲۸: ۲۲ تا ۲۸)

اللہ ﷻ اس کو ہر ایک ظالم درندے اور ستم گر چور اور ہر ڈسنے والے زہر دار جانور سے جب تک وہ اپنے گھر نہ پہنچ جائے بچائے رکھتا ہے اور جب وہ گھر کی طرف رجوع کرتا ہے۔ ۷۷ فرشتے اس کے ساتھ ہوتے ہیں۔ جو اس کے لئے استغفار کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ گھر پہنچ جاتا ہے اور شیطان اس سے کوئی

بات نہیں کرتا اور جو شخص اس کو لکھ کر اس شخص کے گلے میں ڈالے جس کو شکم کی کوئی بیماری یا تلی کی بیماری یا جگر اور شکم میں درد ہو تو وہ شفایاب ہو جاتا ہے اور اگر ان کو لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر پلا دیا جائے تو بیمار کی ہر ایک بیماری اور درد اور ورم اور استسقاء کو نافع ہے۔

خوف و شر سے محفوظ:

وَ لَمَّا وَرَدَ مَآءَ مَدْيَنَ وَجَدَ عَلَيْهِ أُمَّةً مِّنَ النَّاسِ يَسْقُوْنَ وَ وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمُ امْرَاَتَيْنِ تَذُوْدٰنِ قَالَ مَا خَطْبُكُمَا قَالَتَا لَا نَسْقِيْ حَتّٰى يُصْدِرَ الرِّعَآءُ وَ اَبُوْنَا شَيْخٌ كَبِيْرٌ ○ فَسَقٰى لَهُمَا ثُمَّ تَوَلّٰى اِلَى الظِّلِّ فَقَالَ رَبِّ اِنِّيْ لِمَآ اَنْزَلْتَ اِلَيَّ مِنْ خَيْرٍ فَقِيْرٌ ○ فَجَآءَتْهُ اِحْدٰىهُمَا تَمْشِيْ عَلَى اسْتِحْيَآءٍ قَالَتْ اِنَّ اَبِيْ يَدْعُوْكَ لِيَجْزِيَكَ اَجْرَ مَا سَقَيْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَيْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ○ (۲۸: ۲۳ تا ۲۵)

ان آیتوں کو جو پڑھے گا خواہ وہ کسی سے ڈرتا ہو بے خوف ہو جاتا ہے اور اس کے شر سے بچ جاتا ہے۔

حصول علوم کے اسرار:

وَ لَقَدْ وَصَّلْنَا لَهُمُ الْقَوْلَ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ○ اَلَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِهٖ هُمْ بِهٖ يُؤْمِنُوْنَ ○ وَاِذَا يُتْلٰى عَلَيْهِمْ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖٓ اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّنَآ اِنَّا كُنَّا مِنْ قَبْلِهٖ مُسْلِمِيْنَ ○ اُولٰٓئِكَ يُؤْتَوْنَ اَجْرَهُمْ مَّرَّتَيْنِ بِمَا صَبَرُوْا وَيَدْرَءُوْنَ بِالْحَسَنَةِ السَّيِّئَةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَاِذَا سَمِعُوا اللَّغْوَ اَعْرَضُوْا عَنْهُ وَ قَالُوْا لَنَآ اَعْمَالُنَا وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ لَا نَبْتَغِي الْجٰهِلِيْنَ ○ (۲۸: ۵۱ تا ۵۵)

جو شخص چاہے کہ علموں کے اسرار اور نکات پر اطلاع پائے اور دل میں حق الیقین جگہ کر جائے اور علموں کو یاد کرنے کے لئے حافظہ بڑھ جائے تو مہینہ کی نوچندی جمعرات سے تین دن تک روزہ رکھے اور ان آیتوں کو شیشہ کے پیالہ میں

لکھ کر نہر کے جاری پانی سے دھو کر اس میں سے ہر ایک رات کو طلوع آفتاب سے پہلے اور ایک نسخہ میں ہے طلوع فجر سے پہلے پی لیا کرے۔ اپنے مطلب میں کامیاب ہوگا۔

حاکم کے شر سے حفاظت:

سُبْحٰنَ اللّٰهِ وَتَعٰلٰى عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ وَرَبُّكَ يَعْلَمُ مَا تُكِنُّ صُدُوْرُهُمْ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ۝ وَهُوَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْحَمْدُ فِي الْاُوْلٰى وَ الْاٰخِرَةِ وَ لَهُ الْحُكْمُ وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ۝ (۲۸: ۶۸ تا ۷۰)

اگر حاکم کے پاس جانا ہو اور ڈرتا ہو کہ حاکم کوئی سخت حکم سنائے گا یا دشمن حاکم کے سامنے جھوٹی گواہی دے گا یا ناحق سزا بادشاہ دے گا تو وہ اس کے پاس جانے کے وقت ان آیتوں کو ۷ بار پڑھے بعد میں ۳ بار یہ پڑھے۔

وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰى اَمْرِهٖ۔

اللہ تعالیٰ اس کو حاکم کے شر سے بچا دے گا۔

سورۂ العنکبوت کے عملیات

امراض/ جادو سے نجات:

وَلَا تُجَادِلُوْٓا اَهْلَ الْكِتٰبِ اِلَّا بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ اِلَّا الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا مِنْهُمْ وَ قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِالَّذِيْٓ اُنْزِلَ اِلَيْنَا وَ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَ اِلٰهُنَا وَ اِلٰهُكُمْ وَاحِدٌ وَّ نَحْنُ لَهُ مُسْلِمُوْنَ ۝ (۲۹: ۴۶)

اور سورۂ روم کی آیت:

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ حِيْنَ تُمْسُوْنَ وَ حِيْنَ تُصْبِحُوْنَ ۝ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ عَشِيًّا وَّ حِيْنَ تُظْهِرُوْنَ ۝ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَ

يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَيُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَكَذٰلِكَ تُخْرَجُوْنَ ○ وَمِنْ اٰيٰتِهٖٓ اَنْ خَلَقَكُمْ مِّنْ تُرَابٍ ثُمَّ اِذَآ اَنْتُمْ بَشَرٌ تَنْتَشِرُوْنَ ○ (۳۰: ۱۷ تا ۲۰)

امراض کے لیے یہ آیتیں نافع ہیں۔ جب بیماری کا حال دریافت نہ ہو سکے تو ان آیتوں کو کوڑ یا لوبان پر تین رات اور دن تک ہر دن اور رات کو ۳۶ بار یا ۳۷ بار پڑھے جب چوتھی رات آئے تو مریض کو سرگی کے وقت آسمان کے نیچے لٹا دے اور اس لوبان کو ایک ہی انگور کی لکڑی پر چار انگیٹھیوں پر رکھ کر ایک انگیٹھی اس کے سر کے پاس اور ایک اس کے پاؤں کے پاس اور ایک اس کے دائیں طرف اور ایک اس کی بائیں طرف سلگائے۔ تا آنکہ وقت گزر جائے پھر اس کو اپنی جگہ پر لے آئے۔ بیماری زائل ہو جائے گی اور اگر بیمار جادو میں مبتلا ہے تو ان آیتوں کو بکثرت ہمیشہ پڑھا جائے تو جادو سے رہائی پائے گا۔

سورۃ الروم کے عملیات

بیمار کرنے کے لئے:

اور جو شخص سورۃ روم کو تنگ سر والے شیشہ میں ڈال کر کسی جگہ رکھ دے تو اس جگہ جس قدر لوگ ہوں گے وہ سب بیمار ہو جائیں گے اور اگر ان کے ہاں کوئی اجنبی شخص آ جائے تو وہ بھی بیمار ہو جائے گا اور اگر اس کو مینہ کے پانی سے دھو کر کسی مٹی کے برتن میں ڈال رکھے جس کو اس پانی میں سے پلا دے گا وہ بھی بیمار پڑ جائے گا اور اگر اس پانی سے منہ کو دھو لے تو اس کی آنکھیں ایسی دُکھیں گی کہ اندھا ہو جانے کو اندیشہ ہو جائے گا۔

دشمن کو ڈرانے کا عمل:

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ○ فَاصْبِرْ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ وَّ لَا يَسْتَخِفَّنَّكَ الَّذِيْنَ لَا يُوْقِنُوْنَ ○ (۳۰: ۵۹، ۶۰)

یہ آیت دشمن کے ڈرانے اور لاجواب کرنے کے لئے موثر ہے اس آیت کو دشمن کے کپڑے پر لکھ کر اس کے بعد یہ لکھ دے۔

كَذٰلِكَ يَطْبَعُ اللّٰهُ عَلٰى قَلْبِ فلان بن فلانه۔

اور اپنے گلے میں ڈال لے دشمن جب اس کو دیکھے گا ڈر جائے گا اور جواب سے ساکت ہو جائے گا۔

سورۂ لقمان کے عملیات

اہل وعیال کا حال خواب میں معلوم کرنا:

يٰبُنَيَّ اِنَّهَآ اِنْ تَكُ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ فَتَكُنْ فِيْ صَخْرَةٍ اَوْ فِي السَّمٰوٰتِ اَوْ فِي الْاَرْضِ يَاْتِ بِهَا اللّٰهُ ۚ اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ۝ (۱۶:۳۱)

جو کوئی شخص اپنے اہل و اطفال سے غائب ہو اور وہ ان کے حالات پر مطلع ہونا چاہیے تو اس کو لکھ کر شعبان کے پہلے جمعہ کی رات کو عشاء کی نماز سے فارغ ہو کر اس کو تکیے کے نیچے رکھ کر سو جائے اور رکھتے وقت پڑھے۔

سُبْحَانَ مَنْ لَا يَخْفٰى عَلَيْهِ خَافِيَةٌ سُبْحَانَ الَّذِيْ اَظْهَرَ بِقُدْرَتِهٖ مَا كَتَمَتْهُ ضَمَائِرُ خَلْقِهٖ سُبْحَانَ الَّذِيْ بِيَدِهِ الْقُلُوْبُ وَالْاَفْوَاهُ بِاَمْرِهٖ اَللّٰهُمَّ بَيِّنْ لِيْ كَذَا فِيْ مَنَامِيْ۔

اس پر سب حال خواب میں منکشف ہو جائے گا۔

قوت ذہن کے لئے:

وَلَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرُ يَمُدُّهٗ مِنْۢ بَعْدِهٖ سَبْعَةُ اَبْحُرٍ مَّا نَفِدَتْ كَلِمٰتُ اللّٰهِ ۗ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ۝ مَا خَلْقُكُمْ وَلَا بَعْثُكُمْ اِلَّا كَنَفْسٍ وَّاحِدَةٍ ۗ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيْعٌۢ بَصِيْرٌ ۝ (۲۷:۳۱، ۲۸)

جس کا دل متغیر اور ذہن فاسد ہو اور بلاغت سے عاجز ہو جائے اور چاہے کہ بغیر تکلیف کے بولنے لگے کوڑیا لوبان پر ان دو آیتوں کو پڑھ کر ہر روز منہ نہار اس میں سے ۲/۱ مثقال شہد یا شکر سے کھالیا کرے۔ ذہن تیز ہو جائے گا اور فصاحت سے کلام کرنے لگ جائے گا۔

سورۃ السجدہ کے عملیات

بچوں کی پرورش کے لئے:

اَلَّذِیْٓ اَحْسَنَ کُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَ بَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ ۝ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ ۝ ثُمَّ سَوّٰهُ وَ نَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَ جَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ وَ الْاَفْـِٕدَةَ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝ (۳۲:۷تا۹)

یہ آیت بچوں کی اصلاح اور پرورش کے لئے خوب ہے اسے کسی شیشہ کے پیالہ یا گلاس میں لکھ کر مینہ کے پانی سے دھو کر اسے دو حصے کرے۔ ایک حصہ اس کی غذا میں ملایا جائے اور دوسرا حصہ شیشہ میں ڈال کر رکھا جائے اور اس میں سے تھوڑا تھوڑا بچہ کو پلایا جائے اور اس کے منہ پر ملا جائے۔ سات دن تک اور ایک روایت میں ہے ۷ ہفتوں تک بچہ اپنی ولادت سے ۹۰ دن کے بعد خوشحالی اور اچھی حالت میں ہو جائے گا۔

سورۃ الاحزاب کے عملیات

لوگوں کے دلوں میں رعب پیدا کرنے کا عمل:

یٰٓاَیُّهَا النَّبِیُّ قُلْ لِّاَزْوَاجِكَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا وَ زِیْنَتَهَا فَتَعَالَیْنَ اُمَتِّعْكُنَّ وَ اُسَرِّحْكُنَّ سَرَاحًا جَمِیْلًا ۝ وَ اِنْ كُنْتُنَّ تُرِدْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ

وَ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ فَاِنَّ اللّٰهَ اَعَدَّ لِلْمُحْسِنٰتِ مِنْكُنَّ اَجْرًا عَظِيْمًا○ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ مَنْ
يَّاْتِ مِنْكُنَّ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ يُّضٰعَفْ لَهَا الْعَذَابُ ضِعْفَيْنِ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ
يَسِيْرًا○ وَمَنْ يَّقْنُتْ مِنْكُنَّ لِلّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تَعْمَلْ صَالِحًا نُّؤْتِهَآ اَجْرَهَا مَرَّتَيْنِ
وَ اَعْتَدْنَا لَهَا رِزْقًا كَرِيْمًا○ يٰنِسَآءَ النَّبِيِّ لَسْتُنَّ كَاَحَدٍ مِّنَ النِّسَآءِ اِنِ اتَّقَيْتُنَّ
فَلَا تَخْضَعْنَ بِالْقَوْلِ فَيَطْمَعَ الَّذِيْ فِيْ قَلْبِهٖ مَرَضٌ وَّ قُلْنَ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا○ وَ
قَرْنَ فِيْ بُيُوْتِكُنَّ وَ لَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْاُوْلٰى وَ اَقِمْنَ الصَّلٰوةَ وَ اٰتِيْنَ
الزَّكٰوةَ وَ اَطِعْنَ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ
الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيْرًا○ وَاذْكُرْنَ مَا يُتْلٰى فِيْ بُيُوْتِكُنَّ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ وَ
الْحِكْمَةِ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ لَطِيْفًا خَبِيْرًا○ اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ وَ الْمُسْلِمٰتِ وَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ
الْمُؤْمِنٰتِ وَالْقٰنِتِيْنَ وَالْقٰنِتٰتِ وَالصّٰدِقِيْنَ وَالصّٰدِقٰتِ وَالصّٰبِرِيْنَ وَالصّٰبِرٰتِ
وَالْخٰشِعِيْنَ وَالْخٰشِعٰتِ وَالْمُتَصَدِّقِيْنَ وَالْمُتَصَدِّقٰتِ وَالصَّآئِمِيْنَ وَالصّٰٓئِمٰتِ
وَالْحٰفِظِيْنَ فُرُوْجَهُمْ وَ الْحٰفِظٰتِ وَ الذّٰكِرِيْنَ اللّٰهَ كَثِيْرًا وَّ الذّٰكِرٰتِ اَعَدَّ اللّٰهُ
لَهُمْ مَّغْفِرَةً وَّ اَجْرًا عَظِيْمًا○ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّ لَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَى اللّٰهُ وَ
رَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ يَّكُوْنَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ
ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِيْنًا○ وَاِذْ تَقُوْلُ لِلَّذِيْٓ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِ اَمْسِكْ
عَلَيْكَ زَوْجَكَ وَاتَّقِ اللّٰهَ وَ تُخْفِيْ فِيْ نَفْسِكَ مَا اللّٰهُ مُبْدِيْهِ وَ تَخْشَى النَّاسَ
وَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنْ تَخْشٰهُ فَلَمَّا قَضٰى زَيْدٌ مِّنْهَا وَطَرًا زَوَّجْنٰكَهَا لِكَيْ لَا يَكُوْنَ عَلَى
الْمُؤْمِنِيْنَ حَرَجٌ فِيْٓ اَزْوَاجِ اَدْعِيَآئِهِمْ اِذَا قَضَوْا مِنْهُنَّ وَطَرًا وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ
مَفْعُوْلًا○ مَا كَانَ عَلَى النَّبِيِّ مِنْ حَرَجٍ فِيْمَا فَرَضَ اللّٰهُ لَهٗ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ
خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ قَدَرًا مَّقْدُوْرَا○ الَّذِيْنَ يُبَلِّغُوْنَ رِسٰلٰتِ اللّٰهِ وَ
يَخْشَوْنَهٗ وَ لَا يَخْشَوْنَ اَحَدًا اِلَّا اللّٰهَ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا○ مَا كَانَ مُحَمَّدٌ اَبَآ
اَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَ لٰكِنْ رَّسُوْلَ اللّٰهِ وَ خَاتَمَ النَّبِيّٖنَ وَ كَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ

عَلِيْمًا۝ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا۝ وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا۝ هُوَ الَّذِيْ يُصَلِّيْ عَلَيْكُمْ وَ مَلٰٓئِكَتُهٗ لِيُخْرِجَكُمْ مِّنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ وَكَانَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَحِيْمًا۝ تَحِيَّتُهُمْ يَوْمَ يَلْقَوْنَهٗ سَلٰمٌ وَاَعَدَّ لَهُمْ اَجْرًا كَرِيْمًا۝ يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ اِنَّاۤ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّ نَذِيْرًا۝ وَّدَاعِيًا اِلَى اللّٰهِ بِاِذْنِهٖ وَ سِرَاجًا مُّنِيْرًا۝ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ بِاَنَّ لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَضْلًا كَبِيْرًا۝ وَ لَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَالْمُنٰفِقِيْنَ وَدَعْ اَذٰىهُمْ وَ تَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا۝

(۳۳:۲۸ تا ۴۸)

جو شخص ان آیتوں کو روغن چنبیلی پر جس میں مشک ملی ہوئی ہو صبح کی نماز کے بعد سات روز تک پڑھے اور اس کو شیشہ میں ڈال کر رکھ دے اور یہ تیل اپنے دونوں ابروں اور رخساروں پر ملے جو شخص مالک یا مملوک یا کوئی حیوان وغیرہ اس کو آگے سے ملے گا وہ اس کی حاجتیں پوری کرے گا اور اس سے ڈر جائے گا اور اس کی بات کو رعب سے سن کر اس کے مقصود کو پورا کرے گا۔

دشمن تباہ و برباد ہوگا:

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَاۤ اِلَّا قَلِيْلًا۝ مَّلْعُوْنِيْنَ اَيْنَمَا ثُقِفُوْۤا اُخِذُوْا وَ قُتِّلُوْا تَقْتِيْلًا۝ سُنَّةَ اللّٰهِ فِي الَّذِيْنَ خَلَوْا مِنْ قَبْلُ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا۝ يَسْـَٔلُكَ النَّاسُ عَنِ السَّاعَةِ قُلْ اِنَّمَا عِلْمُهَا عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُدْرِيْكَ لَعَلَّ السَّاعَةَ تَكُوْنُ قَرِيْبًا۝ اِنَّ اللّٰهَ لَعَنَ الْكٰفِرِيْنَ وَاَعَدَّ لَهُمْ سَعِيْرًا۝ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا۝ يَوْمَ تُقَلَّبُ وُجُوْهُهُمْ فِي النَّارِ يَقُوْلُوْنَ يٰلَيْتَنَاۤ اَطَعْنَا اللّٰهَ وَ اَطَعْنَا الرَّسُوْلَا۝ (۳۳:۶۰ تا ۶۶)

جو دشمن کو ہلاک کرنے اور اس کے حالات کو تباہ کرنے کے لئے خوب ہے۔ پہلے دشمن کو پیغام بھیجے کہ اپنی دشمنی سے باز آجائے اور وہ کام اختیار کر جس

کو اللہ تعالیٰ نے تجھ کو حکم کیا ہے ورنہ تجھ پر بلائے عظمیٰ نازل ہو گی۔ ۳ بار اسی طرح کا پیغام کو بھیجے۔ اگر باز نہ آئے تو کسی بیکار کنویں سے جس کا چشمہ شرقی جانب ہو ایک رطل پانی لے آئے اور ان آیتوں کو ایک پرچہ کاغذ یا کئی پرچوں پر لکھ کر ان کو اس پانی میں جوش دے اور خوب مل دھو کر یہ پانی اس دشمن کے گھر جا کر چھڑک دے۔ (لیکن یہ عمل کسی مسلمان کے لئے نہ کرے معاف کر دینے میں اللہ کی خوشنودی ہے)۔

سورۂ سبا کے عملیات

دشمن کی ہلاکت کے لئے:

قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِئُ الْبَاطِلُ وَ مَا يُعِيْدُ○ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَآ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِيْ وَ اِنِ اهْتَدَيْتُ فَبِمَا يُوْحِيْٓ اِلَيَّ رَبِّيْ اِنَّهٗ سَمِيْعٌ قَرِيْبٌ○

(۳۴: ۴۹، ۵۰)

تک یہ آیت بھی ہلاک دشمن کے لئے اور اس کا عمل بھی آیت:

لَئِنْ لَّمْ يَنْتَهِ الْمُنٰفِقُوْنَ وَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَّ الْمُرْجِفُوْنَ فِي الْمَدِيْنَةِ لَنُغْرِيَنَّكَ بِهِمْ ثُمَّ لَا يُجَاوِرُوْنَكَ فِيْهَآ اِلَّا قَلِيْلًا○ (۳۳: ۶۰)

کا سا عمل ہے۔ اس سے دشمن پر سخت بلا نازل ہوتی ہے اس لئے اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور صرف ظالم کے لئے اس کا استعمال کرے۔

مال تجارت میں برکت ہو گی:

اِنَّ الَّذِيْنَ يَتْلُوْنَ كِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا

وَّ عَلَانِيَةً يَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ○ لِيُوَفِّيَهُمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ اِنَّهٗ غَفُوْرٌ شَكُوْرٌ○ (۳۵:۲۹،۳۰)

تک جو شخص ان کو روئی دار کپڑے کے چار پاکیزہ ٹکڑوں میں لکھ کر اپنے اسباب اور مال تجارت میں رکھ دے۔ برکت اور فائدہ بہت ہوگا۔

سورۂ یسٓ کے عملیات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہر ایک شے کا دل ہے اور قرآن شریف کا دل یٰس ہے اور جو شخص سورۃ یٰس پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے نامہ اعمال میں دس بار قرآن پڑھنے کا اجر لکھ دیتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ فرمایا کہ سورۂ یٰس اپنے پڑھنے والے کے سر پر دنیا اور آخرت کی بہتری کا عمامہ رکھ دیتی ہے اور اس سے دنیا کی بلا اور آخرت کے خوفوں کو دور کر دیتی ہے۔

سورہ یسٓ کے متفرق فوائد:

اس سورۃ کا نام معممہ اور مدافعہ بھی ہے اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ سورت حاجتمند کی ہر حاجت کو پورا کر دیتی ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر پی لے اس کے دل میں ہزار دوا اور ہزار نور اور ہزار یقین اور ہزار برکت اور حکمت اور ہزار رحمت داخل کی جاتی ہے اور ہر ایک بیماری اور کھوٹ کو اس سے نکال دیا جاتا ہے اور جو شخص اس کو پڑھے اس دن کے اس کے گناہوں کو بوجھ اس سے تخفیف کیا جاتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں ان لوگوں کی تعداد کے موافق جو اس میں مذکور ہیں نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو شخص اس کو شام کے وقت پڑھے وہ صبح تک خوشی میں رہتا ہے اور جو صبح کو پڑھے وہ شام تک خوش رہتا ہے اور جو شخص اس کو سکرات موت کے وقت پڑھے تو وہ جان قبض کئے جانے سے پہلے رضوان

جنت کو اپنا منتظر دیکھ لیتا ہے اور اگر کوئی حاجت مند اس کو پڑھے تو اس کی حاجت پوری ہو جاتی ہے اور خوف زدہ پڑھے تو بے خوف اور بھوکا پڑھے تو سیر اور پیاسا پڑھے تو سیراب ہو جاتا ہے اور جو شخص جمعہ کی رات کو پڑھے۔ تو صبح کو اس کے سب گناہ بخشے ہوئے ہوتے ہیں اور جو شخص سورہ یٰس اور حم الدخان کو جمعہ کی رات کے وقت یقین سے ثواب سمجھ کر پڑھے تو اس کے سارے پچھلے گناہ بخشے جاتے ہیں اور یٰس شریف کی فضیلت میں بہت حدیثیں آئی ہیں اور یہاں طوالت کے خوف سے ہم اسی پر اکتفا کرتے ہیں۔

اُس اسم کا بیان جو اس سورت میں ہے:

حضرت سہل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابراہیم بن ادھم رحمۃ اللہ علیہ کے پاس آ کر کہا کہ آپ سورۃ یٰس کے بارہ میں کیا فرماتے ہیں۔ فرمایا اس میں ایک اسم ہے جس کو وہ معلوم ہو جائے اور وہ اس اسم سے دعا مانگے تو وہ دعا قبول ہو جاتی ہے۔ داعی خواہ نیک ہو یا بد۔ بشرطیکہ اس اسم کو ان کلمات کے ساتھ ضم کرے جو اس اسم کے ساتھ خصوصیت رکھتے ہیں۔ اس شخص نے عرض کی اللہ تعالیٰ آپ کا بھلا کرے آپ یہ فرمائیں کہ میں ساری سورت سے دعا مانگ لیا کروں۔ فرمایا نہیں خاص اسی ایک اسم کو ان الفاظ کے ساتھ ملا کر دعا مانگے جو اسی اسم کے لئے خاص ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے جس طرح بیماری پیدا کر کے اس کی دوا بھی پیدا کی ہے۔ اسی طرح اس نے اپنے ہر ایک اسم کے لئے ایک خاص شے پیدا کی ہے۔ جس سے دعا مانگی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ہر ایک شے کا دل ہوتا ہے اور قرآن شریف کا دل سورۃ یٰس شریف ہے پس یہی شرافت اور ان اسموں کی عظمت جو اس میں ہیں اس سورت کے لئے کافی ہے۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ نے اس سورت کو

قرآن شریف کا دل قرار دیا ہے اور بدن حیوانات میں زیادہ شریف عضو یہی دل ہی ہوتا ہے اور یہ اس سورت کی شرافت اس اسم کی شرافت کی وجہ سے ہے جو اس سورت میں ہے۔

اور جاننا چاہیے کہ سورۂ یٰس میں اللہ تعالیٰ کے اسموں میں سے ایک اسم حکمت ہے جس کے حرفوں کے راز پر اگر کسی کو اطلاع ہو جائے اور وہ پاک صاف اور متوجہ بقبلہ ہو کر اس کو لکھے اور دھو کر اس اسم کے جتنے اعداد ہیں اتنے دنوں میں پیتا رہے۔ اللہ تعالیٰ اس کو حکمت کی باتیں کرنے کا ملکہ عنایت کرے گا اور مخلوقات کے راز اس پر کھول دے گا اور وہ اسم اس سورت کے درمیان واقع ہے جس کے پانچ کلمے اور سولہ حرف ہیں جن میں چار منقوطہ ہیں۔ دو حرفوں کے نیچے نقطے ہیں اور دو کے اوپر اور اس میں عالم ربیع اور عالم طبعی اور عالم ترکیبی کا راز ہے اور یہ اس لئے کہ ۴ کو ۴ میں ضرب دینے سے ۱۶ ہو جاتے ہیں اور اس اسم کے کل حروف ۱۶ ہی ہیں۔ اسی راز پر آسمان اور زمین اور عرش و کرسی قائم ہیں اور اسی کے سبب روح القدوس نے احتراقات فلکیہ اور قوائے نورانیہ میں قدرت پائی ہے اور اسی کے سبب روح قالب حیوانی میں قرار پکڑتی ہے اور اسی کے سبب اس سورت کو دوسری سورتوں پر فضیلت اور شرافت ملی ہے اور یہ بات طٰس اور طٰسم میں نہیں ہے کیونکہ ''ط'' کا معنی ''س'' کے معنی سے متصل ہے اور یٰس میں ''ی'' کا معنی سے اس کے معنی سے متصل نہیں ہے کیونکہ ی باطن کے معنی میں ہے۔

اس سورت کے ساتھ دعا مانگنے کا طریقہ:

جو شخص اس اسم کی برکت حاصل کرنے کا ارادہ کرے تو ہلال کے بڑھنے کے دنوں میں یعنی چاند کی پہلی تاریخوں میں تین دن اختیار کرے۔ جمعہ، ہفتہ، اتوار۔ ان میں دنوں میں خوب پاک صاف ہو کر کپڑے پاک ستھرے پہن کر کپڑوں کو خوشبو لگائے اور روزے رکھے اور خیرات کرے اور اونچی نیچی کوئی بات

نہ کرے اور اس اثناء میں ہنسی اور دل لگی سستی غفلت فخر تکبر کو اپنے نزدیک نہ آنے دے کیونکہ یہ بڑی عظمت والا اسم ہے اس کی تعظیم وہی کرتا ہے جس کو اس کے راز پر واقفیت ہے اور وہ اسم حیات ہے جو آفتاب میں لکھا ہوا ہے۔ اسی اسم کو حضرت اسرافیل علیہ السلام صور میں پھونکے گا اور تین دنوں میں ہر وقت باوضو رہے اور ان دنوں میں ہر قسم کی حیوانی اشیاء سے پرہیز رکھے۔ جب اتوار کا دن آئے تو صبح کی نماز کے بعد طلوع آفتاب کے وقت آفتاب غروب ہونے لگے تو اس وقت ایک بار مانگے۔ پھر اگر اس اسم کی پتھر کو بھی قسم دے گا تو وہ ضرور پھٹ جائے گا اور اس اسم کو اگر اتوار یا جمعرات کے دن مرگی والے یا قرض دار یا بستہ شخص کے لیے لکھے یا کسی اور ایسے کام میں اس کو استعمال کرے جس میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی ہو تو فائدہ ہوگا اور وہ دعا یہ ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ بِيٰسٓ وَالْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ يَابَاعِثَ الْمُرْسَلِيْنَ يَا هَادِيَ مَنْ تَشَاءُ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ يَا مُهْلِكَ الظَّلَمَةِ يَا مُبِيْدَ الْفَاسِقِيْنَ وَكُلٌّ لَدَيْهِ مُحْضَرُوْنَ يَا مُحْيِ الْمَوْتٰى وَنَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَآثَارَهُمْ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنَاهُ فِيْ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ يَامَنْ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهُ حَبًّا فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّ اَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ يَا مُسَبِّحًا بِكُلِّ لِسَانٍ يَا خَالِقَ الْاَزْوَاجِ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَايَعْلَمُوْنَ يَامَنْ سَلَخَ اللَّيْلَ مِنَ النَّهَارِ فَاِذَاهُمْ مُّظْلِمُوْنَ يَامَنْ قَدَّرَ الْعَلِيْمِ يَا عَزِيْزُ يَا عَلِيْمُ يَا مَنْ قَدَّرَ الْقَمَرَ مَنَازِلَ حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِيْ لَهَا اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ يَامَنْ حَمَلْنَا فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ وَخَلَقَ

لَنَا مِنْ مِّثْلِهٖ مَا یَرْکَبُوْنَ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِیْخَ لَنَا مِنْهُ وَلَا مَهْرَبَ یَارَحِیْمُ یَامَنْ خَلَقَ لَنَا اَنْعَامًا وَّ ذَلَّلَهَا لَنَا فَمِنْهَا اَکَلْنَا وَرُکُوْبَنَا وَجَعَلَ لَنَا فِیْهَا مَنَافِعَ وَ مَشَارِبَ اَفَلَا یَشْکُرُوْنَ یَامَنْ خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِیْمٌ مُّبِیْنٌ یَامَنْ یُحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ یَامَنْ اَنْشَاَهَا اَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِکُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ یَامَنْ جَعَلَ لَنَا مِنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًایَا مَنْ خَلَقَ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضَ یَا قَدِیْرُ یَا خَلَّاقُ یَا عَلِیْمُ یَامَنْ اَمْرُهٗ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنَ یَاسُبُّوْحٌ یَامَنْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ○

غم دور ہونے کا عمل:

جب کسی غم میں مبتلا ہوتو سورۂ یٰسں کو پڑھ کر یوں دعا مانگے۔

سُبْحَانَ الْمُفَرِّجُ عَنْ کُلِّ مَهْمُوْمٍ سُبْحَانَ الْمُنَفِّسُ عَنْ کُلِّ مَکْرُوْبٍ مَدْیُوْنٍ سُبْحَانَ مَنْ جَعَلَ خَزَائِنَهٗ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْئًا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ کُنْ فَیَکُوْنَ فَسُبْحَانَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَکُوْتُ کُلِّ شَیْءٍ وَّاِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ یَامُفَرِّجَ الْهَمِّ فَرِّجْ ○

۳ بار کہے اور جو شخص سورۂ یٰسں کو گلاب اور زعفران سے ۷ بار لکھ کر ۷ دن تک متواتر ہر روز ایک بار پیتا رہے مناظرہ کرنے والے پر غالب آئے گا اور لوگوں میں عزت دار ہو جائے گا اور اس کے پینے سے پیشاب کھل جاتا ہے۔ اگر شیر دار عورت پی لے تو دودھ بہت ہو جاتا ہے اور اگر کوئی شخص اس کو لکھ کر سر سے باندھ دے تو نظر بد اور حیوان اور موذی جانوروں اور دکھوں اور دردوں سے محفوظ رہتا ہے۔

دشمن دیکھ نہ سکے گا:

کلبی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کسی کو بھول کر قتل کر ڈالا تھا۔ مقتول کا وارث کہتا تھا کہ اس نے جان کر قتل کیا ہے۔ اس لئے وہ اس کو قتل کرنے کے

لئے اسے ڈھونڈتا پھرتا تھا۔ قاتل کو ایک نیک آدمی نے کہا کہ اگر تو اپنی بات میں سچا ہے تو اپنے گھر سے نکلنے سے پہلے سورہ یٰس پڑھ لیا کر۔ پھر جب تو اس کے سامنے بھی کھڑا ہوگا تو وہ تجھے نہ دیکھ سکے گا۔ پس وہ ایسا ہی کیا کرتا اور وہ اس کو نہ دیکھ سکتا تھا اور صحیح روایت میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جب قریش رات کے وقت قتل کرنے کو آئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے کھڑے ہو گئے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے سروں پر خاک بھی ڈالی تو بھی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ دیکھ سکے۔ جو شخص کسی ظالم بادشاہ سے ڈرتا ہو یا کوئی اس کو ناحق مار ڈالنے کی فکر میں ہو یا چلتا چلتا راستہ بھول گیا ہو تو اس کو چاہیے کہ سورہ یٰس کو پڑھ کر کہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ فُلَانِ ابْنِ فُلَانَةٍ ○

تو وہ ان کے شر سے محفوظ رہے گا۔ سیدنا ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ نے ایسا ہی فرمایا ہے۔ (فلاں بن فلاں کی جگہ اس شخص کا اور اس کی ماں کا نام لے)۔

دشمن کی زبان بندی:

وَ جَعَلْنَا مِنْ بَیْنِ اَیْدِیْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَاَغْشَیْنٰهُمْ فَهُمْ لَا یُبْصِرُوْنَ○ (۹:۳۶)

دشمنوں کی زبان بندی اور چشم بند کی اور ان کی ذلت اور ہلاکت کے لئے یہ آیت مفید ہے اسے لکھ کر یا تانبے یا سونے کی پتری پر کندہ کرا کر ڈھال کے قبضہ یعنی مٹھی پر اس کو میخ سے جوڑ دے پھر اسے لے کر دشمنوں کے سامنے نکلے۔ دشمن ذلت اٹھا کر بھاگ جائیں گے یا ہلاک ہو جائیں گے۔ اور جو شخص اس کو سوتے ہوئے پڑھے وہ اس رات چور سے محفوظ رہے گا اور جو شخص اس کو دو

شخصوں کی لڑائی جھگڑے کے وقت پڑھے تو ظالم رسوا ہوگا۔

خیر و برکت کے لئے:

اِنَّا نَحْنُ نُحْیِ الْمَوْتٰی وَنَکْتُبُ مَاقَدَّمُوْا وَاٰثَارَھُمْ وَکُلَّ شَیْءٍ اَحْصَیْنٰہُ فِیْٓ اِمَامٍ مُّبِیْنٍ ○ (۱۲:۳۶)

جن درختوں کو پھل نہ آتا ہو یا بے آباد زمین کو آباد کرنا ہو۔ یا مردہ دلوں کو زندہ کرنا مقصود ہو تو روزہ رکھ کر باوضو ہو کر ان آیتوں کو گلاب اور مشک اور زعفران سے کسی نئے پاک برتن پر لکھ کر اس پر تمام سورت پڑھے پھر اسے مینہ کے پانی سے دھو کر درختوں کی جڑوں پر یا بے آباد مکان یا گھر یا دکان میں چاند کی پہلی جمعرات سے لے کر ۳ دن تک چھڑکے ہر روز ایک بار اور کند ذہنی اور نسیان کے زائل کرنے کے لئے اس میں شربت ترنج ترش ملا کر ۷ روز تک ہر روز ۷ گھونٹ منہ نہار پیا کرے۔ اور ہفتہ کے روز اور ایک نسخہ میں ہے جمعرات کے روز سے پینا شروع کرے اور اگر ان آیتوں پر اتنا اور پڑھا جائے۔

اَللّٰہُ مُحْیِ الْمَوْتٰی وَ جَامِعُ الشَّتَّاتِ وَمُخْرِجُ بَرَکَاتِ الْاَرْضِ لَایَعْزُبُ عَنْ عِلْمِہٖ شَیْءٌ بِقُدْرَتِہٖ۔

تو بہت جلدی کامیابی ہوگی۔ جب دشمن سامنے سے ملے تو متوجہ بقبلہ ہو کر پڑھے دشمن حیران ہو کر بھاگ جائے گا۔

اَللّٰہُ الْغَالِبُ الْقَاھِرُ مُذِلُّ کُلِّ جَبَّارٍ نَاصِرُ الْحَقِّ حَیْثُ کَانَ بِیَدِہٖ الْحَوْلُ وَالْقُوَّۃُ وَالسُّلْطَانُ ○

اِنْ کَانَتْ اِلَّا صَیْحَۃً وَّاحِدَۃً فَاِذَا ھُمْ خَامِدُوْنَ ○ (۲۹:۳۶)

اسی طرح:

وَاٰیَۃٌ لَّھُمُ الْاَرْضُ الْمَیْتَۃُ اَحْیَیْنٰھَا وَاَخْرَجْنَا مِنْھَا حَبًّا فَمِنْہُ یَاْکُلُوْنَ ○ وَجَعَلْنَا فِیْھَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِیْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِیْھَا مِنَ الْعُیُوْنِ ○ لِیَاْکُلُوْا مِنْ

ثَمَرِهٖ وَمَا عَمِلَتْهُ اَیْدِیْهِمْ اَفَلَا یَشْكُرُوْنَ ○ سُبْحٰنَ الَّذِیْ خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا یَعْلَمُوْنَ ○ (۳۶:۳۳ تا ۳۶)

تک جو شخص ان آیتوں کو مٹی کے برتن میں مورد اور ریحان کے پانی سے جس میں مشک اور زعفران گھولی ہوئی ہو لکھ کر کانون اول کی بارش کے پانی سے دھوکر جونسی زمین یا باغ میں اس کو چھڑک دے۔ بہت نفع مشاہدہ کرے گا۔

فائدہ:

کانون اول کے مہینے کی بارش کا پانی۔ یہاں کانون اول اور کانون دوم رومی زبان میں مہینوں کے نام ہیں جو ہندی زبان میں ہمارے ہاں ان مہینوں کا نام پوہ اور ماگھ ہے۔

جن کو حاضر کرنے کا عمل:

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ○ (۳۶:۵۳)

جب کسی جن کا حاضر ہونا بہت مشکل ہو جائے تو جو قسم اسے دیتا ہے۔ اس میں یہ آیت اور بڑھا دے۔

وَنُفِخَ فِی الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰی رَبِّهِمْ یَنْسِلُوْنَ ○ قَالُوْا یٰوَیْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ○ اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَیْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِیْعٌ لَّدَیْنَا مُحْضَرُوْنَ ○ (۳۶:۵۱ تا ۵۳)

تو وہ جن بہت جلدی حاضر ہو جائے گا۔

فالج کا علاج:

قَالَ مَنْ یُّحْیِ الْعِظَامَ وَهِیَ رَمِیْمٌ ○ قُلْ یُحْیِیْهَا الَّذِیْۤ اَنْشَاَهَاۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِیْمٌ ○ (۳۶:۷۸،۷۹)

تک اس آیت کو روغن زیتون پر پڑھ کر کسی اترے ہوئے یا ٹوٹے ہوئے یا سست پڑے ہوئے عضو پر مل دے صحت ہو جائے گی۔ واللہ اعلم۔

سورۂ صافات کے عملیات

جنات کی حاضری کا عمل:

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِیٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَیَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْیَا بِزِیْنَةِ ٍالْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَیْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا یَسَّمَّعُوْنَ اِلَی الْمَلَاِ الْاَعْلٰی وَیُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○ (۳۷:۱ تا ۱۰)

جو شخص لوبان اور سندروس کی دھونی دے اور ان آیتوں کو پڑھ کر کہے احضر یا فلاں اور بادشاہ جنون کا نام لے تو وہ حاضر ہو جائے گا۔

زہر کا علاج:

وَلَقَدْ نَادٰىنَا نُوْحٌ فَلَنِعْمَ الْمُجِیْبُوْنَ ○ وَنَجَّیْنٰهُ وَاَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ○ وَجَعَلْنَا ذُرِّیَّتَهٗ هُمُ الْبٰقِیْنَ ○ وَتَرَكْنَا عَلَیْهِ فِی الْاٰخِرِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○ (۳۷:۷۵ تا ۷۹)

اس آیت کے پڑھنے سے موذی جانور، سانپ، بچھو وغیرہ کوئی ضرر نہیں دے سکتے۔

سورۂ ص کے عملیات

ہر گناہ سے حفاظت:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے جو شخص سورہ ص کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ہر ایک گناہ سے بچا رکھے گا اور جو شخص اس کو شیشہ کے برتن میں لکھ کر قاضی یا کوتوال کی جگہ میں اس کو رکھ آئے تین دن نہیں گزرنے پائیں گے کہ اس کی لغزش اور نقص ظاہر ہو جائے گا اور اس کے بعد اس کا حکم نافذ نہ ہو سکے گا۔

کھاری پانی میٹھا ہو جائے گا۔

اُرْكُضْ بِرِجْلِكَ هٰذَا مُغْتَسَلٌ م بَارِدٌ وَّشَرَابٌ ○ (۴۲:۳۸)

جو شخص کنواں یا چشمہ کھودتے وقت اس آیت کو پڑھتا رہے تو اس میں سے بہت عمدہ میٹھا پانی برآمد ہوگا۔

سورۂ زمر کے عملیات

دشمن کی زبان بندی اور جنات کی حاضری کا عمل:

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ نُفِخَ فِيْهِ اُخْرٰى فَاِذَا هُمْ قِيَامٌ يَّنْظُرُوْنَ○ وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتٰبُ وَجِايْٓءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَآءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ○ (۳۹: ۶۸، ۶۹)

دشمنوں کی زبان بندی اور ان کو ڈرانے اور غم ناک کرنے کے لئے ہے اس لئے آیت کو پڑھ کر دشمنوں کے سامنے ان کے منہ پر پھونک دے اور اس آیت کے پڑھنے سے جنوں کو بھی حاضر کیا جاتا ہے۔

سورۂ غافر کے عملیات

چھپی بات معلوم کرنا:

رَفِيْعُ الدَّرَجٰتِ ذُو الْعَرْشِ يُلْقِي الرُّوْحَ مِنْ اَمْرِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ لِيُنْذِرَ يَوْمَ التَّلَاقِ ○ يَوْمَ هُمْ بٰرِزُوْنَ لَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْهُمْ شَيْءٌ لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ ○ اَلْيَوْمَ تُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا كَسَبَتْ لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ○ (۴۰: ۱۵ تا ۱۷)

یہ آیتیں جب ہرن کے چمڑے پر لکھ کر سوئے ہوئے مرد یا عورت کے سینہ پر رکھ دی جائیں تو وہ اپنے عمل سے خبر دے گا۔ بشرطیکہ اس سے کسی کو اطلاع نہ دی جائے کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کا پردہ پوش ہے۔

فَسَتَذْكُرُوْنَ مَآ اَقُوْلُ لَكُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِيْٓ اِلَى اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ بَصِيْرٌۢ بِالْعِبَادِ ○ (۴۰:۴۴)

جو شخص ان آیتوں کو ظالم کے لیے لکھے تو وہ اس کے ضرر سے کبھی نہ ڈرے گا۔

دودھ کی زیادتی:

اَللّٰهُ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَنْعَامَ لِتَرْكَبُوْا مِنْهَا وَمِنْهَا تَاْكُلُوْنَ ○ وَلَكُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ وَلِتَبْلُغُوْا عَلَيْهَا حَاجَةً فِيْ صُدُوْرِكُمْ وَعَلَيْهَا وَعَلَى الْفُلْكِ تُحْمَلُوْنَ ○ وَيُرِيْكُمْ اٰيٰتِهٖ فَاَيَّ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُنْكِرُوْنَ ○ (۴۰:۷۹ تا ۸۱)

جب شیردار جانوروں کا دودھ کم ہو جائے تو ان آیات کو کسی پاک صاف برتن میں لکھ کر اس پاک پانی سے جس پر دھوپ نہ پڑی ہو دھو کر شیردار جانور کو پلا دے اور نیز اس کے گھاس چارہ پر اس کو چھڑک دے۔ دودھ بکثرت ہو جائے گا۔

سورۂ سجدہ کے عملیات

ظلم سے باز رکھنے کے لئے:

سَنُرِيهِمْ اٰيٰتِنَا فِي الْاٰفَاقِ وَفِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَهُمْ اَنَّهُ الْحَقُّ اَوَلَمْ يَكْفِ بِرَبِّكَ اَنَّهٗ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ○ اَلَآ اِنَّهُمْ فِيْ مِرْيَةٍ مِّنْ لِّقَآءِ رَبِّهِمْ اَلَآ اِنَّهٗ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطٌ ○ (۴۱:۵۳تا۵۴)

جب کوئی مظلوم بے کس ہو اس لئے وہ ظالم سے انتقام نہ لے سکتا ہو تو ان آیتوں کو کسی نابالغ کنواری لڑکی کے کپڑے کے ٹکڑے میں لکھ کر بعد میں یہ لکھ دے:

كَذٰلِكَ يُرِي اللّٰهُ "فَلَانَ بْنَ فَلَانَةٍ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانَةٍ" بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ مِنْ آيَاتِهِ الْعُظْمٰى وَقُدْرَتِهِ الْبَاهِرَةِ مَايُرَوِّعُ حَالَهٗ وَيُقِلُّ فِي الْمَظَالِمِ عَزْمَهٗ وَيُصْمِتُ لِسَانَهٗ ○

پھر اس کو نابالغ لڑکی کے ہاتھ سے ظالم کے سرہانے کے نیچے ایسے طریقے سے رکھوا دے کہ اس کو پتہ نہ لگے۔ خواب میں وہ ایسے خوفناک نظارے مشاہدہ کرے گا جن سے ڈر کر وہ اپنے ظلم اور شرارت سے باز آجائے گا۔

کفار کو شکست ہوگی:

مستوجبۃ المجاہد کے مصنف نے خاتم ابی حامد کی تشریح میں مقالہ اولی میں ذکر کیا ہے کہ پانچ آیتیں ہیں جن کے پہلے حرفوں سے ''کھیعص'' بنتا ہے اور ان کے پچھلے حرفوں سے ''حمعسق'' مستخرج ہوتا ہے لیکن تیسری آیت ایسی ہے جس پر یہ بات درست نہیں بیٹھتی۔ کیونکہ اس کا پہلا حرف ''ی'' چاہیے تھا۔ مگر پہلا حرف ''واؤ'' ہے اور ''ی'' اس سے آگے آتی ہے اور اگر آیت کی ابتدا ''ی''

ہے یا نہیں تو معنی کا ربط درست نہیں بیٹھتا۔ البتہ یوں کہہ سکتے ہیں کہ چونکہ علاج و معالجہ کے تعویذات وغیرہ میں الفاظ کا اپنی صورت اور ہیئت پر رہنا مقصود ہوتا ہے اور ربط معنی کا چنداں لحاظ نہیں ہوا کرتا اس لئے اس آیت کی ابتداء حرف ''ی'' سے درست ہو سکتی ہے اور وہ پانچ آیتیں یہ ہیں۔

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ○ (۱۸:۴۵)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○ (۵۹:۲۲)

وَاَنْذِرْهُمْ يَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَى الْحَنَاجِرِ كٰظِمِيْنَ مَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ حَمِيْمٍ وَّلَا شَفِيْعٍ يُّطَاعُ ○ (۴۰:۱۸)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ○ (۸۱:۱۴)

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِي الذِّكْرِ ○ (۳۸:۱)

یہ آیات وفق مثلث کا راز ہیں کیونکہ اس کو لکھنے کے وقت خواہ وفق ناقص ہو یا کامل بتکرار پڑھی جاتی ہیں۔ چنانچہ وفق بھرنے کی مصلحت بھی اسی کو مقتضی ہے اور میرے نزدیک بہتر یوں ہے کہ ان آیتوں کو وفق کے حرفوں کی تعداد کے موافق پڑھا جائے وفق خواہ کامل ہو یا ناقص۔

اور میں نے ان پانچ آیتوں کے ساتھ پانچ آیتیں اور بھی لکھی ہوئی دیکھی ہیں۔ اس طور پر:

كَمَآءٍ اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ نَبَاتُ الْاَرْضِ فَاَصْبَحَ هَشِيْمًا تَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ ○ (۱۸:۴۵)

حٰمٓ ○ وَالْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِيْ لَيْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِيْنَ ○ فِيْهَا يُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِيْمٍ ○ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِيْنَ ○

رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ۔ (۴۴:۱ تا ۶)

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ (۵۹:۲۲)

مَا یَفْتَحِ اللّٰهُ لِلنَّاسِ مِنْ رَّحْمَةٍ فَلَا مُمْسِكَ لَهَا وَ مَا یُمْسِكْ فَلَا مُرْسِلَ لَهٗ مِنْ بَعْدِهٖ وَ هُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ○ (۳۵:۲)

وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ كٰظِمِیْنَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ ○ (۴۰:۱۸)

عَسٰی رَبُّكُمْ اَنْ یَّرْحَمَكُمْ وَ اِنْ عُدْتُّمْ عُدْنَا وَجَعَلْنَا جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِیْنَ حَصِیْرًا ○ اِنَّ هٰذَا الْقُرْاٰنَ یَهْدِیْ لِلَّتِیْ هِیَ اَقْوَمُ وَ یُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ الَّذِیْنَ یَعْمَلُوْنَ الصّٰلِحٰتِ اَنَّ لَهُمْ اَجْرًا كَبِیْرًا ○ (۱۷:۸،۹)

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ○ (۸۱:۱۴)

سُبْحٰنَ رَبِّنَآ اِنْ كَانَ وَعْدُ رَبِّنَا لَمَفْعُوْلًا ○ (۱۷:۱۰۸)

وَ یَخِرُّوْنَ لِلْاَذْقَانِ یَبْكُوْنَ وَ یَزِیْدُهُمْ خُشُوْعًا ○ (۱۷:۱۰۹)

صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ○ (۳۸:۱)

قَالَتْ اِنَّ اَبِیْ یَدْعُوْكَ لِیَجْزِیَكَ اَجْرَ مَا سَقَیْتَ لَنَا فَلَمَّا جَآءَهٗ وَ قَصَّ عَلَیْهِ الْقَصَصَ قَالَ لَا تَخَفْ نَجَوْتَ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ○ (۲۸:۲۵)

اور بعض لوگوں نے ذکر کیا ہے کہ جو لوہے کی باریک پتری لوہا کاٹتے ہوئے لوہار کے آس پاس گرتی رہتی ہے جس قدر دستیاب ہو سکے لے کر خوب باریک کوٹ لیں بعد میں مٹی کا ایک لوٹا جو کہ بہت پرانا اور ٹوٹا پھوٹا سا ہو لے کر اس کے درمیان پتری مسحوقہ بچھا کر خواہ کسی مہینے کی ۲۹ تاریخ کو بدھ کی رات کی پہلی میں بکری کے سینگ کی نوک سے جس کو پہلے تیز کر کے پھر اوپر کی جانب سے کاٹ دیا ہو ان پانچ مذکورہ آیتوں کو باترتیب پانچ سطروں میں لکھے۔ مگر ایسے

طریقے سے لکھے کہ ان کے سب حروف صاف طور پر معلوم ہوں اور کسی کوٹھڑی میں تنہا بیٹھ کر لکھے اور اگر مقبرے یا قبرستان میں بیٹھ کر لکھے جس کے گرد چار دیواری ہو تو بہت ہی مناسب ہے بعد میں اس سفوف کو اٹھا کر مفسد لوگوں کے مکانوں یا کفار کے لشکر میں بکھیر دیں۔ مکان بے آباد اور کفار بھاگ جائیں گے اور اگر لوہے کی پتری مذکور دستیاب نہ ہو سکے تو خبث الحدید (یعنی خراب لوہے) سے کام چلالیں۔

حافظہ کی قوت کے لئے عمل:

وَكَذٰلِكَ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ رُوْحًا مِّنْ اَمْرِنَا مَا كُنْتَ تَدْرِىْ مَا الْكِتٰبُ وَلَا الْاِيْمَانُ وَلٰكِنْ جَعَلْنٰهُ نُوْرًا نَّهْدِىْ بِهٖ مَنْ نَّشَآءُ مِنْ عِبَادِنَا وَاِنَّكَ لَتَهْدِىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۝ صِرَاطِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ اَلَآ اِلَى اللّٰهِ تَصِيْرُ الْاُمُوْرُ ۝ (۵۳،۵۲:۴۲)

جس کا حافظہ بہت ناقص ہو گیا ہو اور پڑھا ہوا یاد نہ رہتا ہو اور جو رات کو بیدار ہونا چاہیے وہ سفید رنگ کے پاک پیالہ میں اس شہد سے جس کو آگ کا سینک نہ پہنچا ہو اور گلاب سے لکھ کر اور دھو کر بہ نیت حافظہ یا بیداری تین تین گھونٹ ہر جمعہ کے دن نماز صبح کے بعد تین جمعے تک پی لیا کرے۔ تاثیر عجیب دکھائی دے گا۔

سرکش کے شر سے حفاظت:

اور جاننا چاہیے کہ ان مذکورہ پانچ آیتوں کے بے حساب فائدے ہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ جو شخص ان کو کسی ظالم سرکش یا بادشاہ وغیرہ کے پاس جا کر پڑھے وہ اس کے شر اور ضرر سے محفوظ رہتا ہے اور پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ جب ان آیتوں کو پڑھے تو ''کھیعص'' کے حرفوں پر داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کو عقد کرے اور ''حمعسق'' کے حرفوں پر بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کو عقد کرے۔

اور یوں پڑھے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ (۲۲:۵۹) وَاَنْذِرْهُمْ یَوْمَ الْاٰزِفَةِ اِذِ الْقُلُوْبُ لَدَی الْحَنَاجِرِ كٰظِمِیْنَ مَا لِلظّٰلِمِیْنَ مِنْ حَمِیْمٍ وَّلَا شَفِیْعٍ یُّطَاعُ ○ (۱۸:۴۰) عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ○ (۱۴:۸۱) صٓ وَالْقُرْاٰنِ ذِی الذِّكْرِ ○ (۱:۱۸)

سورۂ الدخان کے عملیات

دعا کی قبولیت:

حٰمٓ ○ وَالْكِتٰبِ الْمُبِیْنِ ○ اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ فِیْ لَیْلَةٍ مُّبٰرَكَةٍ اِنَّا كُنَّا مُنْذِرِیْنَ ○ فِیْهَا یُفْرَقُ كُلُّ اَمْرٍ حَكِیْمٍ ○ اَمْرًا مِّنْ عِنْدِنَا اِنَّا كُنَّا مُرْسِلِیْنَ ○ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ اِنَّهٗ هُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ رَبِّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَیْنَهُمَا اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِیْنَ ○ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ یُحْیٖ وَیُمِیْتُ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِیْنَ ○

(۴۴:۱ تا ۸)

جو ان آیتوں کو ماہ شعبان کی پہلی رات کو عشاء کی نماز کے بعد ۱۰ بار پڑھے اور پھر چودہویں رات کو ۳۰ بار پڑھے اور جو دعا مانگی ہو مانگے تو دعا بہت جلد قبول ہو جائے گی۔ اس لئے اللہ تعالیٰ سے ڈرے اور اس عمل میں احتیاط کو ہاتھ سے نہ دے۔

مخالف پر غلبہ پانے کا عمل:

اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ ○ فِیْ جَنّٰتٍ وَّعُیُوْنٍ ○ یَّلْبَسُوْنَ مِنْ سُنْدُسٍ وَّاِسْتَبْرَقٍ مُّتَقٰبِلِیْنَ ○ كَذٰلِكَ وَزَوَّجْنٰهُمْ بِحُوْرٍ عِیْنٍ ○ یَدْعُوْنَ فِیْهَا بِكُلِّ فَاكِهَةٍ اٰمِنِیْنَ ○ لَا یَذُوْقُوْنَ فِیْهَا الْمَوْتَ اِلَّا الْمَوْتَةَ الْاُوْلٰی وَ وَقٰهُمْ عَذَابَ الْجَحِیْمِ ○ فَضْلًا مِّنْ رَّبِّكَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ○ فَاِنَّمَا یَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ○ فَارْتَقِبْ إِنَّهُمْ مُّرْتَقِبُونَ ○ (۴۴:۵۱ تا ۵۹)

جس شخص کو یہ خوف ہو کہ مقابل مخالف حجت میں مجھ پر غالب آ جائے گا اور مجھ کو لا جواب کر دے گا تو پاک صاف ہو کر اور پاکیزہ لباس پہن کر عصر کی نماز کے بعد ان آیتوں کو کسی پاکیزہ نئے سفید پارچہ میں گلاب اور مشک اور زعفران اور کافور سے لکھ کر اپنی جیب میں ڈال چھوڑے اور اپنے مخاصم سے ملے تو اس پر غالب آئے گا۔

سورۃ الجاثیہ کے عملیات

کشائش رزق کے لئے عمل:

حٰمٓ ○ تَنْزِيلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ○ إِنَّ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ لَاٰيٰتٍ لِّلْمُؤْمِنِينَ ○ وَفِي خَلْقِكُمْ وَمَا يَبُثُّ مِنْ دَآبَّةٍ اٰيٰتٌ لِّقَوْمٍ يُّوقِنُونَ ○ (۴۵:۱ تا ۴)

اگر درختوں کی حفاظت اور ان کا نشوونما پانا یا ان کا بار آور ہونا اور کشائش رزق منظور ہو تو پاک صاف ہو کر روزہ رکھے اور جس دن روزہ رکھے ان آیتوں کو جھاؤ کی لکڑی کے ایک ٹکڑے پر لکھ کر اس کو کنویں یا نہر میں چھوڑ دے۔ پھر اس میں سے کچھ پانی جس مکان میں کہ چاہے چھڑک دے مطلب حاصل ہو گا۔

جنات وانسانوں کی تسخیر کا عمل:

وَيْلٌ لِّكُلِّ أَفَّاكٍ أَثِيمٍ ○ يَّسْمَعُ اٰيٰتِ اللّٰهِ تُتْلٰى عَلَيْهِ ثُمَّ يُصِرُّ مُسْتَكْبِرًا كَأَنْ لَّمْ يَسْمَعْهَا فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ ○ وَإِذَا عَلِمَ مِنْ اٰيٰتِنَا شَيْئًا اتَّخَذَهَا هُزُوًا أُولٰئِكَ لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ○ مِنْ وَّرَآئِهِمْ جَهَنَّمُ وَلَا يُغْنِي عَنْهُمْ مَّا كَسَبُوا شَيْئًا وَّلَا مَا اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللّٰهِ أَوْلِيَآءَ وَلَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ ○ هٰذَا هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ أَلِيمٌ ○ (۴۵:۷ تا ۱۱)

یہ آیتیں جنوں اور آدمیوں کی تسخیر کے لئے ہیں۔ جب ان میں سے کسی کو حاضر کرنا ہو تو رات کو گھر سے باہر جا کر ان آیتوں کو پڑھے اور ان کے آخر میں کہے:

يا فلان ابن فلانة أنت ممن تتلى عليه هذه الايات فاستكبرت واقسم عليك باسماء الخالق فتمردت وتجبرت والله اعظم منك واكبرو بآياته تذل و تقهر فاحضرو الا فانت تهلك۔

اور ایسا ہی اگر کوئی حاجت کسی سے طلب کرنی ہو تو ان آیتوں کو اپنی دائیں ہتھیلی پر تین بار لکھ کر بند کر لے یا دوسرے ہاتھ کی ہتھیلی اس پر دے دے اور جس سے کوئی کام لینا ہو اس کے سامنے ہتھیلی کو کھول دے وہ اس کے کام کو پورا کر دے گا اور اگر دشمن کی کشتی غرق کرنا منظور ہو تو فاخورہ مٹی کی سات ٹھیکریاں لے کر جب ثلث رات گزر چکے اُٹھ کر پاک صاف ہو کر ان ٹھیکریوں میں سے ہر ایک کو تین تین بار پلٹائے اور سات بار ان پر تکبیر پڑھے بعد میں ان پر ان آیات کو سات دفعہ لکھ کر یہ پڑھے۔

لَا رَجْعَةَ وَلَا نَجعَةَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا سُلْطَانَ وَلَا يَدَ وَلَا بَطْشَ وَلَا نَصْرَ وَلَا ظَفرَ وَلَا اسْتِظْهَارَ وَلَا غَلَبَةَ وَلَا اقْتِدَارَ لِفُلَانِ بْنِ فَلَانَةٍ ○

پھر ان ٹھیکریوں کو خوب باریک کوٹ کر کشتی میں یا کسی مکان میں پھینک دے عجیب نظارہ دکھائی دے گا۔

سورۃ الاحقاف کے عملیات

دشمن کو ہلاک کرنے کا عمل:

وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ اِنِّيْٓ اَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ○

قَالُوْا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ○ قَالَ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَاُبَلِّغُكُمْ مَّآ اُرْسِلْتُ بِهٖ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ○ فَلَمَّا رَاَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ○ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِاَمْرِ رَبِّهَا فَاَصْبَحُوْا لَا يُرٰٓى اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ كَذٰلِكَ نَجْزِى الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ○ (۴۷:۲۱ تا ۲۵)

یہ آیتیں دشمن کو ہلاک کرنے اور ان کی ہر ایک چیز کے تباہ اور برباد کرنے کے لئے بہت موثر ہیں طریقہ یہ ہے کہ سات بیکار کوؤں کا پانی لا کر اس پر ان آیتوں کو ہفتہ کے دن سے لے کر جمعہ کے دن تک سات دن برابر چاند کے آخری عشرے میں پڑھے ہر روز طلوع آفتاب سے پہلے اور غروب آفتاب کے وقت سات سات بار پڑھے۔ پھر آئندہ ہفتے کے دن اس پانی کو چار گھڑوں میں ڈال کر کسی نابالغ لڑکے کے ہاتھ سے ان کو ایک گوشہ میں علیحدہ رکھوا دے جب ضرورت ہو تو دشمن کے گھر یا جہاں چاہے اس پانی کو چھڑکوا دے مقصود بہت جلدی حاصل ہوگا۔ مگر یہ عمل اس شخص کے لیے کرے جو اس کے لائق ہو۔

جنات کی حاضری کا عمل:

وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ فَلَمَّا حَضَرُوْهُ قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ○ قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ○ يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ○ (۴۶:۲۹ تا ۳۲)

ان آیتوں کے پڑھنے سے جن بہت جلدی حاضر ہو جاتے ہیں جب ان کو حاضر کرنا ہو ان آیتوں کو ہر عزیمت کے بعد پڑھے۔

سورۂ محمد کے عملیات

جو شخص سورۂ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو ضرور جنت کی نہروں سے سیراب کرے گا اور جو شخص اس کو لکھ کر اور زمزم کے پانی سے دھو کر پی لے وہ لوگوں کو محبوب ہوگا اور جو بات سنے گا اس کو یاد رکھے گا اور اگر اس کو لکھ کر اور پانی سے دھو کر بیمار کو نہلایا جائے وہ تندرست ہو جائے گا۔

دشمن پر فتح:

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ○ فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْا اِلَى السَّلْمِ وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَّتِرَكُمْ اَعْمَالَكُمْ ○ (۴۷: ۳۴،۳۵)

ان آیتوں کو اگر ڈھال پر کندہ کرا کر دشمن کے سامنے جائے دشمن شکست پائے گا۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَاَضَلَّ اَعْمَالَهُمْ ○ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوْا مَاۤ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ○ (۴۷: ۸،۹)

تک اگر ان آیتوں کو میدان جنگ کی مٹی کی ایک مٹھی پر لڑائی کے وقت پڑھ کر دشمن کے چہرے پر مار دے۔ اللہ تعالیٰ اس کو مغلوب اور ذلیل کرے گا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۂ فتح ماہ رمضان کی پہلی رات کو نفلوں میں پڑھے وہ اس سال ہر آفت سے محفوظ رہتا ہے۔

سورۂ فتح کے عملیات

سارا سال فراخ دست رہے گا:

ایک عارف فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ فتح کو رمضان شریف کا چاند دیکھتے وقت تین بار پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو اس سال فراخ دست رکھتا ہے۔

دشمن پر غلبہ:

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِيْنًا ۝ لِّيَغْفِرَ لَكَ اللّٰهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ وَيُتِمَّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ وَيَهْدِيَكَ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ۝ وَّيَنْصُرَكَ اللّٰهُ نَصْرًا عَزِيْزًا ۝ هُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ لِيَزْدَادُوْٓا اِيْمَانًا مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ۭ وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝

(۴۸: ۱ تا ۴)

تک یہ آیتیں قبولیت اور دشمن پر فتحیابی حاصل کرنے کے لئے اور ہر ایک مشکل کام کے لئے ہیں۔ جو شخص قبولیت چاہے وہ ان آیات کو پاک وصاف ہو کر ہرن کے چمڑے پر گلاب اور مشک و زعفران سے لکھ کر اپنے سر میں رکھ لیا کرے اور جو شخص فتحیابی چاہے وہ جمعرات کی پہلی اور دوسری ساعت میں زرد تانبے کی گول پتری پر ان آیتوں کو کندہ کرا کر ڈھال کے درمیان میخ سے جوڑ دے اور اس کو لے کر اپنے دشمن سے ملے تو اس پر فتحیاب ہو گا۔

ہر کام میں کامیابی ہو گی:

میں (مصنف کتاب) نے شیخ شہاب الدین بن شیخ تقی الدین بن شیخ ابی الحسن رحمۃ اللہ علیہ کے اپنے ہاتھ کو لکھا ہوا دیکھا ہے فرماتے ہیں کہ میرے والد نے مجھ سے لکھوایا:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِكَ مِنْكَ وَاِلَيْكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ فَاغْفِرْلِيْ وَتُبْ عَلَيَّ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ○

اور فرمایا اے میرے بیٹے۔ مجھ سے شیخ ابو الحسن رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا تھا کہ اگر تو کامل درجہ کی خوشی اور ہر ایک کام میں کامیابی حاصل کرنا چاہے تو سورۂ یٰس کو فجر کے بعد ۱۰ بار پڑھ کر اسم اعظم کو ۷۰ بار تلاوت کرے اور پھر اپنے مطلب کا سوال کرے اور سوال کا طریقہ یہ ہے کہ اسم اعظم کی تلاوت کے بعد خاص وقت میں کہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ اَنْ تَفْعَلَ بِيْ كَذَا۔

اور خاص وقت یوم جمعہ کی آخری ساعت ہے اور جمعہ کے دن دعا کے قبول ہو جانے کا ایک وقت ہے جس کو وہی شخص جانتا ہے جس کو اللہ تعالیٰ اس کا علم دے پس جو شخص خواہ کسی وقت اس طور سے دعا کرے مگر ۷۰ بار اس کو دہرائے اس کی دعا قبول ہو جاتی ہے بفضلہٖ تعالیٰ اور اگر وہ شخص صاحب استغراق ہو تو پھر دعا بہت جلدی قبول ہو جاتی ہے کیونکہ ان اسماء میں اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم ہے۔

سورۂ حجرات کے عملیات

دودھ کی زیادتی اور بچے کی حفاظت کا عمل:

اگر سورت حجرات کو لکھ کر گھر میں لگا دیا جائے۔ شیطان اس گھر میں نہیں آتا اور اگر لکھ کر دھو کر کم دودھ والی عورت کو پلا دیا جائے دودھ بہت ہو جاتا ہے اور جنین شکم مادر میں بحفاظت اور دُکھ تکلیف سے محفوظ رہتا ہے۔

سورۂ ق کے عملیات

پھلوں اور زراعت میں برکت کا عمل:

قٓ وَالْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ○ بَلْ عَجِبُوْٓا اَنْ جَآءَهُمْ مُّنْذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكٰفِرُوْنَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيْبٌ ○ ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا ذٰلِكَ رَجْعٌ بَعِيْدٌ ○ قَدْ عَلِمْنَا مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ وَعِنْدَنَا كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ○ بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ فَهُمْ فِيْ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ○ اَفَلَمْ يَنْظُرُوْٓا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَزَيَّنّٰهَا وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ○ وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَاَنْبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ بَهِيْجٍ ○ تَبْصِرَةً وَّذِكْرٰى لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ○ وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا فَاَنْبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ○ وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ○ رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ وَاَحْيَيْنَا بِهٖ بَلْدَةً مَّيْتًا كَذٰلِكَ الْخُرُوْجُ ○ (۵۰:۱ تا ۱۱)

جو شخص درختوں اور پھلوں کی حفاظت چاہے وہ موسم بہار کے پہلے مینہ سے کسی پاک چکنے برتن یا کسی نئے شیشہ میں تھوڑا سا پانی۔ لے کر ان آیتوں کو کاغذ کے سات ٹکڑوں پر ہر ایک ٹکڑے پر ایک آیت گلاب اور زعفران سے لکھے پھر باقی پانی سے طلوع فجر کے وقت ان کو دھو ڈالے اور دھونے کے وقت ان آیتوں کو ۷ بار پڑھ کر وہ پانی درخت کی جڑ میں چھڑک دے وہ درخت پھلدار اور اس پر پھل بہت لگے گا اور اگر اس پانی میں دانوں اور تخم کو بھگو کر زمین میں بیج دے زراعت عمدہ اور بکثرت پیدا ہوگی۔

موت کی سختی اور بیماریوں سے نجات کا عمل:

اور جاننا چاہیے کہ اگر اس سورت کو کسی قریب الموت شخص کے پاس بیٹھ کر پڑھا جائے۔ اللہ تعالیٰ اس پر موت کی سختی کو آسان کر دیتا ہے اور اگر کسی شخص

کے شکم میں کسی بیماری کی شکایت ہو یا کسی بچہ کے دانت بآسانی نہ نکلتے ہوں یا کوئی کسی چیز سے خوف رکھتا ہو تو ان آیتوں کو مینہ کے پانی سے دھو کر پلایا جائے۔ تو یہ سب شکایات جاتی رہیں گی۔

سورۂ ذاریات کے عملیات

بیماری سے شفا اور ولادت میں آسانی کا عمل:

جو شخص اس سورت کو مریض کے پاس بیٹھ کر پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو شفا دیتا ہے اور اگر وضع حمل کے وقت ان کو لکھ کر عورت پر رکھا جائے اللہ تعالیٰ ولادت کو اس پر آسان کر دیتا ہے۔

سورۂ طور کے عملیات

قید سے رہائی کا عمل:

اگر کوئی قیدی اس سورت کو ہمیشہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو قید خانہ سے جلدی نکال دیتا ہے اور اگر کوئی مسافر اس کو پڑھے وہ سفر کی ہر ایک تکلیف سے امن میں رہتا ہے اور اگر اس کا پانی بچھو پر چھڑکا جائے تو بچھو مر جاتا ہے۔

سورۂ نجم کے عملیات

سلطنت مضبوط اور جھگڑے میں غالب:

جو شخص اس سورت کو ہرن کے چمڑے پر لکھ کر گلے میں ڈال لے سلطنت اس کی زبردست ہو جائے گی اور جس سے لڑے جھگڑے گا اس پر غالب آئے گا اور جس طرف جائے گا فتح پائے گا۔

سورۂ قمر کے عملیات

لوگوں میں عزت اور مشکلات آسان ہوگی:

جو شخص جمعہ کے دن اس سورت کو لکھ کر سر سے باندھے رکھے اللہ کے نزدیک اس کی بڑی عزت ہوگی اور سب مشکل کام اس پر آسان ہو جائیں گے۔

سورۂ رحمٰن کے عملیات

آنکھ کی حفاظت اور سانپ بچھو سے نجات:

جو شخص اس سورت کو لکھ کر گلے میں ڈال لے وہ آنکھ دکھنے سے محفوظ رہتا ہے اور اگر اس کو لکھ کر اور پاک پانی سے دھو کر تلی والے کو پلا دیا جائے بیماری جاتی رہتی ہے اور اگر اس کو لکھ کر گھر کی دیوار پر لگا دیا جائے اس گھر سے سانپ بچھو بھاگ جاتے ہیں یعنی جملہ حشرات الارض۔

سورۂ الواقعہ کے عملیات

فاقہ اور تنگدستی ختم:

حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ:

جو شخص سورۂ واقعہ کو ہمیشہ رات کے وقت پڑھ لیا کرے اس کو فاقہ کبھی نہ آئے گا اور جو شخص اس کو ہر صبح کے وقت پڑھے۔ فقر اور تنگی رزق اس کے نزدیک کبھی نہ آئے گی۔ ایک عارف فرماتے ہیں کہ جب اس کو میت پر پڑھا جائے اس سے عذاب کی تخفیف ہو جاتی ہے اور جب مریض کے پاس پڑھا

جائے اس کو آرام ملتا ہے اور اگر قریب المرگ شخص کے پاس پڑھا جائے موت اس پر آسان ہو جاتی ہے اور اگر درد زہ کے وقت عورت کے گلے میں ڈالا جائے۔ وضع حمل اس پر آسان ہو جاتا ہے اور جو شخص اس کو صبح اور شام باوضو ہو کر پڑھے وہ کبھی بھوکا اور پیاسا نہیں رہتا اور کوئی اور سختی اور خوف اور فقر اس کے نزدیک نہیں آتا۔

سورۂ حدید کے عملیات

لڑائی میں حفاظت:

جب یہ سورت لکھی ہوئی پاس ہو تو لڑائی میں کوئی ہتھیار تلوار وغیرہ نہ لگے اور تپ اور ورم کو یہ سورت نافع ہے۔

سورۂ مجادلہ کے عملیات

ہر حادثہ سے محفوظ:

جو شخص اس سورت کو مریض کے پاس پڑھے وہ سو جائے گا اور اس کا دکھ درد ختم ہو جائے گا اور جو دن اور رات اس کو ہمیشہ پڑھتا رہے وہ ہر رات کو آنے والے حادثہ سے محفوظ رہے گا اور اگر اس کو لکھ کر غلہ اور اناج میں رکھ دیا جائے وہ سسری وغیرہ خراب کرنے والے جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ حشر کے عملیات

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ حشر کو پڑھتا رہے وہ دین اور دنیا میں امن سے رہتا ہے۔

ہر بیماری کی دوا:

اور بعض نے فرمایا کہ اس سورت کی آخری آیتیں موت کے سوا ہر ایک بیماری کی دوا ہیں اور میں نے ایک عارف کے ہاتھ کا لکھا ہوا دیکھا ہے کہ اس سے ہر ایک بیماری کو صحت ہو جاتی ہے اور جب سورہ فاتحہ اور حشر کی آخری چار آیتیں اور

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ ○

تین تین بار اور معوذ تین تین بار لکھ کر پھر یہ کہے۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ اَذْهِبِ الْبَاسَ وَاشْفِ حَامِلَ كِتَابِىْ هٰذَا شِفَاءً لَايُغَادِرُهٗ سُقْمٌ بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَ قُدْرَتِكَ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلَّمَ ○

بعد میں اس کو مریض کے گلے میں باندھ دے۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت سے شفا پائے گا اور حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص صبح کے وقت:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔

اور سورہ حشر کی پہلی تین آیتیں پڑھے اللہ تعالیٰ ستر ہزار فرشتے اس پر مقرر کر دیتا ہے جو شام تک اس پر درود پڑھتے رہتے ہیں اور اگر وہ اس روز مر جائے تو شہید ہو کر مرتا ہے اور جو شخص شام کے وقت اس کو پڑھے تو بھی یہی درجہ ملتا ہے اور اس پر شہیدوں کی مہر لگ جاتی ہے۔

جنات سے حفاظت کا عمل:

حضرت ایوب انصاری رضی اللہ عنہ ایک جگہ کھجوریں ڈال کر سکھایا کرتے تھے ایک دن ان کھجوروں میں سے کچھ کھجوریں کوئی شخص لے گیا جس کے پاؤں کے

نشان وہاں موجود پائے اس لئے جب رات ہوئی تو وہ لے جانے والے کی تاک میں بیٹھ گئے اور ناگہاں ایک شخص نمودار ہوا انہوں نے پوچھا تو کون ہے؟ کہا کہ جنوں میں سے ایک شخص ہوں جو کہ نصیبین میں رہتے ہیں ہم اس گھر کی زیارت کو آئے ہیں اور ہم کو اس شخص نے بھیجا ہے جو یہاں سے کھجوریں لے گیا ہے اور خود پیچھے رہ گیا ہے اور ہم کو تیری کھجوریں ملا کرتی تھیں انہوں نے کہا اگر تو سچا ہے تو دے مجھ کو تو اپنا ہاتھ۔ اس نے ہاتھ نکالا تو وہ کتے کا سا ہاتھ تھا۔ پھر انہوں نے اس سے کہا کہ جو کھجوریں تجھ کو پسند آئیں تجھ پر حلال ہیں اور جس قدر کھجوروں کی تجھ کو ضرورت ہے لے لے۔ مگر مجھ کو ایسا کلام بتا جس کے سبب میں سرکش جنوں کے شر سے پناہ میں رہوں اس نے کہا سورہ حشر کی آخری آیتیں ولو انزلنا سے لے کر آخر تک پڑھا کرو۔

حاجت پوری ہونے کا عمل:

اور جو شخص ان آیتوں کو جمعہ کی رات کو لکھے اور پڑھے وہ ہر ایک شے سے صبح تک محفوظ رہتا ہے اور جو شخص وضو کر کے چار رکعتیں نماز پڑھے ہر ایک رکعت میں سورہ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھ کر جب رکوع کرے تو رکوع میں ان آیتوں کو اپنی حاجت کی نیت سے پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کی حاجت کو آسان کرے گا اور اگر ان کو لکھ کر اور مینہ کے پانی سے دھو کر پی جائے۔ عقل اور حافظہ بڑھ جائے گا اور صاحب ''شفا الصدور والا بدان فی سر منافع القرآن'' سر درد کے علاج میں لکھتے ہیں کہ پرچے کاغذ پر:

اَلَمۡ تَرَ اِلٰی رَبِّکَ کَیۡفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوۡ شَآءَ لَجَعَلَہٗ سَاکِنًا (۲۵:۴۵)

وَلَہٗ مَا سَکَنَ فِی الَّیۡلِ وَالنَّہَارِ وَہُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ (۶:۱۳)

لکھ کر اس پر سورہ حشر کی آخری آیتیں ۷ بار پڑھے اور نیز یہ لکھے:

يَا أَيُّهَا الْمُوَكِّلُ بِمَشِيئَةِ اللّٰهِ عَلَى الضَّرْبَانِ وَالشَّقِيقَةِ وَالْجَمْرَةِ "ا ح ح ح ط ل ك م ر ع س ص د ی" أُسْكُنْ مِنْ رَأْسِ كُلِّ مَنْ ذَكَرْتُ عَلَيْهِ هٰذِهِ الْاَسْمَاءِ بِسْمِ اللّٰهِ الشَّافِي الْمُعَافِي اَللّٰهُ الْكَافِي فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ○

اور اس کو پیشانی پر باندھ دے درد سر ختم ہو جائے گا۔ اور جاننا چاہیے کہ سورہ حشر کی آخری آیتیں اگر جس عضو کے جس درد پر پڑھی جائیں تو درد ختم ہو جاتا ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

سورۂ ممتحنہ کے عملیات

تلی کے مرض سے شفا:

جو شخص اس سورت کو لکھ کر تین دن پے در پے پیتا رہے تلی کی مرض کافور ہو جاتی ہے۔ باذن اللہ تعالیٰ۔

سورۂ صف کے عملیات

سفر میں حفاظت:

جو شخص اس سورت کو اپنے سفر میں ہمیشہ پڑھے وہ جب تک اپنے گھر نہ آجائے سختیوں اور مصیبتوں سے محفوظ رہتا ہے۔

لوگوں میں عزت ہوگی:

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللّٰهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُورِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُونَ ○ هُوَ الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدٰى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ○ يٰاَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيكُمْ

مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ○ تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ○ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ○ وَاُخْرٰى تُحِبُّوْنَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ۔

(۶۱:۸تا۱۳)

جو شخص ان آیتوں کو سفید ریشمی کپڑے میں مشک اور زعفران اور گل سیونی کے پانی سے لکھ کر ڈال لے وہ لوگوں میں صاحب عزت و ہیبت ہوگا اور دشمنوں پر غالب آئے گا۔

سورۂ جمعہ کے عملیات

مال میں برکت اور آفات سے محفوظ:

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے وہ شیطانی وساوس سے امن میں رہے گا اور اگر آیت:

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ○

(۶۲:۴)

کو جمعہ کے دن سیپ پر کندہ کرا کر مال وغیرہ میں ڈال رکھے اس میں برکت ہوگی اور آفتوں سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ منافقون کے عملیات

پھوڑے، پھنسیوں کا علاج:

اس سورت کا پڑھنا رمد اور پھوڑے پھنسیوں اور دردوں کو نافع ہے

اور اگر:

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ وَإِنْ يَقُولُوا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ كَأَنَّهُمْ خُشُبٌ مُسَنَّدَةٌ يَحْسَبُونَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ قَاتَلَهُمُ اللَّهُ أَنَّى يُؤْفَكُونَ ○ (۴:۶۳)

کو پاک مٹی پر پڑھ کر دشمن کے چہرے پر بے خبر مار دے تو دشمن اپنی کرتوت سے باز آ جائے گا اور رسوا اور ذلیل ہو گا۔

سورۂ تغابن کے عملیات

ظالم کے شر سے محفوظ:

جو شخص بادشاہ یا کسی ظالم سرکش سے ڈرتا ہو تو وہ اس سورت کو پڑھ کر اس کے پاس چلا جائے تو اللہ تعالیٰ اس کو ان کے شر سے بچادے گا۔

سورۂ طلاق کے عملیات

گھر برباد کرنے کا عمل:

جب اس سورت کو لکھ کر پانی سے دھو کر اس کو کسی آباد جگہ یا کسی آباد گھر کے دروازہ پر چھڑک دے وہ جگہ اور گھر برباد ہو جائے گا اور ان میں فتنہ اور فساد برپا ہو گا اس لئے اس عمل میں اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے کہ کسی مسلمان کے لئے عمل نہ کرے۔

رزق کا دروازہ کھل جائے گا:

وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ فَلْيُنْفِقْ مِمَّا آتَاهُ اللَّهُ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا إِلَّا مَا آتَاهَا سَيَجْعَلُ اللَّهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُسْرًا ○ (۶۵:۷)

جو شخص تنگ حال اور تنگ دست رہتا ہو اس کو چاہیے کہ سچے دل کے ساتھ اپنے گناہوں سے توبہ کرے پھر جمعہ کی رات کو سرگی کے وقت اُٹھ کر سو بار استغفار کرے اور اس آیت کو پڑھتا ہوا سو جائے۔ پس وہ خواب میں اپنی تنگ حالی سے مخلصی پانے کی صورت مشاہدہ کرے گا اور رزق کا دروازہ اس پر کھل جائے گا۔

سورۂ تحریم کے عملیات

بیماری، قرض اور جادو سے نجات:

اس سورت کو پڑھنا بیمار، قرض دار اور جادو کئے ہوئے کو فائدہ دیتا ہے۔

سورۂ ملک کے عملیات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ قرآن شریف کی تیس آیتوں والی ایک سورت ایک شخص کو اپنی سفارش سے بخشوا دے گی اور وہ سورت تبارک ہے۔

رمد کی بیماری سے شفاء:

اور اگر یہ سورت مرض رمد پر ہر روز تین بار تین روز تک پڑھے۔ شفا ہو جاتی ہے۔

سورۂ نٓ کے عملیات

ظالم کی ہلاکت:

یہ سورت ظالموں کے گھروں کو برباد اور ان کو ہلاک کرنے کے لئے [illegible]یت کرتی ہے۔

سورۂ حاقہ کے عملیات

حمل کی حفاظت اور آفت، درد کے محفوظ:

اس کو لکھ کر حاملہ کے گلے میں ڈال دیں تو جنین محفوظ رہے گا اور اگر اس کو لکھ کر دھو کر بچہ کو اس کے پیدا ہوتے ہی پلا دیں تو وہ بچہ تیز ذہن ہوگا اور اللہ تعالیٰ اس کو ہر آفت اور مصیبت سے سلامت رکھے گا اور اگر اس کو تیل پر پڑھ کر وہ تیل بچہ کو ملیں تو وہ حشرات الارض اور بدن کی سب دردوں سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ معارج کے عملیات

احتلام اور بُرے خوابوں سے حفاظت:

جو شخص اس سورت کو ہر رات کے وقت پڑھے وہ جنابت اور ردی خوابوں سے صبح تک محفوظ رہتا ہے۔

سورۂ نوح کے عملیات

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے وہ موت سے پہلے اپنا ٹھکانہ جنت میں دیکھ لیتا ہے۔

حاجت روائی اور ظالم سے حفاظت:

اور جو شخص اس کو کسی کام اور حاجت کے لیے پڑھے اس کا وہ کام پورا ہو جاتا ہے اور اگر اس کو پڑھ کر ظالم کے سامنے آئے تو وہ اس کے ظلم سے محفوظ رہتا ہے۔

سورۂ جن کے عملیات

ثواب میں زیادتی اور خوف سے امن:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ جن کو پڑھے تو اس کو تمام جنون اور شیطانوں کی تعداد کے برابر غلام آزاد کرنے کا ثواب ملتا ہے اور جو شخص اس کو بادشاہ کے خوف سے پڑھے وہ امن میں رہتا ہے اور جو شخص اس کو کسی جمع کی ہوئی چیز کے لئے پڑھے وہ چیز محفوظ رہتی ہے۔

سورۂ مزمل کے عملیات

دنیا و آخرت میں فراخی:

حضرت ابی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ مزمل کو پڑھے۔ اللہ عزوجل اس سے دنیا اور آخرت کی تنگی دور کر دیتا ہے۔

سورۂ مدثر کے عملیات

مکہ شریف کے مومنوں کے برابر ثواب:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ مدثر کو پڑھے وہ مکتہ المکرمہ کے مومنوں کی تعداد کے برابر اجر پاتا ہے۔

سورۂ قیامہ کے عملیات

یوم قیامت روشن چہرہ اور گناہ سے بچنے کا عمل:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ قیامت کو پڑھے وہ قیامت کے دن جب قبر سے محشور ہوگا تو اس کا چہرہ روشن اور منور ہوگا اور اگر کوئی گناہوں کا ارتکاب کرنے والا اس کو تلاوت کرے وہ گناہوں سے باز آجاتا ہے اور تائب ہو جاتا ہے۔

سورۂ دھر کے عملیات

جنت اور ریشمی لباس:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ الدھر کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کو اس کا بدلہ جنت اور ریشمی لباس عنایت کرے گا۔

سورۂ مرسلات کے عملیات

شرک سے بیزاری اور دشمن پر غلبہ:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورہ مرسلات کو پڑھے وہ شرک سے بے زار ہو جاتا ہے اور اپنے دشمن پر غالب آجاتا ہے۔

سورۂ نبا کے عملیات

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو سورہ نبا کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن ٹھنڈا شربت پلائے گا۔

شر اور چوری سے امن:

اور اس کے پڑھنے والا ہر موذی کے شر اور چور کی چوری سے امن میں رہتا ہے۔

سورۂ نازعات کے عملیات

جنت میں داخلہ اور دشمن سے حفاظت کا عمل:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو شخص سورہ نازعات پڑھے وہ جنت میں ہنستا ہوا داخل ہوگا اور جو شخص دشمن کے سامنے پڑھے وہ اس کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔

سورۂ عبس کے عملیات

روشن چہرہ اور سرکش سے محفوظ:

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص سورہ عبس کو پڑھے قیامت کے دن اس کا چہرہ چاند کی طرح روشن ہوگا اور اگر اس کو سیب میں لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے وہ ہر ایک سرکش جن (یا شیطان) سے امن میں رہے گا۔

سورۂ تکویر کے عملیات

بینائی میں قوت اور مدفون سحر معلوم کرنا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص سورہ تکویر کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کے دن کی رسوائی سے محفوظ رکھے گا اور جو شخص اس سورت کو بارش کے وقت پڑھے اور اپنی پسندیدہ دعا کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی دعا کو قبول فرماتا ہے اور جو شخص اس سورت کو گلاب کے پانی پر پڑھے اور اپنی آنکھوں پر لگائے تو آنکھوں کی بینائی تیز ہو جائے گی اور ان کی صحت محفوظ رہے گی اور جو شخص ایسے گھر میں پڑھے جس میں سحر مدفون ہو اور اس کی جگہ کا علم نہ ہو تو اللہ تعالیٰ اس سحر کی جگہ الہام کر دے گا اور اس کو کوئی چیز نقصان نہ دے گی۔

سورۂ انفطار کے عملیات

قید سے رہائی اور بخار سے صحت:

اس سورت کو اگر قیدی پڑھے رہائی پاتا ہے اور اگر اس کے پانی سے بخار والا شخص نہائے تو وہ تندرست ہو جاتا ہے۔

سورۂ تطفیف کے عملیات

جو شخص اس کو پڑھے اللہ تعالیٰ اس کو مہر لگی ہوئی شراب پلائے گا۔

چوری سے حفاظت:

اور اگر اس کو کسی جمع کی ہوئی شے پر پڑھے تو اس کو چور نہ چرائے گا۔

سورۂ انشقاق کے عملیات

ولادت میں آسانی اور موذی جانوروں سے حفاظت:

اس کو اگر لکھ کر درد زہ والی عورت پر رکھ دے تو بچہ بآسانی پیدا ہو جائے گا اور مارگزیدہ پر اس کو پڑھ کر پھونکا جائے تو درد جاتا رہے گا اور جو شخص اس کو لکھ کر پاس رکھے گا وہ موذی جانوروں سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ بروج کے عملیات

دودھ چھڑوانے اور امن حاصل کرنے کے لئے:

شیر خوار بچے کے گلے میں اس کو لکھ کر اگر باندھا جائے تو وہ دودھ بآسانی چھوڑ دے گا اور جو شخص اس کو پڑھ کر اپنے بستر پر پھونک دے وہ امن میں رہے گا۔

سورۂ طارق کے عملیات

ادویات کے نقصان اور احتلام سے حفاظت:

جن دواؤں کو پینا ہو ان پر اگر اس سورت کو پڑھ کر پھونک دے تو وہ ان کے نقصان سے محفوظ رہے گا اور اگر اس کو بستر پر (سونے سے پہلے) پڑھے تو احتلام سے بچ رہے گا۔

سورۂ اعلیٰ کے عملیات

بواسیر اور دوسری آفات سے حفاظت:

اس کو پڑھنا بواسیر کو فائدہ دیتا ہے اور جو شخص جمعہ کے دن اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے سب آفتوں سے محفوظ رہتا ہے اور اگر حاملہ عورتوں کے پہلو پر چاند کی پہلی تاریخوں میں لکھ دے وہ عورت تیز ذہن اور ذکی لڑکا جنے گی۔

سورۂ غاشیہ کے عملیات

کھانے کے ضرر سے حفاظت:

جو شخص اس سورت کو اپنے کھانے پر پڑھ کر پھونک دے تو وہ اس کے ضرر سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ بلد کے عملیات

بچے کی حفاظت اور دولت کی کثرت:

جب بچہ پیدا ہو فوراً اس کے گلے میں اس کو لکھ کر ڈالیں وہ تمام حشرات الارض جانوروں سے محفوظ رہے گا اور میرے آگے ایک شخص نے جس کی بات پر مجھ کو اعتماد ہے بیان کیا کہ اولیاء اللہ میں سے ایک شخص دمشق میں فرماتے تھے کہ یہ سورت فقیروں کی تھیلی ہے اس کو اگر نماز فجر کے بعد اور قبل پڑھا جائے تو روپے پیسوں سے ہاتھ کبھی خالی نہیں رہتا۔

سورۂ شمس کے عملیات

لوگوں میں عزت اور دشمن ہلاک:

اس سورت کو جو شخص بہت پڑھے لوگ اس کے فرمانبردار ہو جاتے ہیں اور اس کو عزت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور جو شخص اس کا پانی پی لے اس کی پیچش اور تپ لرزہ جاتا رہتا ہے اور جو شخص دشمن کے گھر کی تباہی چاہے تو اس کو کچی ٹھیکری پر جس کو رنڈوے مرد نے بنایا ہو لکھ کر کوٹ لے اور اس کا سفوف دشمن کے مکان میں بکھیر دے مقصد حاصل ہوگا۔

سورۂ لیل کے عملیات

مرگی کا دم:

جو شخص اس سورت کو مرگی والے کے کان میں پڑھ کر پھونک دے وہ ہوش میں آ جائے گا اور اگر بخار والا اس سورت کا پانی پی لے تو بخار اُتر جائے گا۔

سورۂ ضحیٰ کے عملیات

غائب شخص واپس اور بھولی چیز یاد:

اس سورت کو اگر غائب شخص کے نام پر پڑھے وہ جلدی صحیح سلامت واپس آئے گا اور اگر کسی بھولی ہوئی شے پر اس کو پڑھے وہ یاد آ جائے گی۔

سورۂ انشراح کے عملیات

سینہ کی کشادگی اور پتھری سے نجات کے لئے:

جو شخص اس کو پڑھ کر سینہ پر دم کرے اس کا سینہ کھل جائے گا اور اگر اس کا پانی پی لے تو پتھری اور مثانہ کی درد کو نفع دے گا۔

سورۂ تین کے عملیات

سفر میں حفاظت:

ایک عارف فرماتے ہیں کہ جب اس کو کوئی شخص سفر کو جاتے ہوئے لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ جب تک اپنے گھر واپس نہ آئے ہر آفت اور سختی سے محفوظ رہے گا۔

سورۂ قدر کے عملیات

اسم اعظم اور دعا کی قبولیت:

مجھ سے ایک عارف شخص نے فرمایا کیا میں تجھے اسم اعظم سے آگاہ کروں میں نے کہا ہاں فرمایا سورۃ فاتحہ اور صمدیت اور آیت الکرسی اور سورہ قدر پڑھ کر اور قبلہ شریف کی طرف متوجہ ہو کر جو چاہے دعا مانگ اور جو شخص اس کو لکھ کر پئے اللہ تعالیٰ اس کی آنکھ میں نور اور اس کے دل میں یقین کا سرور زیادہ کرے گا۔

سورۂ بینہ کے عملیات

یرقان وغیرہ سے شفاء:

اگراس سورت کولکھ کر صاحب یرقان یا صاحب اولام کے گلے میں ڈال دیا جائے باذن اللہ وہ آرام اور شفا پائے گا۔

سورۂ الزلزال کے عملیات

خزانوں کے منہ کھل جاتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جوشخص اس سورت کو اپنی نماز میں بکثرت پڑھتا رہے اللہ تعالیٰ اس پر زمین کے خزانے کشادہ کر دیتا ہے اور ہر ایک خوف سے بے خوف ہو جاتا ہے۔

سورۂ عادیات کے عملیات

رزق میں برکت ہوگی:

جوشخص اس کولکھ کر اپنے پاس رکھے وہ ہر ایک خوف سے بے خوف ہو جاتا ہے اور رزق بآسانی ملتا رہتا ہے۔

سورۂ قارعہ کے عملیات

رزق کی تنگی دور اور مصائب سے حفاظت:

جو شخص اس کو گلے میں ڈال لے۔ رزق کی تنگی رفع ہو جاتی ہے اور جو شخص اس کو ہمیشہ پڑھے وہ امان اور حفاظت میں رہتا ہے۔

سورۂ تکاثر کے عملیات

صداع اور شقیقہ کے درد سے نجات:

عصر کی نماز کے بعد اس سورت کو پڑھ کر صداع یا شقیقہ پر دم کیا جائے تو درد جاتا رہتا ہے اور اگر مینہ برسنے کے وقت اس کو ۷ بار پڑھا جائے تو اس کو ثواب عظیم ملتا ہے۔

سورۂ عصر کے عملیات

بخار کا دم:

یہ سورت اگر بخار والے پر دم کی جائے تو اس کا بخار اُتر جاتا ہے۔

سورۂ ھمزہ کے عملیات

مال و رزق میں برکت:

نفلوں کے بعد جو شخص اس سورت کو پڑھے اس کے مال اور رزق میں

برکت ہوتی ہے۔

سورۂ فیل کے عملیات

دشمن پر فتح:

جو شخص اس سورت کو لڑائی کی صف میں پڑھے دوسری دشمن کی صف شکست یاب ہو جاتی ہے اور جو شخص اس کو دشمن کے سامنے پڑھے دشمن خوار اور رسوا ہو جاتا ہے۔

سورۂ قریش کے عملیات

گردوں کی تکلیف سے نجات:

جو شخص ایسے طعام پر جس کو کھانے سے ڈرتا ہو اس سورت کو پڑھ کر دم کر لے وہ طعام کوئی ضرر نہ پہنچائے گا اور گردوں کے درد کو بھی یہ سورت نافع ہے

سورۂ ماعون کے عملیات

دعا قبول ہوگی:

جو شخص اس سورت کو برتنے کی چیزوں پر پڑھ کر دم کرے تو وہ ٹوٹنے سے محفوظ رہیں گی اور جو اس کو ہمیشہ پڑھے اس کی بات زیادہ قبول کی جائے گی اور اس کی دعا رد نہیں ہوگی۔

سورۂ کوثر کے عملیات

سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا عمل:

جو شخص اس کو جمعہ کے دن ہزار بار پڑھ کر ہزار بار درود شریف پڑھے اور باوضو ہو کر سو رہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت بابرکت سے مشرف ہو گا اور جو اس کو لکھ کر گلے میں ڈال لے تو وہ امان اور حفظ میں رہتا ہے۔

سورۂ کافرون کے عملیات

شرک سے محفوظ:

یہ سورت چوتھائی قرآن شریف کے برابر ہے۔ جو شخص اس کو طلوع آفتاب اور غروب کے وقت ہمیشہ پڑھے وہ شرک سے محفوظ رہتا ہے۔

سورۂ نصر کے عملیات

مچھلیوں کے شکار کی کثرت:

اگر اس سورت کو قلعی پر کندہ کر کے جال میں لگا دے مچھلیاں بے شمار اس میں آ جائیں گی۔

سورۂ تبت کے عملیات

درد بالکل ختم

جب اس سورت کو اس درد پر لکھ دیا جائے جس کے بڑھ جانے کا خوف ہو وہ درد کم ہو کر بالکل جاتا رہے گا۔

سورۂ اخلاص کے عملیات

دوزخ سے حفاظت:

یہ سورت ثلث قرآن کے برابر ہے جو شخص اس کو خالص نیت سے پڑھے اللہ تعالیٰ اس کے جسم کو دوزخ کی آگ پر حرام کر دیتا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص قبرستان پر جا کر گیارہ بار اس سورت کو پڑھے اور اس کا ثواب مردوں کو بخشے اللہ تعالیٰ اس کو مردوں کی تعداد کے برابر اجر عطا فرماتا ہے اور شیخ ابوالحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جب تو اللہ تعالیٰ سے خالص محبت کرنا چاہے تو سورہ اخلاص ہمیشہ پڑھتا رہا کر۔

سورۂ فلق کے عملیات

وسعت رزق اور حسد سے حفاظت:

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھے رزق اس پر بہت فراغ ہو جاتا ہے اور خلقت کے شر اور ان کے حسد سے محفوظ رہتا ہے۔

سورۃ الناس کے عملیات

جنوں، حشرات الارض اور افسران بالا کے شر سے حفظ و امان:

جو شخص اس سورت کو ہمیشہ پڑھتا رہے وہ ہمیشہ صحیح وسلامت رہتا ہے اور جس کو نظر لگی ہو اس پر اگر اس کو پڑھا جائے تو وہ صحت یاب ہو جاتا ہے اور اگر مریض قریب الموت ہو تو موت کی سختی اس پر آسان ہو جاتی ہے اور اگر اس کو سونے کے وقت پڑھے تو وہ جنوں اور آدمیوں کے وسوسوں سے محفوظ رہتا ہے اور جو شخص اس کو لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈال دے وہ جنوں اور حشرات جانوروں سے حفاظت میں رہیں گے اور جو شخص اس کو بادشاہوں اور حاکموں کے ہاں جا کر پڑھے تو وہ ان کے شر سے حفظ و امان میں رہے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ عزوجل۔

دعاؤں کا طلبگار

محمد عبدالاحد قادری
گوگڑاں، تحصیل وضلع لودھراں
0300-4288176